مفکرِ اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی
کے فکر انگیز خطبات کا مجموعہ

خطباتِ علی میاں رحمۃ اللہ علیہ

جلد ہفتم

اخلاقیات، معاشرت و عبادات

ترتیب

مولوی محمد رمضان صاحب میواتی
[illegible]

دارالاشاعت
[illegible]

Copyright Regd No.

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

باہتمام : [illegible]

طباعت : [illegible]

قیمت : 400 روپے

ملنے کے پتے

[illegible]

نیپال میں ملنے کے پتے

[illegible]

فہرست عنوانات

ختم نبوت (۱) ۱۹

دین کی تکمیل اور امت کی نیابت انبیاء ۱۹

محمد ﷺ پر سلسلۂ نبوت کے خاتمہ کے اعلان کے بعد
وحی کے منقطع ہو جانے کا اعلان ۲۰

وہ صفات جو دائمی نبی اور آخری رسول ہی کے ہو سکتے ہیں ۲۳

محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت و حیات قیامت تک کے انسانوں کیلئے
قابل تقلید نمونہ اور ہر دور کے لئے یکساں تعلیمات ۲۵

محمد ﷺ سے امت کا مضبوط دائمی رشتہ ۲۸

بعثت محمدی کے وہ خصائص جو ختم نبوت کے متقاضی ہیں ۲۹

تمام اقوام عالم کے لئے رسالت محمدی کی عمومیت
اور اس میں تبدیلی سے بے نیازی ۳۳

گزشتہ آسمانی صحیفے اور قرآن مجید تاریخ کی میزان میں ۳۷

کسی نئے نبی کی آمد کے متعلق قرآن خاموش ہے ۳۹

ختم نبوت کے بارے میں صریح اور متواتر احادیث ۴۷

صحابۂ کرام اور ملت اسلامیہ کا محمد ﷺ کے بعد ختم نبوت پر
اجماع اور دعویٰ نبوت سے ان کی نفرت ۴۹

ختم نبوت (۲) ۵۱

ختم نبوت انسانیت کے لئے عزت و رحمت ہے ۵۱

اگلے مذاہب میں مدعیان نبوت کی کثرت عقیدہ کی سلامتی
اور دین کی وحدت کے لئے خطرہ تھی ۵۳

صفحہ	عنوان
۵۹	ختم نبوت دین کامل کا لازمی نتیجہ ہے
۵۹	دین اسلام کی زندگی، تازگی اور اس کی ہمہ گیری کی صلاحیت
۶۲	تاریخ اسلام میں اصلاحی تجدیدی تحریکوں کا تسلسل اور اس کا راز
	احساس ذمہ داری اور باطل کا مقابلہ کرنے کے لئے مستعد رہے
۶۳	عقیدہ ختم نبوت کا اثر
	"ختم نبوت" ملت اسلامیہ کے لئے اللہ کی رحمت
۶۴	اور احسان و رحمت ہے
۶۵	ختم نبوت فکری انتشار سے نجات
۶۵	عقیدہ ختم نبوت کا تمدن پر احسان
۶۶	مدعیان نبوت کا فتنہ عظیم
۶۶	دنیا میں مکالمت و مخاطبت الٰہی اور رویت باری کا فتنہ
۶۸	اسلام اور مسلمانوں کے مقابلہ میں دعویٰ الہام اور جماعتی بغاوت
۷۱	مسلمانوں کے درمیان تفرقہ اندازی
۷۲	اسلام کے بدترین دشمن
۷۵	امت کی بقا اور عقیدہ ختم نبوت
۸۷	امت محمدیہ کی بقا ختم نبوت پر ہے
۹۱	ختم نبوت الٰہی منصوبہ، ابدی زندگی اور امت اسلامیہ کا امتیاز ہے
۹۱	ختم نبوت الٰہی منصوبہ، ابدی زندگی اور امت اسلامیہ کا امتیاز ہے
۹۳	ذہنی انتشار سے حفاظت
۹۳	ختم نبوت کا زندگی اور تمدن پر احسان
۹۴	قادیانیت کی جسارت اور بدعت

عنوان	صفحہ
اسلام کی بقاء اور تسلسل کے لئے فطری انتظامات	۹۵
ادیان سابقہ میں دعویداران نبوت کی کثرت	۹۶
"قادیانیت" کا وجود اور اس کا اصل محرک وہم پرست	۱۰۱
وفات	۱۰۷
آنحضرت ﷺ کی نبوت ایک نئے دور کا آغاز تھی	
جس نے خفتہ ایمان کو بیدار کر دیا	۱۰۹
نبوت، انسانیت کو اس کی ضرورت اور تمدن پر اس کا احسان	۱۱۵
مقام کی موزونیت	۱۱۵
جامعہ کی پہلی ذمہ داری	۱۱۶
زمانہ کو اس موضوع کی ضرورت	۱۱۷
نبوت اور انبیاء قرآن کی روشنی میں	۱۱۹
شوق انگیز اور عجیب موضوع	۱۱۹
برگزیدہ مخلوق اور انسانیت کے کامل نمونے	۱۲۰
قدرتی سوال	۱۲۲
دو مقابلے	۱۲۵
نبوت کی محسوس تمثیل	۱۲۶
ہدایت کا واحد ذریعہ	۱۲۹
فلسفہ یونان کی ناکامی کا راز	۱۳۳
عہد اسلامی کے فلسفہ کی لغزش	۱۳۵
انبیاء کرام ہی مقتدا ہیں	۱۳۶
انبیاء کی تعلیمات سے بے نیازی کا انجام	۱۳۶

صفحہ	عنوان
۱۳۷	انبیاء کے علم اور دوسرے علوم و معرفتوں کا تقابل
۱۴۰	رسولوں کی بعثت کے بعد اللہ کی حجت تمام
۱۴۰	ا۔ عقل کی مالک کے لئے عذر نہیں
۱۴۰	علماء محققین اور انبیاء کرام کا فرق ایک تمثیل میں
۱۴۲	مثال شمع میں انبیاء کا خاص فریضہ
۱۴۳	مقدس ترین فریضہ
۱۴۳	انسانیت کی خیر و برکت اور تمدن کے ارتقا کا بنیادی سبب
	انبیائے کرام کی امتیازی خصوصیات، مزاج و مشاغل
۱۴۷	مقام نبوت کو سمجھنے پر خود ساختہ اصطلاحات کا اثر
۱۴۹	قرآن کے مصطلحات کے عمیق مطالعہ کی ضرورت
۱۴۹	انبیاء اور دوسرے رہنماؤں کا بنیادی فرق
۱۵۳	انبیاء کی دعوت میں حکمت و تدبیر
۱۵۹	دعوت انبیاء کا سب سے اہم رکن
۱۶۱	ازل سے تا امروز
۱۶۲	قرآنی اصطلاحات صحابہ کی نظر میں
۱۶۳	دینی دعوت و تحریک کا بنیادی رکن کیا ہونا چاہئے
۱۶۴	نوجوانوں کا عقلوں پر انتشار پر فدا ہیں ہے
۱۶۸	دعوت انبیاء میں عقیدہ آخرت کا اہتمام
۱۷۰	نصیحت اور موعظت کا اصل محرک
۱۷۱	عقیدہ آخرت کا اثر انبیاء کے متبعین پر
۱۷۲	اولاد کی عنایت آخرت میں ہو گیا؟
۱۷۳	انبیاء اور ان کی تعلیمیں کی سیرتوں میں آخرت کا مقام

عنوان	صفحہ
بیوی اور اصلاحی رشتوں کا حق	۱۷۵
ایمان بالغیب کا مطلب	۱۷۶
ایمان بالغیب اور ایمان بالشہادہ	۱۷۹
تکلفات سے پرہیز اور فطرت سلیمہ پر عمل	۱۸۳
عہد صحابہؓ کے جینے اور مرنے کے کام	۱۸۹
نسلِ نو کے ایمان و عقیدہ کی فکر کیجئے!	۲۰۳
تسلسل ایک قانون قدرت ہے	۲۰۳
اعتقادی تسلسل کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی دعا	۲۰۳
ایمانی تسلسل کی خاطر یعقوبؑ کی فکر	۲۰۵
نئی نسل کے ایمان و عقیدہ کی فکر کیجئے	۲۰۹
اس فکر کو عام کیجئے	۲۱۱
دین و ایمان کو بچانے کے لئے جان تک قربان کردی جائے	۲۱۳
معاشرہ کی تعمیر کے عناصر	۲۱۵
عید رمضان کا انعام اور ثمرہ ہے	۲۲۵
کسے عید کہتے ہیں	۲۲۵
عید تو رمضان المبارک کا صلہ ہے	۲۲۶
عید محض لوازمات سے نہیں	۲۲۷
زندگی تبدیلیوں کا نام ہے	۲۲۸
پانی اور سرسبز کھیتی بھی ... اور قہار رب کریم کا احسان	۲۲۹
	۲۳۱

صفحہ	عنوان
۲۲۳	دو روزے
۲۲۳	روزہ معمولی نعمت نہیں
۲۲۳	اصل مقصود ایک روزہ ہے
۲۲۷	یہ دنیا کامل نہیں
۲۲۹	اپنی زندگی پر شریعت نافذ کیجئے
۲۳۳	معاشرہ پر روزہ کے اثرات
۲۳۳	روزہ کی خصوصیات اور اس کے فضائل واحکام
۲۳۳	رمضان کو روزہ کے ساتھ کیوں مخصوص کیا گیا؟
۲۳۵	عبادات کا عالمی موسم اور اعمال صالحہ کا جشن عام
۲۳۶	عالمی فضا اور سماج پر اس کے اثرات
۲۳۹	فضائل اور اس کی قوت تاثیر
	روزہ کی روح اور حقیقت کی حفاظت
۲۴۸	ادراکی نجاست و ملوثیت کا اخراج
۲۵۳	پوری زندگی عبادت ہے
۲۵۳	عبادت کا مفہوم
۲۵۷	رمضان المبارک کا مبارک تحفہ
۲۵۸	رمضان المبارک کا تقاضا
۲۶۳	دینی سرحدوں کی حفاظت
۲۶۹	ان باتوں کا خیال رکھیں تو پوری زندگی عبادت میں ڈھل جائے گی
۲۷۵	مسلمانوں پر ایک نظر قلب پر تین اثر

صفحہ	عنوان
۲۷۵	مسرت
۲۷۶	حیرت
۲۷۹	حسرت
۲۸۱	عبرت
۲۸۳	**علم اسلام سے اور جہالت جاہلیت سے جڑی ہے**
۲۸۹	**اللہ اکبر**
۲۸۹	تکبیر اور اس کے آفاق
۲۹۰	اس شہادت کی اہمیت اور تاریخ میں اس کے کارنامے
۲۹۳	**قصہ دو باغ والے کا**
۳۰۱	**زندگی کے کرشمے**
۳۰۱	حیات طیبہ کیا ہے؟
۳۰۱	زندگی کی بے ثباتی!
۳۰۲	عمر اور عقل کا فرق
۳۰۲	دل دہلا دینے والا اعلان
۳۰۳	ماں کیا ہے اور کیا ہوگی
۳۰۳	ماں اور بیوی کا فرق
۳۰۳	ماں ایک عذاب
۳۰۳	فیشن ایبل بیوی
۳۰۵	**قرآن مجید میں آپ کا تذکرہ**
۳۱۱	**علم حدیث ایک بیش بہا خزانہ**

عنوان	صفحہ
[illegible]	۳۳۳
[illegible]	۳۳۳
[illegible]	۳۳۵
[illegible]	۳۳۶
[illegible]	۳۳۸
[illegible]	۳۳۹
[illegible]	۳۴۰
[illegible]	۳۴۰
رمضان المبارک [illegible]	۳۴۳
[illegible]	۳۴۳
[illegible]	۳۴۳
[illegible]	۳۴۴
[illegible]	۳۴۴
[illegible]	۳۴۵
[illegible]	۳۴۵
[illegible]	۳۴۶
[illegible]	۳۴۶
[illegible]	۳۴۷
[illegible]	۳۴۷
[illegible]	۳۴۸
[illegible]	۳۴۹

عنوان	صفحہ
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۵۰
[illegible]	۳۵۰
[illegible]	۳۵۰
[illegible]	۳۵۱
[illegible]	۳۵۱
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۶۹
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۷۳
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

عنوان	صفحہ
اللہ کی سب سے بڑی نعمت ایمان ہے	۳۸۱
تعلق قوم سے انقلاب اور ان کی قوت کا سرچشمہ	۳۸۷
قوموں کی زندگی شخصیت اور پیغام کی رہین منت ہے	۳۹۷

انتساب

میں اپنی اس کاوش کا انتساب اپنے والدین و اساتذہ کرام کی
جانب کرتا ہوں۔ یقیناً یہ میرے لئے انتہائی سعادت مندی
کا باعث ہے۔
کیوں کہ والدین کا وجود باشعور ہر اولاد کی ہر خوشی سمجھا سے
تصور ہے!

محمد رمضان نیپالی

خطبات کی اہمیت

قال رسول الله ﷺ

عليكم بمجالسة العلماء واستماع كلام الحكماء فان الله

تعالى يحيي القلب الميت بنور الحكمة كما يحيي الارض الميتة

بوابل المطر ۔ (الحديث)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دردِ دل

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی قدس سرہ کو ہم سے جدا ہوئے آج [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کے [illegible]

[illegible] (مصباح علی میاں) [illegible] آپ کی [illegible] آپ کے

[illegible] آپ کے [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] کی تعلیمات اور افکار [illegible] ملت اسلامیہ [illegible] ہے

خصوصاً حضرت قدس سرہ [illegible] خطبات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ختم نبوت (۱)

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله ونشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي ارسله الله تعالى بالحق بشيرا ونذيرا وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا

[illegible]

دین کی تکمیل اور امت کی نیابت انبیاء

[illegible]

[illegible]

كنتم خير امة اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله

[illegible]

[illegible]

لا تزال طائفة من امتي ظاهرين على الحق لا يضرهم من خذلهم حتى يأتي امر الله وهم كذلك

[illegible]

محمد ﷺ پر سلسلۂ نبوت کے ... کے بعد ان کے منقطع ہو جانے کا اعلان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علي [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علي [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علي [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عليه [illegible]

[illegible] الا علي [illegible]

فاوحی الی عبدہ ما اوحی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ صفات جو دائمی نبی اور آخری رسول [illegible]

آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين

وكان الله بكل شيء عليما

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم الآخر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد رسول اللہ کی سیرت وحیات قیامت تک کے انسانوں کیلئے قابل تقلید نمونہ ہو اور اس کے علمی انتظامات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وحده [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عليكم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے جب رسول اللہ ﷺ کی [illegible] نے [illegible]
[illegible] اور [illegible] آپ ﷺ سے
[illegible] آپ کی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] اور حضرت [illegible] آنحضرت
[illegible] کے [illegible] جا کر [illegible] آپ نے [illegible]
[illegible] نبی [illegible]
[illegible] کی [illegible] آخری
[illegible] کی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کے ساتھ
[illegible] جس نے [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] مسلمانوں کی اس عقیدے پر [illegible] ختم نبوت [illegible] چاہیے۔

دوسرے خطبہ میں [illegible] آپ ﷺ نے [illegible] کے
مجمع [illegible] کو [illegible] کرتے ہوئے فرمایا

يا أيها الناس إنه لا نبي بعدي ولا أمة بعدكم ألا فاعبدوا ربكم وصلوا خمسكم وصوموا شهركم وأدوا زكوة أموالكم طيبة بها أنفسكم وأطيعوا ولاة أمركم تدخلوا جنة ربكم

اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں آنے والی ہے۔ خبردار اپنے رب کی عبادت کرنا، پانچوں نمازیں پڑھنا، ایک ماہ کے روزے رکھنا اور خوشی سے اپنے مالوں کی زکوٰۃ دینا اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرنا، ایسا کرو گے تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔

خطبہ میں آپ ﷺ نے [illegible] دین کے [illegible]
[illegible] ختم نبوت [illegible]
[illegible] روشنی ضرور پھیلے گی اور [illegible]

[illegible]

ارشاد ہوا

هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله
وكفى بالله شهيدا

[illegible]

هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو
كره المشركون

[illegible]

يريدون ليطفؤا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو كره الكافرون

[illegible]

تمام اقوام عالم کے لئے رسالت محمدی کی عمومیت
اور صدق تبدیلی سے بے نیازی

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ومصدقا لما بين يدي من التوراة ولاحل لكم بعض الذي حرم عليكم
وجئتكم باية من ربكم فاتقوا الله واطيعون

اور مجھ سے پہلے جو تورات [illegible] ہے [illegible] کی تصدیق کرنے والا ہوں (ہے) [illegible] اس لیے [illegible] تم پر حرام [illegible] کیے تھے [illegible] حلال [illegible] تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں [illegible] اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ علیکم [illegible]

[illegible] لا الہ الا ھو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاتعلمون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مبارک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تعلمون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلمانوں کا مطالبہ کہ ہر انسان سے مساوات [illegible] کی شکل میں [illegible]

تعالیٰ فرماتا ہے

یایھا الناس انا خلقنکم من ذکر و انثی وجعلنکم شعوبا وقبائل لتعارفوا

ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم ان اللہ علیم خبیر

لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ

ایک دوسرے کو شناخت کرو [illegible]

[illegible]

[illegible]

الناس سواء ادم وآدم خلق من تراب لا فضل لعربی علی عجمی الا

بالتقوی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو کان العلم بالثریا لنالہ اناس من ابناء فارس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر

خدا تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تنگی نہیں چاہتا

وما جعل علیکم فی الدین من حرج

اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يأمرهم بالمعروف وينهاهم عن المنكر ويحل لهم الطيبات ويحرم عليهم الخبائث ويضع عنهم إصرهم والأغلال التي كانت عليهم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كان عليما حكيما

[illegible]

يريد الله ليبين لكم ويهديكم سنن الذين من قبلكم ويتوب عليكم والله عليم حكيم والله يريد أن يتوب عليكم ويريد الذين يتبعون الشهوات أن تميلوا ميلا عظيما يريد الله أن يخفف عنكم وخلق الإنسان ضعيفا

[illegible]

ادیان سابقہ سے خلاف ہے۔ اسلام و مسلمان اور کُل اقوام کے لئے معنوی اور ذہنی ترقی کے لئے اس کا پیغام ہموار رہا کیونکہ شریعت کی آمد پر وقت ہے جو گزشتہ مذاہب اور شریعتوں نے بھی جاری رکھی تھی منسوخ اور اس کے ساتھ علوم، مادی اور فطرت پر انسان کی رہنمائی کی حدود مقرر کیں جس سے وہ سب کو ایک مجموعی اور مکمل ہدایت بنا دیا گیا اور دنیا میں ایک سے زیادہ اصول اسلامی پیش کرتے ہیں جو حق کے ساتھ فطرت سے ہم آہنگ ہیں اور یہ دونوں حسن خلق کے دینی نظام کی ترتیب میں مکمل پائی جاتی ہیں۔

۳۔ سابق صحیفے اور قرآن علم و تاریخ کی میزان میں

قرآن سے پہلے کے آسمانی صحیفے بالترتیب وہ پہلی کتابیں اور تعلیمات ہیں جو بحث و تحقیق کے قابل ہیں اس لئے کہ ان صحیفوں میں سے بعض کا ذکر قرآن نے کیا ہے اور ان کی حقیقت کی تصدیق کی ہے، یہ نور تھا جس کے مطابق شریعت اور ان کی مخاطب قوموں کی ہدایت کے لئے پیش کیا گیا۔

انا انزلنا التوراة فيها هدى و نور يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا والربانيون والاحبار بما استحفظوا من كتاب الله وكانوا عليه شهداء

بیشک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اس کے مطابق نبی (جو اللہ کے فرمانبردار تھے) یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی اس کی حفاظت کرتے تھے)۔

تاریخی طور پر یہ بات ایک علمی حقیقت ہے جس کا اعتراف محققین نے کیا ہے اور قرآن سے پہلے کے صحیفے اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہیں رہ سکے اور تحریف کا شکار ہوتے رہے ہیں اور خود یہودی مورخین کا اس پر اتفاق ہے کہ تورات کئی بار ضائع ہوئی۔ بخت نصر (۵۸۶ ق م) بابل نے جب یروشلم پر حملہ کیا تو ہیکل سلیمانی کو منہدم کر دیا اور تورات جلا دی گئی جس میں حضرت سلیمان نے رکھی تھی اور اس کے بعد کتاب کو محفوظ رکھنے کا کوئی انتظام نہ رہا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور اسلامی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]
[illegible] حضرت [illegible] ایک [illegible]
[illegible]

[illegible] حقیقت [illegible]

مسلمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی طرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا حال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (الجسد) [illegible]

حكمه حسيه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء كلما هلك نبي خلفه نبي وإنه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء

[illegible]

قال النبي ﷺ إن مثلي ومثل الأنبياء من قبلي كمثل رجل بنى بيتا فأحسنه وأجمله إلا موضع لبنة من زاوية فجعل الناس يطوفون به ويعجبون له ويقولون هلا وضعت هذه اللبنة قال فأنا اللبنة وأنا خاتم النبيين

[illegible]

إن رسول الله ﷺ قال فضلت على الأنبياء بست أعطيت جوامع الكلم ونصرت بالرعب وأحلت لي الغنائم وجعلت لي الأرض مسجدا وطهورا وأرسلت إلى الخلق كافة وختم بي النبيون

[illegible]

قال رسول الله ﷺ إن الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدي ولا نبي

[illegible]

عن جبير بن مطعم أن النبي ﷺ قال أنا محمد وأنا أحمد وأنا الماحي الذي يمحى الله بي الكفر وأنا الحاشر الذي يحشر الناس على عقبي

وانا العاقب الذی لیس بعدہ نبی

ترجمہ: جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں محمد ہوں میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو میرے بعد حشر کے موقع پر اٹھائے گا اور میں عاقب (پیچھے والا) ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

صحابہ کرام اور ملت اسلامیہ کا محمد ﷺ کے بعد ختم نبوت پر اجماع اور دعوی نبوت سے ان کی نفرت

ان واضح اور محکم آیات اور صحیح و صریح احادیث کے بعد صحابہ کرام کا اس پر اجماع ہے اور ان کا یہ اجماع قوی ترین شرعی دلائل میں سے ہے کہ نبی ﷺ کے بعد نبوت ختم ہو گئی اور اب کوئی نبی (نبوت کے کسی بھی مفہوم میں) نہیں آئے گا انہیں صحابہ اس لفظ کے مفہوم کو سب سے بہتر طور پر سمجھتے تھے اسی لئے مسیلمہ کذاب کے خلاف قتال کرنے اور اسے کافر و مرتد قرار دینے پر ان کا اتفاق ہر فرد کو حق تھا حالانکہ مسیلمہ بھی نبوت محمد کا اقرار کرتا تھا اور اذان میں اشھد ان محمد رسول اللہ کہتا اور کہلواتا تھا اسی طرح قرآن پر ایمان رکھتے ہوئے اس پر عمل و حرج کہتا تھا لیکن اس کے ساتھ ہی قرآن کی تفسیر اور باب کا دعوی بھی کرتا تھا اور کہتا تھا کہ نبوت محمدی میں اسے بھی شریک بنا لیا گیا ہے اس طرح اس کی جھوٹ کا [illegible] تھا جو شریعت محمدی کی حق ہے اور بعد کے [illegible] نبوت کا [illegible] کے صحیح تھے وہ میدان جنگ میں مارا گیا جس میں بہت سے مسلمان شہید ہوئے جیسے کہ حضرت خالد بن ولید کے نام حضرت ابوبکر صدیقؓ کے خط میں [illegible] اسود عنسی بھی جس نے عہد نبوی میں نبوت کا دعوی کیا تھا اسے قتل کیا گیا۔

پھر ہر عہد میں رسول اللہ ﷺ کے بعد انقطاع نبوت پر اجماع رہا اور یہ کہ دعوی نبوت دین سے خروج کرنے والا اور مسلمانوں سے الگ [illegible] عقیدہ عالم اسلام میں ہر دور میں معروف و مشہور رہا اور مسلمانوں کے دل [illegible] کیا جیسے [illegible] دل سے عزیز رکھتے ہیں [illegible] آتے ہیں اور ان کے بعد سے مسلمانوں کی رجب و [illegible] کے [illegible] اس نے مسلم معاشرہ میں [illegible] کی

[illegible] اسلامی [illegible] سے [illegible] علم اور مسلمانوں کی [illegible]
سمجھتے ہوئے [illegible] نظر [illegible] تاریخ اسلام بہت سے
[illegible] مسائل [illegible] اختلاف [illegible] اور اضطراب [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible] سمجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] مسلمانوں کی [illegible]
[illegible] احادیث میں قیامت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

ختم نبوت (۲)

ختم نبوت انسانیت کے لئے عزت و رحمت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولقد استهزئ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به
يستهزءون

[illegible]

ولقد استهزئ برسل من قبلك فأمليت للذين كفروا ثم أخذتهم
فكيف كان عقاب

[illegible]

[illegible] فحق عقاب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام میں مذہبی [illegible] کی کثرت عقیدوں [illegible]
اور [illegible] کی وحدت کے لیے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھاتا تھا کہ میں بڑی روحانی اور انبیاء کا ہمسر ہونے کے جھوٹے دعوے کروں۔

"اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اے آدم زاد اسرائیل کے نبی جو نبوت کرتے ہیں ان کے خلاف نبوت کر اور جو اپنے دل سے بات بنا کر نبوت کرتے ہیں ان سے کہہ خداوند کا کلام سنو خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ احمق نبیوں پر افسوس جو اپنی ہی روح کی پیروی کرتے ہیں اور انہوں نے کچھ نہیں دیکھا۔"

"ملک میں ایک حیرت افزا اور ہولناک بات ہوئی نبی جھوٹی نبوت کرتے ہیں اور کاہن ان کے وسیلہ سے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ ایسی حالت کو پسند کرتے ہیں تم آخر کو کیا کرو گے۔"

"کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ وہ نبی جو تمہارے درمیان ہیں اور تمہارے غیب دان تم کو گمراہ نہ کریں اور اپنے خوابوں کو جو تمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو کیونکہ وہ میرا نام لے کر تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں میں نے ان کو نہیں بھیجا"

یہودی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ان "مدعیوں" کا سلسلہ "عہد نامہ قدیم" کی تدوین کے بعد بھی جاری رہا اور خاص طور پر اس کی کثرت اس دور میں ہوئی جس میں یہودی مظلومیت اور جبر و تعدی کا شکار رہے چنانچہ یہودی معاشرہ ایسے "نجات دہندہ" کے انتظار میں رہنے لگا جو اسے اس شرمناک حالت سے نکالے اور ان کے دشمن سے بدلہ لے اور ان کا کھویا ہوا وقار واپس دلائے۔ معاشرہ کے زخمی اور ٹوٹے ہوئے دل اور غم و غصہ کے جذبات سے دینی و سیاسی لیڈروں اور بے دین لوگوں نے بھی ناجائز فائدہ اٹھایا اور ان کو سستی شہرت اور سیاسی بالادستی کو حاصل کرنے کیلئے استعمال کیا اور اپنی ملت کے سامنے پیش گوئیاں اور عجیب وقت کے دعووں کے ساتھ آئے اور غیبی نبوت کا جھنڈا بلند کیا جس نے سادہ لوح طبیعتوں پر جادو کا کام کیا جو ایک طویل عرصہ سے قائم رہنے والے حالات سے تنگ آ چکی تھیں اور اس طرح ان کے راستے ہموار ہو گئے۔ ایک جنونی قسم پیدا ہو گئی جتا جتا اختلاف بڑھا اور فرقوں کی کثرت ہوئی اور نئے نئے فرقے پیدا ہو گئے۔ اس صورت حال سے اصل یہودی تعلیمات کیلئے ایک بڑا خطرہ پیدا کر دیا اور یہودیت ریزہ ریزہ ہو کے رہ گئی انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں "مسیح" کے عنوان کے تحت

لیکن جو لوگ وہاں موجود تھے وہ سب جل گئے سوائے ذوالنون کے وہ سب جل گئے۔ اس بات
سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اس قسم کی باتیں کرتے ہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے آپ کو رسول اور
صحابہ سے افضل سمجھتے ہیں کیونکہ آپ نے صحابہ کو ان سے تمام مشکل بتائے
ہیں۔

"ایک روز بایزید بسطامی نے فرمایا کہ اگر تم کو ... اپنی طرف سے
میں پاؤں تو کھڑا ہو جاتا ... کہ ... نہ ہو سکے۔"

"اس سے پہلے شخص نام لوگ تھے جنہوں نے اپنے دل اور ... کے دل کو
ان سے ... اور یہ لوگ اپنی ... سے ... سب
تک صرف ... ہو گئے ... وہ ... جل گئے
ہیں۔"

"وہاں تمام لوگ ... جب ہم پہنچے تو وہاں ایک بچہ ... اور
... پر بیٹھا ہوا تھا۔"

"یہ بات ... کہ ... کے ... سے ... کے ہیں
... بہت ... کر ... ہیں۔"

اس کے ساتھ یہ بھی فرمایا

" چونکہ یہ لوگ ... نے رسول اور صحابہ سے ... کرتے ہیں اس لیے ...
... سے ... ہیں اور ... شیطان بھی ہے آپ کو
... تمام مشکل ...ہ ہے۔"

مذکورہ بالا ... بہت سی باتوں اور ... کے ... حاصل ہوتے ہیں
... کے ... کہ یہاں ... کے ... کی ... ثبوت مل
رہے ہیں جس سے ... (احمد ... ابن ... کی شرح ہے) توحید اور
... عقیدہ وحدت ... اور ... کی ... ظاہر ہوتا ہے۔
... کی ... سے ... ابن ... اور ... کی
سے یہ ظاہر ہوتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلاحیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۔۔۔ وقت مسلمان تحریکوں کی قیادت کرتے رہے اور تمام [illegible] کے جنگ [illegible]
کے محاذوں پر شریک رہے ہیں۔

فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا تبديلا

تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔

یہی وہ کتاب ہے جس نے مسلمانوں کو فساد و ضلالت کے دھاروں میں بہنے سے بچایا [illegible] ایسے اصول و ضوابط دیے ہیں [illegible] تحریکوں میں نئی روح پھونک دی اور [illegible] قوموں اور جماعتوں کے دلوں میں ایمان اور غیرت و حمیت کے شعلے بھڑکائے ہیں۔

تاریخ اسلام میں اصلاح و تجدید کی تحریکوں کا تسلسل اور ان کا راز

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اسلام کی اس طویل [illegible] تاریخ میں کوئی [illegible] عرصہ ایسی نہیں گذری جب اسلام کی حقیقی دعوت بالکل بند ہو گئی ہو [illegible] حقیقت اسلام بالکل پردہ میں چھپ گئی ہو [illegible] بالکل بے حس ہو گیا ہو [illegible] تمام عالم اسلام پر بالکل اندھیرا چھا گیا ہو [illegible] جب بھی اسلام کسی خطرہ سے دوچار ہوا [illegible] تحریف [illegible] کوئی [illegible] پیش آیا [illegible] طاقتور شخصیت اس کے مقابلہ میں آئی جس نے اس کا پوری طاقت سے مقابلہ کیا اور اس میدان سے ہٹا دیا [illegible] جو اپنے وقت میں بڑی طاقتور تھیں [illegible] ان کا وجود صرف کتابوں میں رہ گیا [illegible] حقیقت کو کھنگالنے کی [illegible] حق [illegible] قرآن [illegible] کے [illegible] کی حقیقت اور تعلیمات سے [illegible] اپنے وقت کے بڑے عالم [illegible] سب سے ان میں سے [illegible] کی پشت پر [illegible] اور بے مثال [illegible] تحریک اسلام [illegible] اور [illegible] کی [illegible] مذہب [illegible] کی ثقافت کی جدوجہد [illegible]

[illegible]

یہی سلسلہ ہے جس میں مسلمانوں کی رہنمائی

احساس ذمہ داری اور باطل کا مقابلہ کرنے کے عزم و قوت پر

عقیدہ ختم نبوت کا اثر

اس میں کوئی شک نہیں کہ تاریخ اسلام میں جہاد و تجدید و اجتہاد کے صحیح اقدار و معیار کو بار بار مرتے دین کو اس کے صحیح رخ پر ڈالنے والے ملتے رہے اور عظیم کارنامے سر انجام دیتے رہے، ہدایت کے تسلسل میں امت اور حالات [illegible] ہر دور میں [illegible] کی حفاظت کی [illegible] عدل کے معیاروں کو برقرار رکھنے اور معروف کا حکم دینے اور منکر سے روکنے کے [illegible] دعوت دی ہے کہ یہ اوقات سے امت اس کام کے لئے کسی نئے نبی کی محتاج ہو اور آسمان سے براہ راست رابطہ رکھنے والی کسی ہستی کی [illegible] اور شان [illegible] سے کی ہر دور شخصیت کے ظہور پر اور عقل و قیاس و تجربے کے انکار میں کی مثال کوئی کیے۔

لیکن جس اسلامی اور غیر اسلامی ملکوں اور سماجوں کا عقیدہ ختم نبوت سے ہے آپ کو باطل اور شر کی طاقتوں سے عزم کی جو صلاحیت کو قائم کرنے کا [illegible] کی نہیں سمجھا اور وہ اصلاح میں سے [illegible] اور تردد میں ہم تنازعوں کی دنیا میں پڑ گئی جس [illegible] کے نتیجے میں ان کی تاریخ میں تجدید و اصلاح کی تحریک بہت کم رہی اور دینی [illegible] کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی [illegible] بہت پست ہو گئیں اور اقوام کی تاریخ کا پتہ نہ دینے والی [illegible] کو سمجھنے سے قاصر رہی (جو کوئی اتفاق نہیں) لیکن آپ کی جبلی طاقت کسی پیامبر اور عظیم شخصیت پر اس حد سے بڑھ کے ہوئے عقیدت مندی کے حال میں علم اور [illegible] کی پوشیدہ باتوں کی حالت اور [illegible] کا حاصل ہو سکے رسالت آپ ﷺ سے وابستہ بہاں رکھی [illegible] نے [illegible] اور عزائم نہیں رکھتے وہ شخصیت ایک نا مناسب وقت پر اور [illegible] سے کسی نبی کے سامنے جھک جاتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک نئے نبی کا عقیدہ معیار کا تقاضا [illegible] ہوتی ہو خود ہے [illegible] کے پاس [illegible] عقیدہ [illegible] بہت سے [illegible] جہادی [illegible] کی [illegible] سے [illegible] میں [illegible] سوال [illegible] باتیں اور [illegible] کا حال [illegible] عقیدہ [illegible]

شریعت کی دائمی صلاحیت اور زندگی ابدیت ہے، اس سے اختلاف و انحراف بے اور اپنی قوانین اصل حیثیت
خالق اور قوت و جامعیت سے قائم ہے جسے یہ تجزیہ کرتے جائے ملت کا اس عقیدہ سے
عظیم قوت پیدا ہوتی ہے کہ دعویداروں، نبی سازوں اور شعبدہ بازوں کا کھیل ختم ہو ان
سے ہمیشہ کی حفاظت ہو جاتی ہے۔

"ختم نبوت" ملت اسلامیہ کے لئے اللہ کی رحمت اور احسان و عنایت ہے

یہ اللہ کا عظیم احسان و انعام ہے اس کی خصوصیت ہے رسول اللہ ﷺ کے کیا ہے
رحلت فرمانے سے پہلے ہی یہ اعلان کر دیا کہ نبوت محمد ﷺ پر ختم ہو گیا اور
دین اور خدا کی نعمت عظیم اور دین تکمیل تک پہنچ گیا اب محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی نہ آئے گا اور نہ
ملت اسلامیہ کے بعد کوئی ملت، کوئی ایسی نعمت تھی جس پر یہود کے علاوہ عقل کو رشک ہو تا جو
یہودیوں میں دنیا کی اہلی معیت فکری انتشار عقائد کے اختلاف مذہبی کشمکش
اور جماعتی افتراق کی آماجگاہ سے مشہور ہے چنانچہ صحیح حدیث میں ہے کہ

"ایک یہودی عالم نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر ہم یہودیوں پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو ایک مستقل عید اور جشن کا دن بنا لیتے۔ حضرت عمرؓ نے دریافت کیا کہ وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: "الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی" اس پر حضرت عمرؓ نے کہا: مجھے وہ دن بھی خوب معلوم ہے اور وہ گھڑی بھی جب یہ آیت حضور ﷺ پر نازل ہوئی تھی وہ جمعہ کا دن اور یوم عرفہ تھا۔"

یہودیت اس نعمت کی عظمت و جلالت کو جانتی ہے جس پر یہود کے علماء کو بھی رشک آیا اور
مسلمانوں کو صدیوں سے حسد کی نگاہ سے دیکھا ان کے ساتھ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے۔
اسلام سابقہ ادیان اعلان و خصوصیات سے خالی ہیں اور ان کو یہ عقیدہ وحدت حاصل کی
جس سے اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو سرفراز کیا جو ایک فطری امر تھا اس لئے کہ وہ مذہب
ابتدائی مراحل سے گزر رہے تھے اور ان کے ساتھ عقل انسانی بھی انقلاب کی ان
منزلوں کو طے کر رہی تھی اور آخری امت کی عظمت حاصل ہوا جو کسی بلند و بالا شخصیت کے لئے

[illegible]

ختم نبوت [illegible]

[illegible]

عقیدۂ ختم نبوت کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام اور مسلمانوں کے معاملہ میں [illegible] اور [illegible] ہدایت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام کے بدترین دشمن

[illegible]

ومن أظلم ممن افترى على الله كذبا أو قال أوحي إلي ولم يوح إليه
شيء ومن قال سأنزل مثل ما أنزل الله ولو ترى إذ الظالمون في غمرات
الموت والملائكة باسطوا أيديهم أخرجوا أنفسكم اليوم تجزون عذاب
الهون بما كنتم تقولون على الله غير الحق وكنتم عن آياته تستكبرون
ولقد جئتمونا فرادى كما خلقناكم أول مرة وتركتم ما خولناكم وراء
ظهوركم وما نرى معكم شفعاءكم الذين زعمتم أنهم فيكم شركاء
لقد تقطع بينكم وضل عنكم ما كنتم تزعمون

[illegible]

امت کی بقاء اور عقیدۂ ختم نبوت

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا وحبيبنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه وذرياته وأهل بيته أجمعين ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين وسلم تسليما كثيرا كثيرا أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم اليوم أكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الإسلام دينا ما كان محمد أبا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس ذات کی وحدت کو پہچانے والا وہی ہے جو اس کائنات کو جو کائنات اس کے قبضہ قدرت میں ہے اور "الصم طوعا او کرھاً" کی مقبول اللہ کن فیکون" ان سب کے وجود میں ایک چیز جو اتنی بنیادی اور اساسی عقیدہ ہے میں ان چیزوں کو نہیں کہتا جو کسی نے پیچھے لگا دی، آپ نے کلام کی اپنی کسی بنیادی عقیدے کے خاطر ... کی وحشت نے کیچڑ میں ... کے سلسلے میں ... کے سلسلے میں پیدا کر دیا تھا بھی وہ چیز بالکل ایسی ہے جیسے پانی آج تک دریا کا صاف اور ستھرا موجود ہے اور سب جانتے ہیں کہ ترتیب تحریر بدلتی ہے اور عقیدہ کا کوئی حرف کسی کی بھی دستک سے ٹوٹا ہو وحدت رسالت ہو یا کتاب ہے یہ سب ہے اور عقیدہ عبادت کو کوئی بھی حرف ثابت نہیں کر سکتا، معصیت کوئی بھی طاعت ثابت نہیں کر سکتا شرک کوئی بھی توحید ثابت نہیں کر سکتا اور اللہ کی عبادت کا ایسا طریقہ جس میں ہم اور آپ ترقی کریں اور دشمن ہمارے نہیں ملانا، سکھائے یہ بات کا تعلق ہے جو سب کا تمام نبوت اور ختم نبوت کے ساتھ ہے۔

آج آپ سب دوسرے کے آخری مرحلے تک پہنچ جاتے ہیں حضرت کے ساتھ جتنا ہوا ہم ذہن کو اس سے وابستہ نہیں کر سکتے اور اس کو آخری حد تک بتا دیا ہے، پختہ عقل نہیں اور منطق واضح ہے کہ جس علاقے کے پیچھے عالم عرب اسلامی کی بھی ہم سب خوب واقف ہیں، جیسے عرب کی وہ تہذیب ہے ہم سب سمجھتے ہیں کہ یہاں کا تمدن، یہ شدید ہم سے پوچھتے کہ کس طرح ہم یہاں سے مشرق تک اور مغرب تک جس کو ہم "اقصی المغرب" کہتے ہیں اور اس کا مطلب ہے "انتہائی مغرب" اور عرب سے اقصی مشرق تک کتنی دنیا ہے آخری حصہ ترکی اور عرب کے ساتھ میں جو ملک ہیں اور بھی اس کے بعد ہم تا شقند، بخارا، سمرقند کی جگہ ہے، وہاں عمارتیں بھی پڑی ہیں، لوگوں نے جو اس کی تہذیب بھی کی ہے وہاں حکومت بھی رہی ہے وہاں سے عرب کا کوئی ملک نہیں، جہاں میں نے یا عراق، شام، مصر، لیبیا، مراکش، وہی ترکی، تھائی لینڈ، جو مشرقی ملک ہیں جن کی شہرت بھی ہے، مسلم دنیا کی تمام جگہیں جہاں ایک بھی نہیں ہے مشرق سے مغرب تک، ان کے کاروان جہاں وہاں پہنچے ہیں ان پر بھی اللہ کا فضل ہے جو وہاں بھی نکلیں ان کے لئے نہیں ہو سکا، کسی کی آواز بھی پہنچ سکا ہے جہاں آپ نے تکلف

[illegible]

جیسا کہ حضور ﷺ نے [illegible] کی [illegible] ہے خدا [illegible]

[illegible] اور [illegible] جا [illegible]

[illegible] اول [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] اور اقطاب [illegible] خواجہ معین الدین [illegible]

[illegible] حضرت مجدد الف ثانی [illegible]

[illegible] جیسا [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible] ولی اللہ [illegible] الحافظون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرزا غلام احمد قادیانی سے کفر انیا اور ان کی چوٹی مرتبہ کی جماعت بنی

تو یہ بات تو پیدا رکھئے کہ یہ جو بات مجھے شکل میں آئی تھی سو جو سے کہا تھا کہ آپ عشاء کی نماز پڑھ کر گئے تھے یا صبح سے قبل بھی اس وقت نماز پڑھی تھی کہ اب جو آپ نے عشاء کی نماز بھی جماعت کا ... نے ... جیسے میں پڑھی ہے بجز معتبر میں پڑھی اور تہجد پڑھی جاری ہے یہ کسی بات کا تجربہ ہے ... کی وہ بات کا ... مخصوص ... کی احتیاط کا ... کی جگہ ہے اور ... الحمد ... الصلوٰۃ ... کا ... ہوتے سے ... سال سے اور ... ختم ہوت ... کا وہ ... ختم ہوں ... کی ... ہے کہ اب بہت دن ہو گئے ایک ... سال نے ... عشاء کا وقت ... اور وقت ... ہونی چاہیے اور چار رکعت ... ہیں۔ ... معروفیت کا ... اور لوگوں نے ... جواب ... ہے جیسے پہلے تو ... تھے ... رکعت پڑھی جاتی ہو ... کے کہ اب ... کی ضرورت ... ہے ... تو ... کے لئے کی ... ہو چکا ہے ... کا ... سے ... مصلح اور ... کوئی ... کیا ... چاہیے ... ہے ... ختم نبوت ... لئے ہم ... سے ... اور ... سے ... چاہیے ... کرکے ہم ... قائم ... حلقے میں شدید ... پائی جاتی ہے ختم نبوت کا ... کا کسی کو ... دیا جائے ... کے لئے ... باقی نہ ہے اس حلقے میں ...

عمل اور ... ایکشن ... کی جرأت ... ہے ... ہوں ... یا تو اس وقت ... حیثیت وغیرت ... کی ... تھی ... بھی ... اس وقت ... سے ... لیے۔ بنیادی بات یہ ... انگریز ... کی ... حاصل تھی۔ ... تھے ... کے ... تھے۔

اب ... وقت ... نہیں ... اور بات ... نہیں ... ہوں کہ آپ اس ... کے ... سے ... خطرہ نہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ختم نبوت کے عقیدے میں ایک اطمینان ہے ختم نبوت کا ... آزادی ... کی طرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک پوری کتاب لکھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امت محمدیہ کی بقا ختم نبوت پر ہے

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا وسندنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وذرياته واهل بيته اجمعين ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين وسلم تسليما كثيرا كثيرا اما بعد

[illegible] يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس طرف [illegible] موقع بھی [illegible] [illegible]
الفاظ [illegible] اس وقت [illegible] [illegible]
تھے [illegible] کا انتقال ہو چکا تھا اس کے [illegible]
[illegible]
ساتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] محمد

ختم نبوت انعام خداوندی اور امت اسلامیہ کا امتیاز ہے

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين خاتم النبيين محمد وآله وصحبه اجمعين

ختم نبوت انعام خداوندی اور ملت اسلامیہ کا امتیاز ہے۔

یہ عقیدہ کہ دین مکمل ہو چکا ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ خدا کے آخری پیغمبر اور خاتم النبیین ہیں اور یہ کہ اسلام خدا کا آخری پیغام اور زندگی کا مکمل نظام ہے، ایک انعام خداوندی اور موہبت الٰہی ہے، جس کو خدا نے اس امت کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔

اس سلسلہ میں ایک واضح اور صریح اعلان قرآن مجید کی حسب ذیل آیت ہے:

ماكان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، البتہ اللہ کے رسول ہیں اور (سب) نبیوں کے ختم پر ہیں۔

خاتم اور خاتم دونوں کے معنی لغت میں آخر کے ہیں۔

خاتمهم وخاتمهم اى آخرهم (لسان العرب)

خاتم النبيين اى آخرهم (تاج العروس فى شرح القاموس)

خاتم النبيين وخاتم النبيين لانه ختم النبوة اى تممها بمجيئه (مفردات راغب اصفهانى)

هو الذى ختم النبوة بمجيئه	(تاج العروس)
خاتم النبيين اى آخر الانبياء	(كشاف)
والمعنى انه لاتنبى احد بعده	(بحر)
خاتم النبيين بفتح التاء اى آخرهم	(معالم التنزيل)

هذه الآية نص فى انه لانبى بعده وبذلك وردت الاحاديث المتواترة

عن رسول اللہ عن جماعة من الصحابة (تفسیر ابن کثیر)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

[illegible] تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام [illegible]

[illegible] تکمیل نعمت کا اعلان کیا گیا ہے [illegible] اس نعمت کی [illegible] اسلام کی [illegible] صرف [illegible] اسلام کی ایک عظیم الشان [illegible]

[illegible]

[illegible] سے حفاظت

[illegible]

[illegible] زندگی و تمدن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حقیقت ہے جو مسلم اور غیر مسلم کے درمیان حد فاصل ہے اور اسی امر کے ذریعے فیصلہ کیا جاتا ہے
کہ کوئی فرد یا گروہ ملت اسلامیہ میں شامل ہے یا نہیں؟ جو لوگ اس مسئلہ میں سوچتے ہیں وہ اس عقیدہ پر یقین رکھتے ہیں
اور رسول کریم ﷺ کو خدا کا پیغمبر مانتے ہیں لیکن انہیں ملت اسلامیہ میں شمار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ
قادیانیوں کو دیکھئے جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ بھی وحی کے تسلسل پر ایمان رکھتے ہیں اور رسول کریم ﷺ کی
ختم نبوت کو نہیں مانتے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے کوئی اسلامی فرقہ اس حد فاصل کو عبور کرنے کی
جرأت نہیں کر سکا۔ ایران میں بہائیوں نے ختم نبوت کے اصول کو صریحاً جھٹلایا لیکن ساتھ ہی
انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ ایک جماعت ہیں اور مسلمانوں میں شامل نہیں ہیں۔ ہمارا ایمان
ہے کہ اسلام بحیثیت دین کے خدا کی طرف سے ظاہر ہوا لیکن اسلام بحیثیت سوسائٹی یا ملت
کے رسول کریم ﷺ کی شخصیت کا مرہون منت ہے۔ میری رائے میں قادیانیوں کے سامنے
صرف دو راہیں ہیں یا وہ بہائیوں کی تقلید کریں یا پھر ختم نبوت کی تاویلوں کو چھوڑ کر اس اصول کو
پورے مفہوم کے ساتھ قبول کر لیں۔ ان کی جدید تاویلیں محض اس غرض سے ہیں کہ ان کا شمار حلقہ
اسلام میں ہو تاکہ انہیں سیاسی فوائد پہنچ سکیں۔

یہ عقیدہ کہ آخری نبی کا ظہور ہو چکا ہے اور یہ امت آخری امت ہے اس کا یہ
بالکل فطری نتیجہ ہے کہ یہ آخری امت قیامت تک مختلف زمانوں سے اس امت کا واسطہ رہے
گا اور اس کی حفاظت کا اہتمام کرنا ہوگا جو کسی دوسری امت کے لئے نہ تھا۔ پچھلی قوموں کی
امت کو مختلف ادوار میں عقائد سے متصادم افکار، نظریات اور رجحانات کا سامنا ہوتا رہا ہے
حالات میں جیسا کچھ سوچا ہے وہ تاریخ کے کسی گوشے میں مل سکتی ہیں۔

اسلام کی بقا اور تسلسل کے لئے غیبی انتظامات:

ان حالات کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لئے اور مسلمانوں کی جملہ مشکلات سے عہدہ برآ
ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے دو انتظامات فرمائے ہیں ایک تو یہ کہ اس
نے جناب رسول اللہ ﷺ کو ایک کامل و مکمل دین اور تعلیمات عطا فرمائی ہیں جو ہر طرح کی
تبدیلی کا پوری طرح مقابلہ کر سکتی ہیں اور ان میں ہر زمانے کے مسائل و مشکلات کو حل کرنے کی
پوری صلاحیت موجود ہے۔ دوسرے یہ کہ اس نے اس کا ذمہ لیا ہے اور اس وقت تک کی تاریخ اس کی
شہادت دیتی ہے کہ ہر دور میں ایسے افراد پیدا فرماتا رہے گا جو ان

[illegible]

ادیان سابقہ میں دعویداران نبوت کی کثرت

یہودی [illegible] کی تاریخ [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible] ایک عظیم الشان [illegible]
[illegible] (CRISIS) [illegible] (PROBLEM) کی حیثیت [illegible] سب سے پہلے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ALBERT M. SAMPSON [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] SUPERIOR WISDOM [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عموما في [illegible]

مطلقات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شوہر سے [illegible] کے بعد بھی [illegible] وہ خلع [illegible] سے [illegible] تک [illegible]

[illegible] کے [illegible] طلاق [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] اور [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] ہے [illegible]

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] کی شریعت سے [illegible] کے خلاف [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] کے خلاف [illegible] سے [illegible] کے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے۔

"قادیانیت" کا وجود اور اس کا اصل محرک و سرپرست

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد

علمی اور تاریخی حیثیت سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ قادیانیت انگریزی سیاست کے بطن سے پیدا شدہ ہے [illegible] یہ ہے کہ تیرھویں صدی کے نصف اول میں ہندوستان کے مشہور مجاہد حضرت سید احمد شہید (۱۲۰۱ھ-۱۲۴۶ھ) نے جہادی تحریک چلائی اس سے ہندوستان میں جہاد [illegible] انگریزوں میں سخت تشویش اور وحشت [illegible] بڑی تعداد [illegible] ہوئے اس تحریک کے خلاف [illegible] انگریزی حکومت کے لئے پریشانی اور تشویش کا باعث تھیں۔

معاصر تاریخی روایات اور معاصر ماہرین تعلیم کی شہادت ہے کہ سید احمد شہید کے بعد بھی [illegible] ان کے جانشینوں [illegible] ۳۰ [illegible] انگریزوں کے [illegible] تقریباً ۲۰۰ [illegible] یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ہندوستان میں برطانوی اقتدار [illegible] خطرہ [illegible] سے پہلے [illegible] سال (سلطان ٹیپو شہید ۱۲۱۳ھ/۱۷۹۹ء) کے بعد انگریز [illegible] ہندوؤں کی حمایت [illegible] ۱۸۵۷ء کے ہنگامے [illegible] سے پہلے [illegible] اس وقت کے [illegible] جہاد [illegible] صاف طور پر ظاہر ہو گیا

"یہی وجہ تھی [illegible] انگریزوں نے [illegible] ہیں [illegible] کہ [illegible] ہے [illegible]

اسے یہ معلوم ہے کہ تم پھانسی کے خواہش مند ہو اور اس کو اللہ کی راہ میں شہادت سمجھتے ہو اور ہم نہیں چاہتے کہ تم اپنی دلی مراد کو پہنچو اور خوشی سے [illegible] اس لیے ہم پھانسی کا حکم تبدیل کر کے تم کو جزائر انڈمان میں عمر قید (حبس دوام بعبور دریائے شور) کی سزا دیتے ہیں۔"

مولانا یحییٰ علی نے چار سال کے بعد جزائر انڈمان کے پورٹ بلیر میں وفات پائی۔ مولوی محمد جعفر تھانیسری ۱۸ سال قید بامشقت کے بعد رہا ہو کے [illegible] صاحب [illegible] گھر واپس آ گئے۔

کچھ عرصے کے بعد سوڈان میں شیخ محمد احمد سوڈانی نے جہاد [illegible] کا آغاز کر دیا جس سے سوڈان میں برطانیہ کا اقتدار خطرے میں پڑ گیا۔ یہ سب کو معلوم تھا کہ یہ چنگاری اگر یہاں تک بھی آ گئی تو [illegible] ہو جائے گی اور پھر سید احمد [illegible] کی تحریک [illegible] سے پہنچے اور سرحدوں میں قید ہو گئے۔ لیکن انگریزی حکومت ان سب خطرات کو محسوس کر رہی تھی۔ اس نے مسلمانوں کے مزاج و طبیعت کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ اس کو معلوم تھا کہ ان کا مزاج دینی مزاج ہے۔ دین ہی انہیں گرما سکتا ہے اور دین ہی انہیں ٹھنڈا کر سکتا ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں پر قابو پانے کی واحد شکل یہ ہے کہ دین کے نام پر ان کی دینی عقیدت اور محبت پر قبضہ پایا جائے۔ مسلمانوں سے جذبۂ جہاد [illegible] حاصل کرنے کے لیے دین ہی کو ذریعہ بنایا جائے۔

اس مقصد کے لیے برطانوی حکومت نے سوچا کہ مسلمانوں میں سے کسی شخص کو ایک مستقل دینی منصب کے ساتھ کھڑا کیا جائے کہ مسلمان عقیدت کے ساتھ اس کے گرد جمع ہو جائیں اور وہ انہیں حکومت کی وفاداری اور خیر خواہی کا سبق پڑھائے تاکہ انگریزوں کو مسلمانوں سے کوئی خطرہ نہ رہے۔ چنانچہ برطانوی حکومت نے انتخاب کی نظر [illegible] کے لیے [illegible] وہ کام [illegible]

مرزا غلام احمد قادیانی جو ذہنی انتشار کے مریض تھے [illegible] بڑی شدت سے [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
لیا چلے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان کی ظاہری حالت [illegible]

[illegible]

[illegible] انگریزی حکومت سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے حکومت

انٹیلی جنس بیورو کی بے شمار معلومات دستیاب ہیں جن سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ یہ
لوگ بیرونی حکومت کے ایجنٹ ہیں اور حکومت افغانستان کے خلاف سازش میں مشغول
ہیں جیسا کہ افغانستان کے وزیر داخلہ کے ۱۹۲۵ء کے ایک بیان سے معلوم ہوتا ہے اور
قادیانیوں کے مرکزی اخبار الفضل نے اپنی ۳ مارچ ۱۹۲۵ء کی اشاعت میں اس بیان کو نقل کیا
اور اس قربانی پر جماعت نے فخر یاد دلایا بھی ہوا۔

کل تک قادیانی جماعت اپنے دور آغاز سے اب تک تمام قوم پرست اور مسلم
تحریکات سے الگ رہی۔ جماعت کی ابتدائی تاریخ میں مرزا غلام احمد قادیانی کی
زندگی میں اس نے [illegible] سے الگ رہی اور حقیقت یہ ہے کہ [illegible] بہت
سی [illegible] مستثنیٰ [illegible] کہ [illegible] ہے
ان کے لئے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سیاسی مسائل سے
ان کا تحریکات سے [illegible] شعور [illegible] دلچسپی [illegible]
[illegible] تک محدود رہی۔

[illegible] کی حکومت سے [illegible] قائم ہوئی تھی شروع
[illegible] نے [illegible] حکومت کی بنیاد
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کی کتاب [illegible] کے شروع میں [illegible] لکھتے ہیں

[illegible] سے [illegible] گورنمنٹ کا [illegible] ہے اور [illegible]
گورنمنٹ کی [illegible] زندگی میں [illegible] کا ذکر
[illegible] صاحب کی تاریخ رئیسان پنجاب میں ہے اور ۱۸۵۷ء میں انہوں نے اپنی طاقت
سے بڑھ کر سرکار انگریزی کو مدد دی تھی یعنی پچاس سوار اور گھوڑے بہم پہنچا کر عین زمانہ غدر کے
وقت سرکار انگریزی کی امداد میں دیئے تھے ان خدمات کی وجہ سے جو چٹھیات خوشنودی حکام ان
کو ملی تھیں مجھے افسوس ہے کہ بہت سی ان میں سے گم ہو گئیں مگر تین چٹھیات جو مدت سے چھپ
چکی ہیں ان کی نقلیں حاشیہ میں درج کی گئی ہیں پھر میرے والد صاحب کی وفات کے بعد میرا بڑا
بھائی مرزا غلام قادر صاحب سرکاری کاموں میں مصروف رہا اور جب تموں کے گذر پر مفسدوں کا سرکار

انگریزی فوج سے مقابلہ ہوا تو وہ سرکار انگریزی کی طرف سے لڑائی میں شریک تھا۔"

وفات

مرزا غلام احمد صاحب نے جب ۱۸۹۲ء میں مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا پھر ۱۹۰۱ء میں نبوت کا دعویٰ کیا تو علمائے اسلام نے ان کی تردید اور مخالفت شروع کی تردید و مخالفت کرنے والوں میں مشہور عالم مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری مدیر "اہل حدیث" پیش پیش اور نمایاں تھے مرزا صاحب نے ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء میں ایک اشتہار جاری کیا جس میں مولانا کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر فرمایا۔

"اگر میں ایسا ہی کذاب و مفتری ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہیں ہوتی اور آخر وہ ذلت اور حسرت کے ساتھ اپنے اشد دشمنوں کی زندگی میں ہی ناکام ہلاک ہو جاتا ہے اور اس کا ہلاک ہونا ہی بہتر ہوتا ہے تاکہ خدا کے بندوں کو تباہ نہ کرے۔

اور اگر میں کذاب و مفتری نہیں ہوں اور خدا کے مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف ہوں اور مسیح موعود ہوں تو میں خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ سنت اللہ کے موافق آپ مکذبین کی سزا سے نہیں بچیں گے پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ خدا کے ہاتھوں سے ہے جیسے طاعون، ہیضہ وغیرہ مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں ہی وارد نہ ہوئیں تو میں خدا کی طرف سے نہیں۔"

اس اشتہار کے ایک سال بعد ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء کو مرزا صاحب مقام لاہور بعارضہ اسہال میں مبتلا ہوئے اسہال کے ساتھ اختلاج بھی تھا رات کو علاج کی تدبیر کی گئی لیکن ضعف بڑھتا گیا اور حالت دگرگوں ہوگئی آخر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء صبح ساڑھے دس بجے آپ نے انتقال کیا۔

مرزا صاحب کے خسر میر ناصر نواب صاحب کا بیان ہے۔

حضرت مرزا صاحب جس رات کو بیمار ہوئے اس رات کو میں اپنے مقام پر جا کر سو چکا تھا جب آپ کو بہت تکلیف ہوئی تو مجھے جگایا گیا تھا جب میں حضرت صاحب کے پاس پہنچا تو آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

آنحضرت ﷺ کی نبوت ایک نئے دور کا آغاز تھی

جس نے خفتہ ایران کو بیدار کر دیا

[illegible]

[illegible]

حضرات ! [illegible] آپ کے سامنے قرآن [illegible] آل عمران [illegible]

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا واذكروا نعمت الله عليكم

اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا وكنتم على

شفا حفرة من النار فانقذكم منها كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم

تهتدون (آل عمران : ۱۰۳)

اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وكنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها كذلك يبين الله لكم

آياته لعلكم تهتدون (آل عمران : ۱۰۳)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس وقت سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا ہے [illegible]

[illegible]

کی سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ ہم اسباب ان کے تعمیر میں داخل [illegible] عقل و نقل [illegible] آتا ہے [illegible] گویا ان میں [illegible] عقل و نقل [illegible] اور مصنف کے [illegible] پیدا کی جس [illegible] قرآن و حدیث [illegible] تصنیف و تالیف کے میدان میں [illegible] شخصیت کی [illegible] نہیں کر سکتے [illegible] کی قسمیں اس کے علاوہ اور [illegible] سے بڑی بڑی [illegible] معصوم تھے [illegible] ہندوستان کی طرف [illegible] سے اس [illegible] علم و فضل کے [illegible] اپنی تحقیق [illegible] ان کے [illegible] ان سے [illegible] ہیں اور ان کی تعلیم و تبلیغ کرتے ہیں۔

لیکن آج ہم [illegible] شخصیت ہیں جن کے خدمت علمی کمالات [illegible] تعجب [illegible] اسلام کی [illegible] پیدا [illegible] حضرت محمد ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تھے۔

میں نے اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہوں کہ اسلام [illegible] اخوت اسلامی کے [illegible] آپ سے اس مبارک ملاقات کا شرف حاصل ہوا [illegible] کہ مشرق و مغرب کے سب مسلمان ان کی عالمگیر اسلامی اخوت کے لیے بے قرار ہیں [illegible] سعادت کا سرچشمہ اسلام اور محمد ﷺ کی ذات گرامی ہے [illegible] کے بعد [illegible] کے بعد [illegible] اقتدار [illegible] کوئی [illegible] تہذیب [illegible] تاریخ [illegible] محمد ﷺ کے حصے میں [illegible] ہیں۔

آپ کی نبوت [illegible] آغاز ہی آدم [illegible] سے جس کو کسی سعادت [illegible] کا کوئی [illegible] امیر المؤمنین علی بن ابی طالب [illegible] کوئی شخص [illegible] سیدنا محمد بن عبد اللہ ﷺ کے [illegible] سے نصیب ہوا۔

مگر آپ ﷺ [illegible] ہوتے تو کسی [illegible] دین میں کوئی فضیلت حاصل ہوتی نہ ایمان و یقین کا

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

نبوت

انسانیت کو اس کی ضرورت اور تمدن پر اس کا احسان

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا
ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له
ونشهد ان لا اله الا الله ونشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي ارسله
الى الخلق بشيرا ونذيرا وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا ۝

تمدن کی ضرورت

[illegible]

[illegible]

اسی موقع کے لئے کہا تھا

وکنا مرنا مرۃ عدۃ الندی
فیها و بسطنا نفس النور معانیا
بعد لنا طیب المکان و حسنه
منی فتمنینا فکنت الامانیا

(اور جب ہم ایک شبنم سے شاداب اور خوش منظر مقام اور کلیوں سے آراستہ باغ میں اترے تو مقام کے حسن و پاکیزگی نے ہمارے دل میں جو تمنا پیدا کی، تو ہم نے تمہاری تمناؤں کی جگہ تمہیں پایا تھے)۔

جامعہ کی پہلی ذمہ داری

عالم اسلام میں کسی بھی درسگاہ کی خواہ وہ مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی میں کیوں نہ قائم ہو پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ سب سے پہلے وہ نعمت نبوت کے سمجھنے کی طرف توجہ کرے جس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے کوئی نعمت نہیں اتاری، اور اس نعمت کی قدر اور شکر کے ساتھ اس کے سرگرم حامیوں اور داعیوں میں ہو، اور زندگی کی رزم گاہ میں جہاں جاہلیت، الحاد اور نفاق کے پرچم ہر طرف لہرا رہے ہیں وہ اسلام محمدی اور دین مصطفوی کے سایہ میں آ جائے، اور زندگی کے ہر محاذ پر خواہ وہ فکری اور اعتقادی ہو، یا عملی و اخلاقی، معاشی و اجتماعی ہو یا تمدنی و سیاسی اسلام کی سربلندی کے لئے اپنے کو وقف کر دے۔

کسی بھی اسلامی دانش گاہ کے فاضلین و متوسلین کا امتیازی شعار و نشان کا سب سے بڑا مقصد نبوت اور اس کے طریقہ کا ہر فکر و فلسفہ، مذہب و مسلک، تحریک کے ہر رنگ و زندگی کے ہر رنگ و اسالیب سے برتر ہونے کا یقین ہے کہ یہ ہر جگہ پر بیچ کے بعد بھی سب سے برتر تھا اور ہے۔

جس کی طرف مسلمانوں کی نگاہیں اور جامعات توجہ کرتی ہیں، اور جس پر امتیازات و خصوصیات کا دارومدار ہے۔ کیونکہ کبھی ختم نہ ہونے والی، حق و باطل کی جنگ ہے تو وہ نبوت و جاہلیت کی جنگ ہے، جاہلیت جس کی نمائندگی مغرب کر رہا ہے اور اسلام (دین حق) جس کا علمبردار تنہا مسلمان رہ گیا ہے اس جنگ کے سوا تمام جنگیں نقلی اور ضمنی حیثیت رکھتی ہیں جن میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رسالوں [illegible] موضوعوں کی ضرورت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نبوت اور انبیاء قرآن کی روشنی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان ابراهيم كان امة قانتا لله حنيفا ولم يك من المشركين ○ شاكرا لانعمه اجتباه وهداه الى صراط مستقيم ○ وآتيناه في الدنيا حسنة وانه في

لاخرة لمن الصالحين ثم اوحينا اليك ان اتبع ملة ابراهيم حنيفا وما كان من المشركين

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

وتلك حجتنا آتيناها ابراهيم على قومه نرفع درجات من نشاء ان ربك حكيم عليم ووهبنا له اسحاق ويعقوب كلا هدينا ونوحا هدينا من قبل ومن ذريته داود وسليمان وايوب ويوسف وموسى وهارون وكذلك نجزي المحسنين وزكريا ويحيى وعيسى والياس كل من الصالحين واسمعيل واليسع ويونس ولوطا وكلا فضلنا على العالمين ومن آبائهم وذرياتهم واخوانهم واجتبيناهم وهديناهم الى صراط مستقيم ذالك هدى الله يهدي به من يشاء من عباده ولو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون اولئك الذين آتيناهم الكتاب والحكم والنبوة فان يكفر بها هؤلاء فقد وكلنا بها قوما ليسوا بها بكافرين

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے دل [illegible]

[illegible]

[illegible]

واتخذ اللہ ابراہیم خلیلا

[illegible]

وترکنا علیہ فی الآخرین سلام علی ابراہیم کذلک نجزی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واصطنعتک لنفسی

[illegible]

[illegible]

و القیت علیک محبة منی و لتصنع علی عینی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انی اصطفیتک علی الناس برسالتی و بکلامی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہت قریب [illegible]

اسی طرح حضرت [illegible]

[illegible]

واذکر عبادنا ابراہیم واسحاق ویعقوب اولی الایدی والابصار انا اخلصنٰہم بخالصۃ ذکری الدار وانہم عندنا لمن المصطفین الاخیار

[illegible]

[illegible]

قدرتی سوال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آ[illegible] شخص [illegible] نے [illegible] سے [illegible] کی [illegible]
غضب ناک ہو [illegible] اسے [illegible] نے [illegible]
شمار [illegible] چاہیے

کوہ صفا پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
بات [illegible] کوئی [illegible]
[illegible]
آدمی [illegible]
تصدیق [illegible] کے سامنے
تجربات [illegible] پیش [illegible]
[illegible]

جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا [illegible] عبد المطلب [illegible]
[illegible] اگر میں تم کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
اور [illegible]
[illegible] حقیقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] نے [illegible] ایک [illegible]

[1] [illegible]

کر چکے ہیں ایک پہاڑ پر کھڑا ہے وہاں سے نیچے کی طرف دیکھ رہا ہے جس میں [illegible] خطیب کی
اس کے ساتھ ہیں [illegible] دو پہاڑ کے عقب کی جانب دوسری طرف بھی دیکھ رہا ہے
جہاں سے پہاڑ کے دامن میں کھڑے ہوئے والوں کی نظر نہیں پہنچ سکتی بغیر [illegible]
[illegible] حاصل ہے کہ پہاڑ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
خطیب کے ساتھ [illegible] میں داخل ہونے والے پہاڑ سے اس کی حالت اور
خطیب کی حالت میں [illegible] دوسری طرف
[illegible]

[illegible]

نبوت کی حکیمانہ تمثیل

نبوت کی [illegible] مثال [illegible]
[illegible] انبیاء کے
[illegible]
عالم کا مشاہدہ کرتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] کی حیثیت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مشاہدہ کرتے ہیں

قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علامہ سعید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو جہ ہو ... اسے ٹھیک ... ہوتی ... کا ... جاتا ہے ... ہو ... ہے
بدل میں لگ ... پھیلا ... عذاب ... خراب ...

ظهر الفساد في البر والبحر بما كسبت ايدي الناس ليذيقهم بعض الذي عملوا لعلهم يرجعون

خشکی اور تری میں لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض عملوں کا مزہ چکھائے شاید کہ وہ باز آ جائیں۔

ولنذيقنهم من العذاب الادنى دون العذاب الاكبر لعلهم يرجعون

اور ہم ان کو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید کہ وہ باز آجائیں

اور اس زندگی کے بعد ہمیشہ کا عذاب ہے جس کے متعلق ... ہے اور ... کی کیفیت ... یہ ہیں۔

ولعذاب الآخرة اشق

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے

ولعذاب الآخرة اشد وابقى

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر تک رہنے والا ہے

ولعذاب الآخرة اخزى

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے

علماء اور محققین نے دنیا کے خواص دریافت کئے ہیں مختلف اشیاء کی حیثیت اور ہر چیز میں چھپی ہوئی قوت کو معلوم کر کے معلومات کا قیمتی ذخیرہ جمع کر دیا ہے لوگوں نے اس سے فائدہ اٹھایا اور جمع کرنے والوں کی محنت و کاوش، فضل و کمال کا اعتراف کیا اور ان کو خراج تحسین ادا کیا لیکن اللہ کی ذات، اس کی صفات، اس کے احکام، اس کی مرضیات اور عقائد و اعمال کی خصوصیات اور صحیح و غلط ہر طرح کے اخلاق کے نتائج کا علم، آخرت میں نیک و بد کا [illegible] جنت و جہنم کی معرفت انبیاء نے ... [illegible] علم ہیں، اس زندگی کے بعد کے حالات اور [illegible] ثواب اور جنت و دوزخ کے

[illegible]

علم طب [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرایت کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الحمد لله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله

منافی شریعت امور سے موسوم صحیح اقوال کی نسبت کرتے ہیں کیسی کیسی تصویریں بناتے ہیں اور کن حد تک پہنچ گئے اور اس انتقال میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ امام ربانی صاحب اپنے مکتوبات میں وضاحت کرتے ہیں کہ جس طرح عقل کا مرتبہ حواس سے بالا ہے اسی طرح نبوت کا مرتبہ عقل سے بالا ہے اور کسی چیز کے خلاف عقل ہونے اور ماورائے عقل ہونے میں بڑا فرق ہے۔ صوفیہ کا طریقہ معصوم کی سنت پر منحصر اور انبیاء علیہم السلام کی تعلیم پر موقوف ہے انہوں نے معرفت الٰہی میں عقلاء یونان سے متعلق بہت کچھ تنقید کی ہیں جن پر عقل بھی انگشت بدنداں ہے۔ اسی طرح اہل اشراق اور عقلاء فلاسفہ سے صوفیوں کی برتری یا ترجیح بھی تمام تر اتباع سنت پر ہے۔ (۱)

اسی طرح آپ نے اپنے مکتوب ۲۲۰، ۲۲۳ (بنام خواجہ عبداللہ اور خواجہ عبیداللہ فرزندان حضرت خواجہ باقی باللہؒ) میں بڑی تفصیل سے وضاحت کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ پیغمبروں کی بعثت اللہ کی ذات و صفات اور احکام کی معرفت کا واحد ذریعہ ہے اور یہ کہ عقل و کشف دونوں کا دائرہ اس سے آگے بڑھنا ممکن نہیں۔ وہ یونانی حکماء کے اقوال سے بحث کر کے ان کے تجربات و دلائل اور ان کی بنیادوں کو وہاں سے ہلا دیتے ہیں [illegible] جس کے بعد ان کے ساتھ ہونے والی گمراہیوں کا حال معلوم ہوتا ہے [illegible] اور ان کا طرز قول کے ظاہر ہونے میں [illegible] ان مقدمات کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے جو انہوں نے مسلم اور یقینی اور حقیقتاً خلاف واقعہ اور فرضی ہوتے ہیں ان صحیح اور غیر صحیح مقدمات سے [illegible] اپنے دلائل و عقائد کی بنیاد پر عقل [illegible] ہے اس سے مکاتیب اس طرح کے معارف و حقائق سے پُر ہیں اور ان کا مطالعہ نہایت مفید اور ایمان افروز ہے۔

اس کے علاوہ قرآن کی ایک عظیم الشان سورۃ اخلاص [illegible] کے متعلق مشرکین کی گمراہ کن بد اعتقادی اور اللہ کی طرف ان باتوں کی نسبت کرنے [illegible] شان نہیں ہیں ان الفاظ پر ختم کیا ہے

(۱) تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مصنف کی کتاب [illegible]

(۲) تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۲۲۰، ۲۲۳ [illegible]

[illegible]

سبحان ربك رب العزة عما يصفون ○ وسلام على المرسلين ○
والحمد لله رب العالمين ○

[illegible]

والحمد لله رب العالمين ○

[illegible]

[illegible] (۱)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فلسفہ یونان کی ناکامی کا راز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ھا انتم ھؤلاء حاججتم فیما لکم بہ علم فلم تحاجون فیما لیس لکم بہ علم واللہ یعلم وانتم لا تعلمون

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اقلیدس، طبیعیات [illegible] فلکیات [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

دوسری طرف ان کا میاب رہے۔ چنانچہ اصول فی الہیات کے مسائل اور ذات واجب اور اس کی صفات کے موضوع پر بھی بحث آ رہی ہے۔

لیکن ان مباحث کا جو نتیجہ انہوں نے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے وہ محض ایک مرقع ہے ذات کی [illegible] کا ایک شاہکار ہے، یا [illegible] مختلف اقوال و آراء کا [illegible] جا سکتا ہے [illegible] کا مجموعہ ہے، جس پر امام غزالی نے بالکل صحیح تبصرہ فرمایا ہے:

"ان کے تمام علمی مباحث [illegible] اس طرح کا خواب بیان کرتے ہیں [illegible] کا نتیجہ قرار دیا جا سکتا ہے۔" (۱)

دوسری جگہ لکھتے ہیں:

"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس طرح کی چیزوں سے ایک دیوانہ بھی کیسے مطمئن ہو سکتا ہے چہ جائیکہ عقلاء جو بزعم خود بال کی کھال نکالتے ہیں۔" (۲)

اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ فلاسفہ اور متکلمین [illegible] پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"ارباب عقل ان لوگوں کے کلام پر غور کریں جن کو اپنی عقل اور تحقیق کا دعویٰ ہے کہ [illegible] کرام کی شان میں ایسی باتیں کہتے ہیں [illegible] اپنی حکمت [illegible] اور معرفت الٰہی کے اعلیٰ معیار پر [illegible] دعویٰ کرتے ہیں، اور ثابت شدہ [illegible] کو اپنی [illegible] اور شکوک میں [illegible] باتوں سے رد کر دیتے ہیں اور [illegible] قبول کر لیتے ہیں۔" (۳)

ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں:

"الہیات کے بارے میں جب معلم اول (ارسطو) کے کلام پر نظر ڈالی جاتی ہے اور ایک پڑھا لکھا آدمی [illegible] جیسے وہ [illegible] اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ ان فلاسفہ یونان سے بڑھ کر رب العالمین کی معرفت سے کوئی بے بہرہ [illegible] تو حیرت میں غرق ہو جاتا ہے [illegible] کچھ لوگ [illegible] الہیات کو [illegible] تعلیمات سے منقطع کر دیے گئے [illegible] یہ بات [illegible] سے جیسے کوئی [illegible] فرشتوں سے یا [illegible] عالم سے متعلق [illegible] کرتے ہیں۔" (۴)

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible]

مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۱)

اشھدوا خلقھم ستکتب شھادتھم ویسئلون ؟

[illegible]

[illegible]

ما اشھدتھم خلق السموات والارض ولا خلق انفسھم وما کنت متخذ المضلین عضدا (۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انبیائے کرام کا امتیاز

[illegible]

[illegible]

انبیاء کی تعلیمات سے بے نیازی کا انجام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انبیاء کے [illegible] اور دوسرے علوم اور صنعتوں کا تقابل

[illegible]

[illegible]

ملاح نے جواب دیا۔ "میاں جی مجھے لکھنا نہیں آتا"

صاحبزادہ تحقیری سانس بھر کر بولا "افسوس آپ نے آدھی عمر کھو دی۔"

ملاح نے کہا "میں نے قرآن کا نام بھی نہیں سنا"

دوسرے صاحبزادے بولے "اقلیدس اور الجبرا تو آپ ضرور جانتے ہوں گے؟"

ملاح نے کہا۔ "حضور یہ نام میرے لئے بالکل نئے ہیں"

اب تیسرے صاحبزادے نے کہا "پھر تو آپ نے جغرافیہ اور تاریخ تو پڑھی ہی ہوگی"

ملاح نے جواب دیا "سرکار یہ شہر کے نام ہیں یا آدمی کے؟"

ملاح کے اس جواب پر لڑکے کھلکھلا کر ہنسے اور سبھی نے قہقہہ لگایا

پھر انہوں نے پوچھا "چچا میاں تمہاری عمر کیا ہوگی؟"

ملاح نے جواب دیا۔ "یہی کوئی چالیس سال"

لڑکوں نے کہا "آپ نے اپنی آدھی عمر برباد کی اور کچھ پڑھا لکھا نہیں۔" ملاح بے چارہ خفیف ہو کر رہ گیا اور چپ سادھ لی

قدرت کا تماشہ دیکھئے کہ کشتی کچھ ہی دور گئی تھی کہ دریا میں طوفان آگیا۔ موجیں منہ پھیلائے ہوئے بڑھ رہی تھیں اور کشتی ہچکولے لے رہی تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ اب ڈوبی تب ڈوبی۔ دریا کے خوفناک رخ کو دیکھ کر لڑکوں کے اوسان خطا ہو گئے۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔ اب جاہل ملاح کی باری آئی اس نے بڑی سنجیدگی سے منہ بنا کر پوچھا "بھیا تم نے کون کون سے علم پڑھے ہیں؟"

لڑکے اس بھولے بھالے ملاح کا مقصد نہیں سمجھ سکے اور کالج یا مدرسہ میں پڑھے ہوئے علوم کی لمبی فہرست گنانی شروع کر دی۔ اور جب یہ بھاری بھرکم مرعوب کن نام گنا چکے تو اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا "ٹھیک ہے یہ سب تو پڑھ ڈالا لیکن تیراکی بھی سیکھی ہے؟ اگر خدانخواستہ کشتی الٹ جائے تو کنارہ کیسے پہنچ سکو گے؟"

لڑکوں میں کوئی بھی تیرنا نہیں جانتا تھا۔ انہوں نے بہت افسوس کے ساتھ جواب دیا "چچا جان! یہی ایک علم ہم سے رہ گیا ہے ہم اسے نہیں سیکھ سکے"

لوگوں کا جواب کن الفاظ میں ہے جب انہوں نے کہا کہ "تم نے تو اپنی آدھی عمر فضول گنوا دی ہے، پوری عمر ضائع ہوئی ہے کہ اس طرف تم متوجہ نہیں ہوئے جس کے ذریعہ تمہاری جان بچ سکتی ہے اور وہ تم جانتے ہی نہیں۔"

ترقی کے اعلیٰ مدارج طے کرنے اور تہذیب و تمدن کے بلند معیار پر پہنچنے والی ان اقوام کی یہی حالت ہے خواہ وہ علم و ادب کے ہر شعبہ (انسائیکلوپیڈیا) کی تدوین میں اعلیٰ یا اساتذوں کے تحت معلوم و مکتوبوں، ایجادات اور وسیع دنیا میں چھپے ہوئے خزانوں کے انکشافات میں پوری۔ یا کسی نام ہی کیوں نہ ہوں۔ لیکن وہ علم سے ناواقف تھیں، جس سے اللہ کی معرفت حاصل ہوتی ہے، جس کے ذریعہ خالق تک پہنچا جا سکتا ہے، جس کے جاننے سے مقصود تک رسائی اور طوفانوں سے نجات کی ضمانت ملتی ہے، جو اعمال اور میلانات کو درست رکھتا، خواہشات اور شہوات کو قابو کرتا ہے، اخلاق کو صالح اور نفس کو مہذب بناتا ہے، برائیوں سے روکتا اور بھلائیوں پر ابھارتا ہے، دل میں اللہ کا خوف اور خشیت پیدا کرتا ہے اور جس کے نتیجے میں معاشرہ کی اصلاح ہو سکتی ہے، نظم و ضبط اور تحمل کی حفاظت، جو انسان کو انجام کی فکر اور آخرت کے لئے تیاری پر آمادہ کرتا ہے، انانیت اور خود پرستی کے جذبات فرو کرتا ہے، دنیا کی حقیر چیزوں کی حرص و ہوس سے آزادی دلاتا ہے، احتیاط اور توازن کا راستہ دکھاتا ہے اور غیر مفید اور بے نتیجہ کوششوں سے باز رکھتا ہے۔

اللہ نے ان قوموں کا قصہ قرآن میں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے جو غرور و تکبر کے نشہ میں مست تھیں اور انہوں نے اپنے اپنے معاصرین کو حقیر سمجھا جو اس زمانہ کی مادی علوم میں امتیازی شہرت حاصل کر چکے تھے

فلما جاءتهم رسلهم بالبينات فرحوا بما عندهم من العلم وحاق بهم

ما كانوا به يستهزءون

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم ان کے خیال میں ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آن گھیرا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملتان شہر میں احیاء کا خاص فریضہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وكذلك نري ابرهيم ملكوت السموت والارض وليكون من الموقنين

[illegible]

هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم ○

هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز

المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون O ھو اللہ الخالق الباری المصور له

الاسماء الحسنی یسبح له ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم O

[illegible] معبود حقیقی [illegible] کو چاہیے [illegible]

[illegible] ذاتی عبادت [illegible] حقیقی [illegible]

[illegible]

[illegible] مخلوقات کا خالق [illegible]

صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ [illegible]

[illegible] کی تسبیح [illegible] وہ غالب حکمت والا ہے

[illegible] حقیقی [illegible] کی معرفت کی

تحصیل [illegible] اطاعت اور اس کی

[illegible] کی تحصیل میں [illegible] سب سے

اہم [illegible] ہے [illegible] مقدس کام [illegible] کا تقاضا ہے [illegible] علم اور صاف

فطرت کا صحیح مطالبہ ہے

انسانی [illegible] مختلف طبقات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظلمات بعضها فوق بعض اذا اخرج یده لم یکد یراها ومن لم یجعل

الله له نورا فما له من نور

[illegible] ایک پر ایک چھائے ہوئے جب اپنا ہاتھ نکالے تو [illegible]

[illegible] اس کے لیے کہیں روشنی نہیں

انسانیت کی خیر و برکت اور تمدن کے ارتقا کا بنیادی سبب

انبیائے کرام [illegible] معرفت صحیحہ اور علم یقین ہی سے سرفراز نہیں تھے بلکہ اس کے

ساتھ ہی وہ انسان [illegible] ہے [illegible] بھی عطا کرتے ہیں [illegible]
[illegible] کی تعمیر و ترقی کا [illegible] بھلائی [illegible]
[illegible] عزت کا مقدس [illegible] پیش کرتے اور
[illegible] کے لئے قربانیاں [illegible]
اور [illegible] اسلام [illegible] ہے
[illegible] تحقیق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فطرت [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کرتے ہیں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام [illegible]
اور [illegible]
[illegible] کی اشاعت کی [illegible] مسلسل [illegible]
[illegible] مسلسل [illegible]
مشقت سے [illegible]
[illegible] حسن و جمال سے
انسانیت کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سے زندہ ہو گئے، قلوب بھلائی کی طرف ایسے کھنچنے لگے جیسے مقناطیس کی طرف لوہا کھنچتا ہے
غرض قوموں کی تہذیب و تمدن اور ان کی اخلاق پر اس مبارک و مقدس طبقہ کے جس قدر
احسانات ہیں کہ وہ جیسے تکلیف میں مختلف حکایات تک سب انسانوں کی گردنیں
زیرِ احسان ہیں کہ اخلاق ان کے ہی ان کی پوری زندگی پر چھایا ہوا ہے کہ اخلاق
حیات کی ہر سایہ حیات انسانی کے بقا کا امکان ہے۔ اگر انبیائے کرام علیہم السلام نہ ہوتے تو
عالم ایک کا خیر لیے علم و فلسفہ حکمت اور تہذیب و تمدن سمیت حیوان کی طرح ہو جاتا، اور
وہ تنگی پر مجبوری کے بجائے جنگل جانوروں اور درندوں کے ریوڑ کھیلیں کرتے ہوئے
نظر آتے ہیں جو اخلاق اور بے حیائی سے آشنا ہوتے ہیں اور محبت
کا احساس ہی نہ ہوتا۔ پس دنیا کی جاہ ہے کہ کوئی بات ان کے دم ہی سے باقی
آج دنیا میں جتنے کی بنیاد انسانی تہذیب و تمدن احساسات، ہمدردی و بلند اخلاق
شخصیت، محبت، عفو و وفا کے آثار پائے جاتے ہیں ان تمام کی تاریخ
کا سلسلہ انبیاء ہی سے ہے۔ انبیاء ہی کی تعلیمات ان کی دعوت و تبلیغ ان کے کمالات اور ان کے پر
خلوص ہدایت ہی کی برکت ہے کہ دنیا (اول سے آخر تک) ان کے دستر خوان کی ریزہ
چینی پر مجبور ہے اور انہی کی روشنی میں قدم بقدم چلتی رہی ہے اور انسانیت کی تعمیر کی
ہوئی تمام عمارت کے حالیہ نقش و نگار انہی کی رہین منت ہیں اور ہر گوشہ ان کا مقدس

غرض یہ کہ بقول حالی مرحوم ۔

بہار اب جو دنیا میں آئی ہوئی ہے
یہ سب پود انہیں کی لگائی ہوئی ہے

انبیائے کرام کی امتیازی خصوصیات
مزاج و منہاج

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله ونشهد أن محمدا عبده ورسوله الذي أرسله الله تعالى من الحق إلى الخلق بشيرا ونذيرا وداعيا إلى الله بإذنه وسراجا منيرا ○

عزیزان گرامی! پچھلے خطبہ میں میری گفتگو کا موضوع تھا نبوت کی ضرورت اور اس کی قدر و قیمت، کہ دنیا اور انسانیت کو اس کی کتنی شدید ضرورت ہے، تہذیب و تمدن پر اس کے احسانات کس قدر ہیں، انبیائے کرام نے کس طرح انسانیت کی دستگیری کی ہے اور تمام نسل انسانی کا بچاؤ کیا ہے۔ آج میں آپ کے سامنے اس مبارک موقع پر جس میں نبوت کے تعلق سے تفصیلی گفتگو ہو رہی ہے، ان کے خاص مزاج اور انبیاء کی بعض خصوصیات اور امتیازات پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں، جن سے انبیائے کرام کا ہر طبقہ ان کی مستقل انسانی جماعت کے وجود سے ممتاز اور مصلحین سے ممتاز ہوتا ہے۔

مقام نبوت کو سمجھنے پر خود ساختہ اصطلاحات کا ظلم:

مشرقی اور خود ساختہ اندرونی اسلوب بیان اور طرز تعبیر نے جن کا تعلیم یافتہ لوگوں اور تعلیم و تربیت کے جدید اصولوں نے مقام نبوت کے سمجھنے اور اس کے ادراک پر بہت برا اثر کیا ہے جس نے انداز فکر اور طریق کار بنیاد کے طور پر قبول کر لیا ہے جس نے جاہلوں میں تعلیم کی اشاعت، معاشرہ کی اصلاح، وطن کی سیاسی آزادی کا مطالبہ کرنے اور عام طور پر زندگی کی دولت عطا کرنے میں نمایاں کام سرانجام دیا ہو، انبیاء کے تمام واقعات اور حالات کو ان کی روشنی میں دیکھنا شروع کیا ہے اور فکر انگیز کے نئے سانچے بنا لیے ہیں اور اسی طرح چھا گئے ہیں کہ ان کی شخصیت اور ان کی سیرت کے مطالعہ میں اس حد تک سرایت کر گئے ہیں، اور ان کے عزم و ارادہ، دولت و ثروت کے سرچشمے اور واقعات اور حرکت و نشاط پر اثر انداز ہونے والے عوامل بھی، غور و فکر کا میدان وہ کامرانی ہے جو قوموں کی صورت

میں اس طرح داخل ہو گئے ہیں کہ وہ لوگ اس پہلو کے علاوہ منصب نبوت اور انبیاء کے کام کا
داخل ہی کا تصور ہی نہیں کر سکتے، اس تحریک کے ہم نوا نظر آتے ہیں اس بات میں بعض
اسلام پسند مصنفین، اہل قلم اور مسلمانوں کی نشأۃ ثانیہ کے داعی اور علمبردار بھی شامل ہیں جو
تحریکات کے ساتھ پیدا اور ہو گئے ہیں اور ان سے انبیاء کے کام کی تعبیر اور
ان کی سیرت کی تعبیر و تشریح جدید سیاسی اور معاشرتی اصطلاحات کی زبان میں شروع کر دی ہے۔
اہل زمانہ کے لئے نبوت کا حقیقی منصب، انبیاء کرام کے مزاج، ان کے پیغامات کی
حقیقت اور ان کے اعمال کے نتائج کو سمجھنا مشکل ہو گیا ہے اور ان کی نبوت اور اس
کی صحیح عظمت و مقام تک پہنچنے میں مانع ہو رہی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ
ہے کہ نبوت کے مزاج اور منہاج سے کوئی مناسبت نہیں رکھتا۔

سیاسی فکر، جدید سیاسی اصطلاحات اور موجودہ دور میں سیاست اور ریاست کی اہمیت
کا، اس کی فکر، طرز ادا اور تحریر و تقریر پر ایسا گہرا اثر پڑا ہے کہ دعوت اسلامی کے نقل اول اور
قائد اور بلند پایہ اہل قلم بھی اپنی تحریروں میں بے تکلف وہ سیاسی اصطلاحات اور تعبیرات
استعمال کرنے لگے ہیں جن کے ساتھ خاص مفہوم وابستہ اور ایک قوم کی تاریخ
وابستہ ہے اور جن کا ایک خاص پس منظر ہے جو ان سے ہم آہنگ ایک خصوصی مفہوم رکھتی
ہیں اور انبیاء علیہم السلام کی دعوت کی روح اور مزاج کی صحیح ترجمانی کرنے سے صرف قاصر
ہیں بلکہ مختلف قسم کی غلط فہمیاں، شکوک و شبہات پیدا ہونے کا بھی باعث ہوتی ہیں مثلاً
"انقلاب" "حکومت" "جمہوریت" "اشتراکیت" اور "نظام" کے الفاظ کہ ان میں سے ہر ایک
کا خاص مفہوم ہے جس نے خاص حالات، حوادث اور واقعات کے سایہ میں نشو و نما
حاصل کیا ہے اور ارتقاء کی منزلیں طے کی ہیں اور ان سے ایک خاص طرح کے جذبات و
تاثرات وابستہ ہیں جن کو ان سے جدا نہیں کیا جا سکتا، واقعہ یہ ہے کہ اسلام کی دعوت، بعثت
نبوی اور اس کے اثرات و برکات کے سلسلے میں قرآن مجید و شریعت کی زبان نے
جو تعبیر اور طرز ادا اختیار کیا ہے وہی اس کو ادا کرنا مناسب ہے اس لئے کہ وہ ہر طرح کی غلط
فہمیوں اور کوتاہ اندیشیوں سے بری ہے اور اسی سے دین کی صحیح روح اور اس کے اصل مزاج
سے آشنائی پیدا ہوتی ہے۔

قرآن کے سمجھنے اور عمیق مطالعہ کی ضرورت

[illegible]

انبیاء اور دوسرے رہنماؤں کا بنیادی فرق

[illegible]

تھا، مصنفین اور اہل قلم اس رخ سے ان پہلوؤں کو نمایاں نہیں کیا جا سکا جن کا انسانیت اور صلاح و درستی کی طویل تاریخ نے تجربہ کیا ہے، جب تو معاشرہ کی بہبود ہوتی ہے اور اپنی عفت و پاکیزگی کا نتیجہ یا اس کی صدائے بازگشت یا پے در پے اٹھتے ہوئے فتنوں اور تباہی کے آثار کا بجا طور پر سے خلاف ایک صدائے احتجاج۔

اس رد عمل کی اثرات (جو عصر حاضر کے مصنفین کے طرز تعبیر پر کچھ عرصے سے امت سے نیا اسلام پسند مصنفین اور اہل قلم کی تحریروں میں نظر آتے ہیں، جن کو موجودہ دور کی فلسفوں مغربی سیاست اور اقتدار کی کامیابی، اور اپنے ملک کے مسلمانوں کی غیر منظم حالت یا اقلیت سے اسلام کے معاملہ میں صورت حال کا مقابلہ کرنے والوں نے فلسفوں اور نظام ہائے حیات کے متوازی اسلامی فلسفہ اور نظام حیات کے پیش کرنے پر آمادہ کیا، ان کی تحریروں اور تعبیرات اور اسلوب سے طریق فکر میں اس ردعمل کے عکس اور اثرات کو اس شخص کو دیکھنے کے ساتھ نظر آتے ہیں، جس نے ماحول کے اثرات اور ردعمل کی سطح سے آزاد ہو کر اس وقت کے ہر دو رات مطالعہ کا موقع ملا ہے، پھر وہ ان جدید فلسفوں اور نظام ہائے حیات کی جزئی حرکت اور جسم و جان میں جو پیوست ہو جانے والے اثرات سے بھی واقف ہے۔

ان جدید تحریروں اور اسلام کو معاشرہ کی جدید تشکیل کی دعوت کی کشش پائی جاتی ہیں انبیاء اور ان کے مصلحین کی دعوت و فکر میں جن کو ہمیں دینی دعوت کی دعوت یا ایمان و محبت و تربیت کی سعادت حاصل ہوئی، ایک واضح فرق محرکات عمل اور مقاصد کا ہے۔ پہلے گروہ کی کوشش، فکر کا محرک حصول قوت و اقتدار یا علیحدہ سلطنت اسلامی ریاست کا قیام اور حیات اسلامی کا نظم و سکون اور ان کا اصل محرک رضائے الٰہی کا حصول اور آخرت کی کامیابی ہے ان دو اقسام کا یہ اعلان قرآن مجید میں ہوا کہ الدار آخرت ہے جو انہی لوگوں کے لئے کیا گیا ہے۔

تلک الدار الآخرة نجعلها للذين لا يريدون علوا في الأرض ولا فسادا والعاقبة للمتقين ۝ (القصص ۸۳)

وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ اس سلسلہ میں فیصلہ کن بات قرآن کی ہے جو سید احمد شہید کی زبان سے ادا کی گئی ہے۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا

مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ O

یعنی کہہ دو کہ اگر خدا چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہ تمہیں اس سے واقف کرتا میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں بھلا سمجھتے نہیں۔

اور اسی طرح الشوریٰ کا ارشاد ہے

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا

الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ O

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بےشک (اے محمد ﷺ) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو۔

اور اسی طرح ارشاد ہے

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ O

اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

اور اسی طرح اس مقام سے آپ ﷺ کی عدم موجودگی کے ذکر کے بعد جہاں کے حالات و واقعات کا علم ہونا ثابت کیا ہے کہ آپ ﷺ کو محض خدا تعالیٰ کی وحی سے معلوم ہوئے

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ O

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے موسیٰ کو آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ تمہارا بھیجا جانا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

قرآن کی حالت وہی ہے جو [illegible] آپ کے احوال [illegible] محمد [illegible]
کیا جاتا ہے

ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ ان انذروا انہ
لا الہ الا انا فاتقونO

[illegible] جو [illegible] پاس چلا جاتا ہے
[illegible] نہیں کر سکتا [illegible]
[illegible] کے سامنے [illegible] حالت [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] فرماتا ہے

وما ینطق عن الہوی ان ھو الا وحی یوحیO

[illegible]
کہا جاتا ہے

[illegible]
[illegible]

قل ما یکون لی ان ابدلہ من تلقاء نفسی ان اتبع الا ما یوحی الی انی
اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیمO

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] آپ [illegible]
ہے۔

ودوا لو تدھن فیدھنونO

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم [illegible]
[illegible]

اس بات کی طرف [illegible]

تنزیل من رب العلمین ○ ولو تقول علینا بعض الاقاویل ○ لاخذنا منه بالیمین ○ ثم لقطعنا منه الوتین ○ فما منکم من احد عنه حاجزین ○

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یایها الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله یعصمک من الناس ان الله لا یهدی القوم الکفرین ○

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انبیاء کی دعوت میں حکمت و تدریج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آسانی ہر قدم پر ملحوظ رکھے گئے ہیں جیسے بلا چنانچہ نماز، روزہ، دین کی کلی وسعت اور حضرت عائشہ کی
حدیث جیسی اور جنہوں نے کہا کہ آپ کی سہولت جنتوں کا قصہ سنا ہی سے نہیں بلکہ دلائل واقعات پھر بھی ہر
دیتے ہیں، واقعات شہادت دے رہے ہیں، اور دعوت و تبلیغ کی تاریخ اور رسول اللہ ﷺ کی
سیرت مطہرہ اس کی مثالوں سے بھری ہوئی ہے

قرآن کہتا ہے

وقرآناً فرقناه لتقرأه على الناس على مكث ونزلناه تنزيلاً

اور ہم نے قرآن کو جز جز کر کے اتارا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم
نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے

يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر

خدا چاہتا ہے تمہارے ساتھ آسانی کا اور نہیں ارادہ کرتا ہے سختی کا

وقال الذين كفروا لولا نزل عليه القرآن جملة واحدة كذلك
لنثبت به فؤادك ورتلناه ترتيلاً

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا اس طرح آہستہ آہستہ اس
لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں اور اسی واسطے ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے ہیں

وما جعل عليكم في الدين من حرج

اور تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی

رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آسانی پیدا کرنے اور خوشخبری سنانے کا
حکم دیا کرتے تھے چنانچہ حضرت معاذ بن جبل اور ابو موسیٰ اشعری سے یمن بھیجتے وقت فرمایا

يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا

یعنی دونوں آسانی پیدا کرنا سختی پیدا نہ کرنا، اور لوگوں کو خوشخبری سنانا نفرت نہ دلانا
اسی طرح آپ نے صحابہ کو خطاب کر کے فرمایا

انما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين

تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو، سختی کرنے والے نہیں

کبھی کبھی آپ نے کسی کام اور بعض عبادتوں کے بجائے بغیر صرف اس مصلحت سے چھوڑ دیا کہ

[illegible] نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا

ولا حداثة قومك بالكفر لنقضت البيت ثم لبنيته على أساس إبراهيم عليه السلام

اگر تمہاری قوم (قریش) نئی نئی کفر سے نہ نکلی ہوتی تو میں بیت اللہ کو توڑ کر دوبارہ ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد کے مطابق بناتا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی کے ساتھ [illegible] کے رسول اللہ ﷺ [illegible] [illegible] معاذ بن جبل نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر اپنی قوم میں جا کر نماز پڑھاتے تھے ایک رات آپ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور اپنی قوم کی امامت کرتے ہوئے سورۃ البقرہ شروع کر دی [illegible] ایک آدمی الگ ہو گیا حضرت معاذ نے [illegible] رسول اللہ ﷺ کو [illegible] [illegible] ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا [illegible] سے پیچھے رہ جاتا ہوں [illegible] (بخاری) [illegible] رسول اللہ ﷺ بہت غضبناک ہوئے [illegible] آپ ﷺ نے فرمایا

يا أيها الناس إن منكم منفرين فمن أم منكم الناس فليتجوز فإن خلفه الضعيف والكبير وذا الحاجة

لوگو تم میں سے بعض لوگ [illegible] جو شخص لوگوں کی امامت کرے اسے چاہیے کہ [illegible] اس کے پیچھے کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند ہوتے ہیں۔

اس طرح کے دلائل [illegible] رسول اللہ ﷺ کی سیرت [illegible] [illegible] حکمت کے ساتھ متصف فرمایا ہے

آتيناه الحكمة وفصل الخطاب

[illegible]

اولئک الذین آتیناہم الکتاب والحکم والنبوۃ

یہی لوگ ہیں جن کو ہم نے دی کتاب اور حکم اور نبوت

[illegible]

دعوت انبیاء کا سب سے اہم رکن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي اليه انه لا اله الا انا فاعبدون ○

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں

تو میری ہی عبادت کرو

اور بھی تفصیل سے بتایا گیا ہے جب کہا گیا ہے [illegible]

ابتدا ہی توحید کی دعوت سے ہوئی [illegible] ہے

ولقد ارسلنا نوحا الى قومه انى لكم نذير مبين ○ ان لا تعبدوا الا الله

انى اخاف عليكم عذاب يوم اليم ○

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ میں تم کو

کھول کھول کر ڈر سنانے آیا ہوں کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہاری

نسبت عذاب الیم کا خوف ہے

والى عاد اخاهم هودا قال يا قوم اعبدوا الله ما لكم من اله غيره ان انتم

الا مفترون ○ (ھود ۵۰)

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ میری قوم خدا ہی کی

عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم شرک کر کے خدا پر محض بہتان باندھتے ہو

والى ثمود اخاهم صالحا قال يا قوم اعبدوا الله ما لكم من اله غيره هو

انشاكم من الارض واستعمركم فيها فاستغفروه ثم توبوا اليه ان ربي قريب مجيب ○

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم خدا ہی کی عبادت کرو اس

کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت

مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو بے شک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا قبول کرنے والا

وإلى مدين أخاهم شعيبا قال يا قوم اعبدوا الله ما لكم من إله غيره ولا
تنقصوا المكيال والميزان إني أراكم بخير وإني أخاف عليكم عذاب يوم محيط ۝

[illegible]

ولقد آتينا إبراهيم رشده من قبل وكنا به عالمين ۝ إذ قال لأبيه وقومه
ما هذه التماثيل التي أنتم لها عاكفون ۝ قالوا وجدنا آباءنا لها عابدين ۝ قال
لقد كنتم أنتم وآباؤكم في ضلال مبين ۝

[illegible]

واتل عليهم نبأ إبراهيم ۝ إذ قال لأبيه وقومه ما تعبدون ۝ قالوا نعبد
أصناما فنظل لها عاكفين ۝ قال هل يسمعونكم إذ تدعون ۝ أو ينفعونكم أو
يضرون ۝ قالوا بل وجدنا آباءنا كذلك يفعلون ۝ قال أفرأيتم ما كنتم
تعبدون ۝ أنتم وآباؤكم الأقدمون ۝ فإنهم عدو لي إلا رب العالمين ۝ الذي
خلقني فهو يهدين ۝ والذي هو يطعمني ويسقين ۝ وإذا مرضت فهو يشفين ۝
والذي يميتني ثم يحيين ۝ والذي أطمع أن يغفر لي خطيئتي يوم الدين ۝

[illegible]

دیکھا ہے جیسا ابراہیم نے کہا کہ تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے ہو تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی وہ میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا۔

واذكر في الكتاب ابراهيم انه كان صديقا نبيا○ اذ قال لابيه يا ابت لم تعبد ما لا يسمع ولا يبصر ولا يغني عنك شيئا○

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بے شک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکیں۔

وابراهيم اذ قال لقومه اعبدوا الله واتقوه ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون○ انما تعبدون من دون الله اوثانا وتخلقون افكا ان الذين تعبدون من دون الله لا يملكون لكم رزقا فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه واشكروا له اليه ترجعون○

اور ابراہیم کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے تم تو خدا کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وقال انما اتخذتم من دون الله اوثانا مودة بينكم في الحيوة الدنيا ثم يوم القيمة يكفر بعضكم ببعض ويلعن بعضكم بعضا وماوكم النار وما لكم من ناصرين○

اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو خدا کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے مگر پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔

اور اسی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کی دعوت میں بھی توحید واضح اور مستحکم صاف ہے چنانچہ قید خانہ میں ان کے تبلیغ اور حکمت آمیز خطاب کا ذکر بھی قرآن میں ہے۔

قال لا یأتیکما طعام ترزقانه الا نبأتکما بتأویله قبل ان یأتیکما ذلکما مما
علمنی ربی انی ترکت ملة قوم لا یؤمنون بالله وهم بالآخرة هم کافرون
واتبعت ملة آبائی ابراهیم واسحاق ویعقوب ما کان لنا ان نشرک بالله من
شیء ذلک من فضل الله علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون
یا صاحبی السجن أأرباب متفرقون خیر ام الله الواحد القهار ما تعبدون من
دونه الا اسماء سمیتموها انتم وآباؤکم ما انزل الله بها من سلطان ان الحکم
الا لله امر الا تعبدوا الا ایاه ذلک الدین القیم ولکن اکثر الناس لا یعلمون

یوسف نے ان سے کہا تم کو جو کھانا ملنے والا ہے وہ آنے نہ پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو
اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ
خدا پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں
اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں ہمیں شایاں نہیں ہے کہ
کسی چیز کو خدا کے ساتھ شریک بنائیں یہ خدا کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی لیکن اکثر
لوگ شکر نہیں کرتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا ایک خدائے یکتا
و غالب؟ جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور
تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں خدا نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ سن رکھو کہ خدا کے سوا
کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اور نبیوں سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو بھی جس کا دعویٰ تھا کہ
(وہ مصر کا فرعون) سب سے بڑا معبود ہونے کا مدعی تھا اور کہتا تھا "انا
ربکم الاعلیٰ" تب بھی تنہا ایک رب العالمین کی طرف موسیٰ علیہ السلام نے
دعوت دی ہے

یا ایها الملأ ما علمت لکم من اله غیری
اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں
جانتا ہی نہیں

[illegible] O

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذلک ومن يعظم حرمٰت الله فهو خير له عند ربه واحلت لكم الا
نعام الا ما يتلى عليكم فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور O
حنفاء لله غير مشركين به ومن يشرك بالله فكانما خر من السماء فتخطفه
الطير او تهوي به الريح في مكان سحيق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] O [illegible]

[illegible]

[illegible]

يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل وسخر الشمس والقمر كل يجري لأجل مسمى ذلكم الله ربكم له الملك والذين تدعون من دونه ما يملكون من قطمير ○ إن تدعوهم لا يسمعوا دعاءكم ولو سمعوا ما استجابوا لكم ويوم القيامة يكفرون بشرككم ولا ينبئك مثل خبير ○ يا أيها الناس أنتم الفقراء إلى الله والله هو الغني الحميد ○

[illegible]

قرآنی اصطلاحات صحیح تناظر میں

[illegible]

اجعل الآلهة إلها واحدا إن هذا لشيء عجاب ○ وانطلق الملأ منهم أن امشوا واصبروا على آلهتكم إن هذا لشيء يراد ○ ما سمعنا بهذا في الملة

[illegible]

[illegible]

دینی دعوت تحریک کا ذریعہ کیوں ہونا چاہیے

[illegible]

وجعلها كلمة باقية في عقبه لعلهم يرجعون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو جائے گی پھر اللہ تعالیٰ نے [illegible] رسول اللہ ﷺ سے فرمایا

إن علينا جمعه وقرآنه فإذا قرأناه فاتبع قرآنه ثم إن علينا بيانه

[illegible]

[illegible] معانی کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے۔

[illegible] معاصر کے بعض مفکرین اور انشاپرداز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ختم ہو جاتا ہے۔ نہ صرف اس دین کے پیغمبر کا حال ہے بلکہ جس دین کو دنیا میں پھیلانا ہے اس کو محفوظ رکھنے اور اس کی حفاظت کی بھی ذمہ داری ہے اور اس سے اس امت کی رشد و ہدایت وابستہ ہے۔ صحابہ کرام اور مجتہدین نے علم و عمل کا جو سلسلہ قائم کیا [illegible] یہ بات بڑی مشتبہ حالت ہے کہ جو [illegible] اور سمجھا گیا ہے وہ صحیح ہے اور جو [illegible] اور سمجھا جائے گا وہ [illegible] سے [illegible] ایک بات [illegible] ہیں تو وہ بھی [illegible] جس سے [illegible] کے [illegible]

یہ [illegible] حقیقت اور [illegible] کی طرف [illegible] اس [illegible] ایک [illegible] نے [illegible] القطعی [illegible] قرآن مجید [illegible] اس کی [illegible] ہے [illegible]

اس [illegible] تحقیق اور [illegible] سے [illegible] قرآن مجید [illegible] اصطلاحات [illegible] [illegible] المحصول [illegible] الاحکام فی اصول الاحکام میں لکھتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] ... من بعد ما تبين له الهدیٰ ويتبع غير سبيل المؤمنين ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... وكذلك جعلناكم امة وسطا

[illegible]

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس امر میں اس اہمیت و معقولیت کو بھی بڑا دخل ہے جو [illegible] سیاسی افراد، سیاسی اداروں اور تنظیموں سے حاصل کرنی ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھی۔

دعوت حیات میں عقیدۂ آخرت کا مقام

دعوت کے خدوخال نمایاں کرنے والی صفات اور اس کی علامتوں اور خصوصیات میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ عقیدۂ آخرت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جاتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ○ رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ○ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ○ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ○ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ○ [illegible]

[illegible]

[illegible]

رب قد آتيتني من الملك وعلمتني من تأويل الأحاديث فاطر السموات والأرض أنت وليي في الدنيا والآخرة توفني مسلما وألحقني بالصالحين

[illegible]

نصیحت اور موعظت کا اصل محرک

[illegible]

لقد أرسلنا نوحا إلى قومه إني لكم نذير مبين ○ أن لا تعبدوا إلا الله إني أخاف عليكم عذاب يوم أليم

ہم نے نوح [illegible] کو ان کی قوم کی طرف بھیجا [illegible] کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تم پر دردناک عذاب کا خوف ہے۔

اسی طرح حضرت ہود علیہ السلام کے متعلق بھی جو پارے قصے کے آرام میں سے آیا ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible] ○ [illegible]

[illegible] ○ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ○ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] من السحر [illegible] ربه مجرما فان له جهنم
لا يموت فيها ولا يحيى ومن [illegible] عمل الصالحات [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] آخرت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلک الدار الآخرة نجعلها للذین لا یریدون علوا فی الأرض ولا فسادا والعاقبة للمتقین

[illegible]

فقلت استغفروا ربکم إنه کان غفارا ○ یرسل السماء علیکم مدرارا ○ ویمددکم بأموال وبنین ویجعل لکم جنات ویجعل لکم أنهارا ○

[illegible]

[illegible]

ویا قوم استغفروا ربکم ثم توبوا إلیه یرسل السماء علیکم مدرارا ویزدکم قوة إلی قوتکم ولا تتولوا مجرمین

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی عادت تھی [illegible]

[illegible]

نبی ﷺ اور ان کے متبعین کی سیرتوں میں سخاوت کا مقام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا ایہا النبی قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا و زینتہا فتعالین امتعکن و اسرحکن سراحا جمیلا O و ان کنتن تردن اللہ و رسولہ والدار الاخرۃ فان اللہ اعد للمحسنٰت منکن اجرا عظیما

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نبوی اور اصلاحی دعوتوں کا فرق

انبیاء کی دعوت [illegible] ایمان کی [illegible] اہمیت کی [illegible] اصلاحی [illegible]
سے مختلف نہیں تھی [illegible] معاشرہ [illegible]
[illegible] چونکہ ان کی تحریک [illegible]
[illegible] اور ان کے حقوق کے طریق کار [illegible] فرق
ہے کہ پہلے [illegible] عقیدہ ہے
جو انسان کے احساسات، خیالات، افکار [illegible] حاصل کرتا ہے۔
[illegible] اقرار اور [illegible] کی حیثیت [illegible] حضرات
آخرت کے متعلق تصور [illegible]
[illegible] کے ساتھ اور دوسرے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الم ○ ذلک الکتٰب لا ریب فیہ ھدی للمتقین ○ الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون ○ والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون ○ اولٰئک علیٰ ھدی من ربھم واولٰئک ھم المفلحون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام ومن یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعد فی السماء کذلک یجعل اللہ الرجس علی الذین لا یؤمنون ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایمان بالغیب اور ایمان بالظاہر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ ان کو متشابہات کا سہارا لیتا ہے یعنی پڑھ کر بہکا جاتا ہے

بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه ولما يأتهم تأويله

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر قابو نہیں پا سکے اس کو ذہن سے جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔

تمہیں ایمان بالغیب سے عجیب وہ ما فوق العقل ہے کہ ان کی آمد و خبر کا وعدہ ہے جس کے متعلق رسولوں کی زبانی ہوئی ان غیبیات کی بتائی ہوئی خبروں اور ان کے متعلق ان کی بتائی ہوئی باتیں ہیں ان پر یقین اور ان کی تصدیق کرنے والا متقی ہے اور بے فکر نہیں۔ وہ بلا وجہ ہم وجود محسوس کرتا ہے جو ہر چیز کی روح اور ان کا جوہر ہے ایک صحیح روحانیت اور نفس محسوس کرتا ہے اس سے ایک بے چینی اور خود فکری پیدا ہوتی ہے اور وہ اطمینان و سکون حاصل ہوتا ہے خود فکر بالغیب پر ایمان کے بارے میں رسول کی سچائی کے بارے میں رسول کی بتائی ہوئی باتوں پر اس کی صحت کے بارے میں۔

تمہیں جب اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کہی ہوئی

وما ينطق عن الهوى ان هو الا وحي يوحى

پھر ایمان سے آیا اور مطمئن ہو گیا جو وہ بات کہ حق اور صداقت کی ساتھ ان پر پڑی ہو یقین کر لیتے ہیں کہ جس اللہ کے رسول ﷺ نے بیان کی ہوں وہ صحیح طریقے سے قبول کی گئی ہیں جن کے پہنچنے کی وجہ سے ثابت تھا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان دونوں صفات کا فرق بیان کر دیا ہے کہ ایک اس شخص کی خرابیاں جس نے یقینی اور صحیح نقل شدہ اور دلائل سے ثابت شدہ امور کے سامنے سر نگوں کر لیا اور اسے مان لیا اور ان متشابہات کے پیچھے نہیں پڑا جن کا علم اللہ اور رسول ﷺ کی اتنی ہی باتوں تک ہی محدود ہے اور جو اس سے آگے جاتا ہے اس کی پیروی اور تاویلات کو غلط راہ سے جانچتا ہے

هو الذي انزل عليك الكتاب منه آيات محكمات هن ام الكتاب واخر متشابهات فاما الذين في قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة وابتغاء تأويله وما يعلم تأويله الا الله والراسخون في العلم يقولون آمنا به كل من عند

وما يذكر إلا أولو الألباب O ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب

[illegible]

[illegible]

ومن الناس من يعبد الله على حرف فإن أصابه خير اطمأن به وإن أصابته فتنة انقلب على وجهه خسر الدنيا والآخرة ذلك هو الخسران المبين O

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکلفات سے پرہیز اور فطرت سلیمہ پر عمل [illegible]

[illegible]

اپنی پوری زندگی میں روا رکھی، خصوصاً اپنی دعوت، گفتگو اور دلائل میں بہت اہم بے تکلفی ساتھ
انہیں تعلیم کا حق ہے۔

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ○ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ○

کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] کی تسہیل [illegible] ہے

[illegible] کرتے ہیں [illegible]
خلافت کے اعتبار سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] الاملاء [illegible] والصحیح

[illegible]
کے لیے [illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابو الحسن علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بہت سی خصوصیات ان کی [illegible]
نجی زندگی [illegible] لوگوں کے ساتھ [illegible] زندگی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدحِ صحابہؓ کے جلسے
اور
کرنے کے کام

> یہ تقریر [illegible]
> [illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وآله وصحبه وذريته وازواجه واهل بيته وبارك وسلم تسليما كثيرا كثيرا اما بعد

حضرت اقدس تھانوی کے [illegible] خوش ہوتے [illegible] سے تعلیم و تربیت یافتہ حضرات کے [illegible] معلوم کرنے کے لئے حضرت امام اہل سنت [illegible] صاحب [illegible] کی [illegible] بہت [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہو گئے ہیں [illegible] سمجھتا ہوں کہ [illegible] حضرات [illegible] کا [illegible] سے [illegible] کیا جا سکتا ہے۔

حضرات! [illegible] آپ [illegible] خلفائے راشدین [illegible]
[illegible] حالات [illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible] مطابق [illegible]
[illegible] مطابق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مطابق [illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے مطابق [illegible]

علمی تھا [illegible] عقلی [illegible] منطقی [illegible] قرآنی [illegible] اخلاقی [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] تھا [illegible]

[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اخلاقی [illegible] ہیں۔

[illegible] آپ [illegible] عقل [illegible]
[illegible] مطلب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فصل [illegible]
[illegible] کامیابی [illegible]
[illegible] مطالب [illegible]
ہم نے [illegible] جماعتوں کو [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] بہت اچھا [illegible]
[illegible] وہاں سے [illegible]
کہ آپ کے خلاف [illegible] حیثیت [illegible]
[illegible] وہاں کی [illegible] خراب کیا۔ [illegible] حیثیت سے کہتا ہوں کہ
[illegible] بلکہ [illegible] اخلاقی [illegible]
[illegible] کے متعلق [illegible] صاحب [illegible] اچھے [illegible]
ہوئے [illegible] علامہ سید سلیمان [illegible] عبدالسلام ندوی [illegible] عبدالباری ندوی [illegible]
[illegible] استعداد پیدا [illegible] سب سے پہلے [illegible]
[illegible]
[illegible] آپ سے [illegible] جاتے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تھیں [illegible] پیچھے [illegible]
[illegible]
اپنے [illegible] کی تعلیمات کی بات [illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible] محبت [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] نماز پڑھتے تھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک شخص [illegible]
[illegible]

[illegible] کے خلاف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اسلام [illegible]

[illegible] ایک شخص [illegible]
[illegible] کیا [illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] آپ [illegible] بیعت [illegible]
[illegible] سال [illegible] آپ [illegible]
[illegible] اسلام [illegible] آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] آپ [illegible]
اسلام [illegible] اسلام [illegible]

بول سکے جنہیں ایسے بڑے بڑے حوادث و واقعات سے گزرنے کا تجربہ ہو، جیسے یہ بھی کہ ان کا جواب نہیں، پیارا قصہ ہے، ایک مرتبہ آپ نے بیعت لی، جو آپ کے ہاتھ پر راستہ اسلام میں دیے، ہر ایک نے اپنی جان دینے پر بیعت کی، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لقد رضي الله عن المؤمنين إذ يبايعونك تحت الشجرة فعلم ما في قلوبهم فأنزل السكينة عليهم (الفتح ۱۸)

(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے خوش ہوا اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی

دوسری بات یہ تھی کہ آپ کے صحابہ میں عجیب اعتدال اور توازن تھا، ان کی خصوصیت یہ تھی کہ آپ جس طرف موڑ دیتے، وہ مڑ جاتے، جہاں روک دیتے، رک جاتے، جہاں کہیں کہ بڑھو تو بڑھ جاتے، ان کی پوری زندگی ان کے عقائد، ان کے معاملات، ان کے اخلاق، ان کے رہن سہن سب میں شریعت کی پابندی تھی، اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے ذرا نہیں ہٹتے تھے، ان کی ساری زندگی شریعت کے تابع تھی، مولانا حالی نے اس کی بڑی اچھی تصویر کھینچی ہے:

وہ حق میں تھی دوڑ اور بھاگ ان کی
فقط حق پہ تھی جس سے تھی لاگ ان کی
بھڑکتی نہ تھی خود بخود آگ ان کی
شریعت کے قبضہ میں تھی باگ ان کی
جہاں کر دیا نرم نرما گئے وہ
جہاں کر دیا گرم گرما گئے وہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صرف عقائد و عبادات ہی میں مسلمان نہیں تھے، معاملات اور اخلاق میں بھی مسلمان تھے، وہ زندگی کے ہر شعبہ میں اور فطری تقاضوں میں بھی مسلمان تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سال [illegible] معظمہ میں [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] مسلمان [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن شریف [illegible]

ویؤثرون علی انفسھم ولو کان بھم خصاصہ

اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔

حضور ﷺ کے [illegible]

[illegible] آپ ﷺ سے [illegible]

حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible]

مسلمانوں نے سوال سے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت آپ پر ختم کر دی ہے یہاں تو حضرت ابو بکرؓ تھے کئی
میں ہیں۔ انصاری صحابی (رضی اللہ عنہم) نے سب سے پہلے تو بیعت کی اور اٹھا کے جا [illegible]
[illegible] ہاتھ لگا کہ بیعت ہو جائے پھر ہم اپنا کام کریں گے
[illegible] میں حضرت ابوبکرؓ تو جا رہے ہیں [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] مسلمانوں نے [illegible] اور حضرت ابوبکرؓ [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible]
قرآن [illegible] سے پڑھیں۔

حضرت!

قرآن مجید کہتا ہے

یاایها الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافة (بقرہ ۲۰۸)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ

[illegible] کے ساتھ [illegible] ہم [illegible] مسجد میں [illegible] کے گا۔ [illegible] جاتے ہیں۔ دایاں بایاں [illegible] یہ کوئی طریقہ نہیں ہے اسلام کا۔ [illegible] اسلام مطالبہ کرتا ہے کہ پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ [illegible] اور اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ صاف کہوں کہ ہم مسلمانوں کی [illegible] ہم مسلمانوں سے شادی بیاہ کے طریقے، ہم مسلمانوں کے [illegible] کے طریقے۔ ہم مسلمانوں کے معاملات [illegible] ہیں [illegible] ہم بالکل آزاد ہیں جیسے کہ اسلام اللہ [illegible] [illegible]!

میں ایک واقعہ سناتا ہوں آپ کے یہاں شادی کی [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] کرتے ہیں [illegible] دیکھئے [illegible] [illegible] روپے خرچ ہوتے ہیں [illegible] میں [illegible] ہیں۔ [illegible] لوگ ایک دوسرے سے [illegible] کی کوشش کرتے ہیں [illegible] دیکھا ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں ان کے لئے [illegible] کرتے ہیں ان کے مناقب وفضائل بیان کرتے ہیں ان کے لئے مرنے کے لئے تیار ہیں لیکن ہم ان کی اقتدا نہیں کرتے۔ [illegible]

[illegible] Persana law [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] تھا کہ آپ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ان [illegible]
اس کتاب [illegible]
وہاں جاتے ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible]
آپ سے کہا [illegible]
طرف [illegible] ہے کہ آپ [illegible]
حضرت ان کی حالت [illegible]
[illegible]
[illegible]
عورتوں کو [illegible]
واقعات آتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

چند [illegible] پہلے [illegible] واقعہ [illegible] تھا [illegible]
دوسرے [illegible]
اس [illegible]

[illegible] سے کا ارادہ [illegible] سے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible]
[illegible] پہلے تصور کی [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کی [illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] حدیث [illegible] اسی کی تعلیمات [illegible] [illegible]
[illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] کے [illegible] میں [illegible] [illegible]
[illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible]
[illegible] میں [illegible] ایک آواز کی [illegible] کے پاس [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] شادی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] معاشرت [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نسل نو کے ایمان و عقیدہ کی فکر کیجیے!

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم ام کنتم
شہداء اذ حضر یعقوب الموت اذ قال لبنیہ ما تعبدون من بعدی قالوا
نعبد الٰہک والٰہ آبائک ابراہیم واسمعیل واسحق الٰہا واحدا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ایمانی تسلسل کی خاطر یعقوب کی فکر

پھر حضرت یعقوب علیہ السلام کو [illegible]

[illegible]

سورۃ بقرہ

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ام کنتم شہداء اذ حضر یعقوب
الموت اذ قال لبنیہ ما تعبدون من بعدی

کیا تم اس وقت موجود تھے جب حضرت یعقوب کی آخری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نعبد الٰهك واله آبائك ابراهيم واسمٰعيل واسحٰق الٰها

واحدا [illegible]

[illegible]

سے یا حضرت ابراہیم کی اس [illegible] کہ مسلسل [illegible] تھی۔
حالانکہ [illegible] جب آپ نے
[illegible] حضرت [illegible] آپ [illegible] سے
[illegible] آپ نے [illegible]
[illegible] کی [illegible] گے
[illegible] آپ کے [illegible] آپ نے [illegible] آپ
[illegible] علیہ السلام نے [illegible]
[illegible] تمام [illegible] سے
[illegible]
[illegible] Surrender کرنا [illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] سے
[illegible] اپنے بیٹوں سے [illegible]
[illegible] بعد [illegible]
[illegible] تمام [illegible]
[illegible]
آپ نے [illegible]

نئی نسل کے ایمان و عقیدے کی فکر کیجئے

[illegible] کے متعلق
[illegible] مستقیم [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] الاسلام [illegible] کے متعلق آپ [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

کے لئے ہے اگر ہم ان کے سامنے یہ مقصد نہیں ہے تو انہوں نے اپنا اولاد یہ سب اہمیت کھو دی
تھی اپنا کام ہی نہیں سمجھا۔ یہ مدارس اس لئے ہیں کہ جو ان میں پڑھیں وہ اعتقادی طور پر
توحید خالص پر ہوں۔ کسی کے سامنے سر جھکانا نہیں۔ میں بالکل صاف کہتا ہوں کہ کسی مزار
کے سامنے سر جھکانا اور اس پر چادر چڑھانا۔ کسی کو عالم الغیب سمجھنا۔ کسی کو متصرف الکائنات
سمجھنا۔ فلاں بچے دیتے ہیں۔ یہ کرنے کی ضرورت ہے تو فلاں سے مانگئے۔ روزی فلاں سے
مانگئے۔ اگر بیٹا ہونا چاہتے ہیں تو فلاں مزار پر۔ فلاں بزرگ سے مانگئے۔ قطعاً نہیں۔ یہ
بالکل خلاف الاسلام۔ الا له الخلق والامر۔ یاد رکھئے کہ اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور اسی کا کام
ہے حکم چلانا۔ وہ ہو جاتا ہے۔ عقیدہ یہ نہیں ہو سکتا۔ شاہ صاحب ابن تیمیہ کی پیروی کرتے تھے اب تک ان کی
اور اسکا آپ کے قدم اس پر ہے ہندوستان کے باشندوں پر۔ تو یہ سمجھنا کوئی سیاسی نہیں
کہ سب کا خالق کوئی نہیں ہے۔ الا له الخلق والامر اور اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور اسی کا
کام ہے حکم چلانا۔ وہ علمی یہ مخصوص وضاحت ہی کے ساتھ میں ہے مگر توحید کا عقیدہ ہو پھر
واقعی ان کی پابندی ہو۔ شریعت کا احترام کریں شریعت کا علم ہو اور شریعت کو دوسروں تک
پہنچانے کا جذبہ ہو اور شریعت پر چلنے کا شوق ہو اور وہ ان کے مسائل سے اس
سے واقف ہوں۔ اگر کوئی ضرورت پیش آئے تو مسئلہ بتائیں اور خود بھی عمل کریں۔ اس سے
مقصد ان کا قائم کئے جاتے ہیں۔

یہی وہ بات ہے جس کا خاص خیال کرتے تھے کہ اس تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا کہ بالکل
سامنے کوئی چیز ہو جیسے ہم دیکھتے ہیں اور سن رہے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا حالت
جب بیمار ان کے بیٹے اور پوتے اور سب موجود ہیں۔ کل بیٹے اور پوتے اور وہ کثیر
الاولاد تھے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کی نسل میں بڑی برکت عطا فرمائی تھی معلوم نہیں
کتنی تعداد میں ہوں سب کو جمع کر کے آپ ان کا حال لیتے ہیں اور پوچھتے ہیں ان سے کہ
مجھے اس کا اطمینان دلاؤ کہ یہ جا سکتا ہے یہاں سے جا رہا ہوں کہ ہماری آنکھیں بند ہو
جائیں گی ان سے پہلے مجھے اطمینان ہو جائے جب تک میں یہ اطمینان کر لوں کہ میرے بعد میرے
بچے میرے پوتے میرے نواسے کس کی عبادت کرتے ہیں اور کس کی عبادت کرنے کا قصد
رکھتے ہیں۔ یہاں کا اہم مسئلہ، استقلال، اہتمام ہے کہ بات ساری امت کی ہے اور اہمیت کی

سے آپ اپنی [illegible] کے بارے میں [illegible] ان کو رہنمائی عطا فرماتے [illegible]
[illegible] اپنے بچوں کے بارے میں یہاں تک کہ بچوں کے بارے میں [illegible] کے بارے
میں بھی [illegible] کے بارے میں [illegible]
بات [illegible] کی بات [illegible]
[illegible] ہونا چاہیے اور آپ [illegible] دیکھنا چاہتے [illegible]
ان کو [illegible] کرنا چاہتے [illegible] کام [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] اس [illegible]
[illegible] اور ایمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] فکر کو عام کیجیے

اس [illegible] میں [illegible]
حاصل [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] بات [illegible] ہونے والے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے عنوان سے لکھا ہے

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دین وایمان کو بچانے کے لئے جان تک قربان کر دی جائے

[illegible]

[illegible]

طرف توجہ ہے کہ دنیا میں انبیاء علیہم السلام کی شرافت اور عزت دی جاتی ہے ان کی حقیقت آخرت کی بنانے کیلئے ہوتی ہے دنیا کی خوشی و مسرت اور یہاں کی پریشانی و تکالیف کو ناکامیابی اور کامیابی کا معیار نہیں سمجھتے ان کے نزدیک کامیاب وہ ہے جو آخرت میں کامیاب ہے اور ناکام وہ ہے جو آخرت میں ناکام ہو۔

شرپسند فرقہ پرست تنظیمیں اور پارٹیاں تو حالیہ برسوں میں ایک ہی طرح کا ماحول آپ ہی طرح کا ملک ہی ماحول کی تہذیب اسلامی گھر سے تعلیم و تعلق سے پیدا ہوا ہے کہ کئی سو برس پہلے کے ساتھ قائم ہے مقصد صرف یہ ہے کہ حفاظت وقف کی جائے اسلام کی حفاظت کے لئے وہ اپنی جان تک کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہے مگر نئے ماحول دیکھ رہا ہوں کہ ضرورت ہے تاکہ باہری مسلم سے بچیوں کی حفاظت ہو سکے۔

خوشی کی بات ہے کہ یہاں اور بالخصوص بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے ادارہ قائم کیا گیا ہے بچیوں کی صحیح تعلیم و تربیت سے ماحول کی خوشگوار مثالی ہو جائے گا

نماز جمعہ سے پہلے بانی جامعہ جناب مولانا محمد رضوان صاحب گلوی نے حضرت مولانا علی میاں صاحب ندوی اور دوسرے مہمانوں کی تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج معاشرہ کو جن برائیوں سے پالا پڑ رہا ہے ان کی اصلاح کی کوشش کی سخت ضرورت ہے آج کل ہمارے گھر کا ماحول فاسد ہو گیا ہے وجہ یہ ہے کہ اس ماں کا نظام تعلیم و تربیت بگڑ گیا ہے جہاں بچے زندگی کھول کر سب کچھ دیکھتے ہیں گھر کا ماحول اس پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ دینی تعلیم و تربیت کے ذریعہ اس صورت حال کو بدلیں اور بچیوں کی تیاری پر تعلیم و تربیت کے • بچے گھر کے ماحول کو ایسا بنانے کی فکر کریں جس میں بچے بڑے ہونے والا ہر بچہ اور بچی دینی ساتھ ہی اس طرح حل ہو جائے

معاشرہ کی تعمیر کے عناصر

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے مقاصد جہاں قرآن مجید میں بیان کیے گئے ہیں وہاں سب سے پہلی چیز اس کا مقصد بتایا گیا ہے، اور تزکیہ اور تعلیم کتاب اور تعلیم حکمت بتائے گئے ہیں۔

هو الذی بعث فی الامیین رسولا منهم یتلوا علیهم آیته ویزکیهم ویعلمهم الکتاب والحکمة وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین۝

ترجمہ: وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول انہی میں سے بھیجا جو پڑھتا ہے ان پر اس کی آیتیں اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے۔

كما ارسلنا فيكم رسولا منكم يتلوا عليكم آياتنا ويزكيكم ويعلمكم الكتاب والحكمة ويعلمكم ما لم تكونوا تعلمون (البقرہ ع ۱۸)

ترجمہ: جیسے کہ بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

درحقیقت بعثت نبوی ان چاروں شعبوں پر مشتمل تھی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح دنیا کو نیا آئین صحیفہ عطا کیا ہے، علم و حکمت عطا کی ہے اسی طرح نئے اخلاق نئے جذبات نئی کیفیات نئی یقین و ایمان دیا، حق و شوق کی بلند نظری یا جو بیان کیا تعلق آخرت سے جو حیات ہمیں جس کا احساس ضمیر اور رضائے خداوندی کی تڑپ کی یہ واضح سی لگن اور عشق و محبت، اخلاص اور اخلاق کی طرح سے یہ ذوق عبادت، خوف و خشیت، توبہ و انابت اور تضرع کی دولت عطا کی، یہی خصوصیت رہی کی بنیاد ہے یا اسلامی معاشرہ دینی ماحول قائم ہوا، جس کو عہد رسالت یا عہد صحابہ کے لفظ سے عام طور پر تعبیر کیا جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

1. [illegible]
2. [illegible]
3. [illegible]
4. [illegible]

[illegible]

تاثیر بھی تھے۔

اسی سبب سے قرآن مجید نے اصحاب صفہ کا تذکرہ یوں فرمایا۔ فالذین ھم فی صلاتھم حلقوں کی ترتیب بھی دی گئی، جس نے ان کی زندگی بحیثیت مجموعی بدل ڈالی [illegible] ملازمین پڑھیں اور آپ کے وضو [illegible] کیفیت دیکھی [illegible] سے سمیع [illegible] گلو بر اسم حق [illegible] آپ سے مسرتی [illegible] حرت سے تھے جسے [illegible] کے عقل سے صبر [illegible] قرآن مجید نے تحریر [illegible] کا ملک [illegible] نے شیخ سے تب [illegible] قرۃ عینی فی الصلوٰۃ (میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے) اور [illegible] اور انجانے خوف و اضطراب سے [illegible] جا پہنچا [illegible] طرح جب [illegible] وقلبہ معلق فی المسجد حتی یعود الیہ (ان کا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہے) [illegible] کو بخشی [illegible] کے الفاظ [illegible] کا تعلق معلوم نہیں ہو سکا۔ انہوں نے قرآن مجید [illegible] قرآن مجید [illegible] تھا اور صرف [illegible] ان کی حقیقت انہوں نے اس وقت [illegible] آپ [illegible] رکھے الفاظ کہتے تھے کہ

اللھم انشدک و عدک اللھم ان شئت لم تعبد

(اے اللہ میں تجھے تیرے عہد اور وعدہ کا واسطہ دیتا ہوں۔ اے اللہ اگر تو چاہے [illegible] جماعت ہلاک کر دے) تو تیری عبادت [illegible] سے پہلے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] بالکل صاف [illegible] سے [illegible] کیا [illegible] وعدہ [illegible] کی [illegible] اور اپنی [illegible] کا اظہار [illegible] انہیں [illegible] حقیقت [illegible] معلوم ہوں جب انہیں [illegible] کہتے تھے

اللھم انک تسمع کلامی و تری مکانی و تعلم سری وعلانیتی

لا يخفى عليك شيء من أمري وأنا البائس الفقير المستغيث
المستجير الوجل المشفق المقر المعترف بذنبي أسألك مسألة
المسكين وأبتهل إليك ابتهال المذنب الذليل وأدعوك دعاء
الخائف الضرير ودعاء من خضعت لك رقبته وفاضت لك عبرته
وذل لك جسمه ورغم لك أنفه اللهم لا تجعلني بدعائك
شقيا وكن بي رؤوفا رحيما يا خير المسؤولين ويا خير المعطين

[illegible]

[illegible] اللهم لا عيش إلا عيش الآخرة [illegible]

[illegible]

[illegible]

وربما [illegible] [illegible] في صدق حديثه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کا معروف نام [illegible] ہے) [illegible]

[illegible] مرتبہ دیا اور [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ [illegible] صلی اللہ علیہ [illegible]

کر گئے، یہ ایسے ہی ہیں جیسا کہ اس کا کی اندر ہو جو عمل سے کہ یہاں کس طرح آگ لگا دی اور خلوص اور نتیجتاً نفرت کی طرح کی دوری پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا سبب ہے جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی دوری ہے، آپ کے عمر کا قصہ آپ کے بات کے معمولات میں گئے ہوئے ہیں کی وہ نفرت پیدا ہو گئی آنکھوں سے اور آپس کی دوریاں بنا کر جو نفرتوں سے سامنا ہوتا ہے جو تعجب ہے کی آنکھوں والی اور قدم بقدم ہے، تو دورے دیکھیں، ہر جوان پیچھے ایسا ہوتا ہے، (مثلاً اکون عبد شکور) آپ کی صدا کا شکر گزار ہوں (۲) وہ مطلب کا کس طرح شمار ہو سکتے ہیں جن کی آنکھوں سے کا نشانہ نفرت میں ہو جو چھپے ہوئے ہو کر ہوتے ہیں نیچے جیسوں کے بیچ پتھر باندھا ہو اور پیٹ میں کہ بے چینی کے تقاضے ہیں، جو نیچے کس سے ہوئے سے ہے، زبان سے ساتھ مقصود کا بچا جانا ہوا تھا ۔ مجبوری ہے، نیچا کس سے مرتب اور مشی چراغ کا تعین ہو، تک کہ سچ برابر نے دیکھا کہ پوری دنیا کی حقیقت کیسے چھپی ہوتی ہے اور وہ کا جذبہ ان کے اندر ہے جو سبق حاصل ہوں سے تو آپ ہے کہ دلوں کی خدمت پہ بچوں کے ساتھ محبت اپنے دوستوں کے رشتے عادت اور اپنے رشتہ کے ساتھ محبت اور اپنے دشمنوں کے ساتھ نرمی کر کے ہی جو دیکھا وہ نظارہ خلق اور اس بیعت کا عمل کی روداد جو گویا ان کی سے بچے جاتے گا۔

مجھے اس سوال کا سرف کاشف بہت ہی کمی رونق سے کھلا ہوا ہے جس سے دیکھے ہماری طرف سب سے ہوتا ہے کہ جنہوں نے اسلام کے گھر سے ساتھ دے بھی لکھے ہوتے ہیں ہمارے معاشرتی زندگی، معاشرت ان کے دین کی چاشنی کی خوبی کو کہ وہ ان کی یادوں کی حقیقت اور سمجھ ان کی قربانی ان کی بے بسی کی اہمیت اور ان پر تصور انسانی سے جسے اس کا اختلال اور ان کی بنیاد عرض کرنے ہیں جہاں ابوطالب عارف کے کنارے، قوم کی آنکھوں کے سامنے گزرتا ہے اور جس کے لئے وہ نوک سے پوچھ جاتا ہے تصور کی بنیاد ہے، جس خاص کیا، قدرتی حال ہے جس میں زندگی آپ پہ سے تحفہ حقائق اور انسانی فطرت پہ تمام دعائیں سے تو جو ہے اور محبت سے ان کو تحفہ کے دیانت تک کے بڑی آنکھوں کو دیا ہے

سے مولانا فضل رحمن گنج مراد آبادی، مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا عبدالقادر [illegible]
[illegible] اور بیعت و اخلاق [illegible] کا پر تو نظر آتا ہے [illegible] جب تک حضرت شاہ
[illegible] سے استفادہ [illegible] اس کے بعد [illegible] کا احوال [illegible]
[illegible] کا [illegible] پر حضرت کا [illegible]
[illegible] یہ عالم ہے [illegible] رہے گا اور [illegible]
[illegible] تجربات [illegible] سے [illegible] کر ہے [illegible]
[illegible] اصلاحی و تجدیدی [illegible] اور [illegible]
[illegible] بیعت کے [illegible] کے [illegible] رہے گی جو [illegible] ہے [illegible]
کہ اس [illegible] سے محروم [illegible] ہیں [illegible] کی طرف سے [illegible]
[illegible] نایاب ہے [illegible] ہو جاتے [illegible] کو [illegible]
[illegible] سے محروم [illegible] ہو جاتے [illegible]
[illegible] طرف سے [illegible] الامت [illegible] کی طرف [illegible] اور
[illegible] کے [illegible] ہے اس [illegible] سوچ [illegible]
کے [illegible] سے [illegible] اس [illegible] ہو سکتا ہے کہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] کا [illegible] اور دیا [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے [illegible] جاتا تھا
[illegible] حیات [illegible] چاہئے اور [illegible] کی [illegible] ہے

عید رمضان کا انعام اور ثمرہ ہے

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله وأصحابه أجمعين أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم يا أيها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون صدق الله العظيم

کسے عید کہتے ہیں

[illegible]

پر تسلیم ہے کہ عید کا تعلق رمضان سے ہے، عید رمضان سے الگ یا اس کے بغیر نہیں ہو سکتی ہے
بلکہ یہ ایک قدرتی چیز ہے کہ رمضان نے درخت لگایا اور رمضان کا درخت کسی حد تک
ایک خصوصیت رکھتا ہے، وہ درخت شاداب ہے، عادت ہی درخت کی علامت ہے، یہی تو
تک ہیں تو یہ درخت سے کوئی پھل حاصل نہیں ہو سکتا ہے اور پھل کو کوئی استحقاق نہیں
جب کہ اس کا کوئی درخت لگا ہی نہ ہو، درخت پیدا ہی نہ ہوا ہو تو [illegible]
اس سے پھل کی امید ہے، تو پھل حاصل کرنے کا کوئی استحقاق نہیں ہے، یہاں تک کہ صرف
[illegible] ہے سے پھل ہی چاہتے ہیں۔

عید تو رمضان مبارک کا صلہ ہے

اسی قانون پر یہ پھل ہے جو درخت کا ہے، اسی طرح پھل ہے جس کی خریداری ہو
اس کے لئے درخت لگانا ضروری ہے، آپ انگور کا شت کئے بغیر انگور
نہیں پا سکتے، اسی طرح رمضان کے بغیر عید کا کوئی استحقاق نہیں، یہ بالکل سیدھی قدرتی اور
اخلاقی غیر فطری چیز ہے، عید ہے رمضان کا ثمرہ، عید ہے رمضان کا انعام، عید ہے رمضان
کے درخت کا فطری ثمرہ، درخت سے جس طرح شاخیں اور پتیاں اور پھول پھل، اسی طرح سے
رمضان اور عید ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں جیسے کہ جسم اور روح ایک دوسرے سے
جڑی ہوئی ہیں، جس طرح سے کہ پھل اور درخت دونوں کا تعلق ہے، جو وقت سے درخت یا
بے موسم کا پھل پیدا ہو درخت کی ذات سے نہیں ہے، درخت کی زندگی کا مظاہرہ پھل
لیا ہے، درخت کا معروف اور اس کا لکھا ہو، اور درخت نہیں اور درخت کی شاخ جیسے
اور درخت کی آب و ہوا، اور قسمت کی وقت اور وہ کوئی پیدا ہو جائے اور کسی کا پیٹ بھرے اسی کی
نشو و نما ہے، نہ جب تک پھل بھی نہیں ہو سکتا، جو عید بغیر رمضان بالکل غیر معقول اور
غیر فطری چیز ہے، یعنی دین کی فطرت کے خلاف ہے، رمضان کی عبادت کے خلاف ہے اور
سارا اللہ کی فطرت سلیمہ کے خلاف ہے، عید تو رمضان کا صلہ ہے، رمضان کا انعام ہے، رمضان کی
محنتوں کا بدلہ ہے جیسے آپ پھل کی امید رکھتے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہم کو رمضان کے بعد عید کا
تحفہ عطا کیا تھا۔

عید مختلف ادوار سے گذری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو تحقیق [illegible] کی گئی [illegible] ہیں۔ [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
اور مظلوم [illegible]
[illegible]

[illegible]

رنگین تبدیلیوں کا فائدہ [illegible]

[illegible]

جاتی ہیں جو گرا ہے جو گرتا ہے، وہ آج پھل بن گیا تو بھی ایک ہی درخت ہے اور درخت
میں شاخ بھی آتی ہے اور پتی بھی آتی ہے تو درخت کے لئے ان تبدیلیوں سے مفر نہیں مگر
ہے لیکن ایک چیز ہے جو ناقابل تبدیل ہے وہ ہے درخت کا حصہ ہے جس کا تعلق اس امت کا
شریعت سے تعلق ہے جائز ہونا ہے بھی ہو، ورنہ کئی مکتوب ہو جب بھی رہے ہو گی تو عمل
کا سبب بھی رہے، لیکن کئی بیمار جب کی بیماری ہو رہی اور مرض اس کو ختم ہو گیا تو وہی ماء
ہو وہ کے درخت سے پہلی اور شاخ اس کے ضمن میں آئے گی تو اس میں کوتاہی کرتے
کے سبب آتے گئی ہیں تھے یہ تبدیلیاں اس کی خارج میں ہیں لیکن اس کے اندرون میں ملت
کے اندرون میں کوئی تبدیلی نہیں، اس کا تعلق خدا کے ساتھ ہمیشہ قائم رہے گا جیسا کہ تھا اور
جس طرح زندگی میں وہ نماز پڑھتی تھی ویسے ہی پڑھے گی اور روزہ رکھتی تھی ویسے ہی رکھے گی سب کچھ
لیکن اس کی آئینی بات ہی قصور وہ یہ بات ہے، یہ ہے کہ ہم کسی دل پر قائم رہے اور اپنی تا مستقبل اور
وہ ملت سے مجموعی اعتراف اور اعتماد ہمارا ہے اختیار نہیں کیا ہے آج ہم ہرگز ساتھ ہے اتنی
دور تک پہنچے اس پر یہاں جو تک ہیں کم ہے کہ اس کے بارے میں بھی خیال رکھا جانا ہے اور
چاہئے کہ ان سب نے رو رو رکھا ہے اور ان کے علاوہ بھی اسلام کے بیان آتے ہیں۔

باغی اور سرکش نہیں بلکہ گنہگار اور قصور وار

پھر مالک کے سامنے سر جھکا کر اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کر کے وہ آنسو بہاتا ہے، گڑگڑا کر کے وہ
دعا کرتے ہیں اور یہاں حال ہو ہر ایک سے ہے یہ ہیں مالک جیسا ہو ویسا رکھ لیا ہے ہم نے ہرگز
نہیں دیکھا، آپ کی نمازیں پڑھنی چاہئیں ہم نے پڑھیں نہیں، روزے رکھنے تھے ہم نے رکھے نہیں ہم سے غلطی
کوتاہیاں ہوئی ہیں، ہم کوتاہی کرتے ہیں اور جرم کیا ہے ہم کرتے ہیں اور قسم کھا کر کہتے ہیں کے لئے تیار ہیں
مانتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہم سے ہرگز ناراض نہیں رہا ہے گا اور ہمیں حق کی رحمت سے ناامید ہونے کی
گواہی دیتے ہیں ہم خود اقرار کرتے ہیں ہم مجرم ہیں، ہم کہتے ہیں کہ ہم سے اس حق کو نہیں ہو سکا لیکن
تیرا حکم تھا ہم نے نہ اس کو اس قانون کو باغی رکھا کہ ہم نے اس سے بغاوت نہیں کی، ہم مقصر
ہیں، ہم گنہگار ہیں، قصوروار ہیں لیکن باغی اور سرکش نہیں، جو جیسی کے شنوائی کر ایک شخص
ایک چیز جیسا کہیں اور جگہ سے بھی لایا گیا ہو جب یہاں ہو اس کے سر کر جاتا ہے، ایک ملک

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

رحم کا احساس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کان اللہ غفورا رحیما

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

[illegible]

روزے

[illegible]

نحمده ونصلي على رسوله الكريم. اما بعد! اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا

روزہ معمولی نعمت نہیں

میرے بھائیو! سب سے پہلے تو آپ کو رمضان المبارک کی مبارک باد [illegible] رمضان المبارک میں [illegible] کہ [illegible] یہ معمولی نعمت نہیں ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے وعدے فرمائے ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی بشارتیں سنائی ہیں۔ آپ نے فرمایا: من صام رمضان ایمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه" کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اللہ کے وعدوں پر یقین رکھتے ہوئے اور اس کے اجر و ثواب کی امید رکھتے ہوئے تو اس کے سب پچھلے گناہ معاف ہو گئے۔ [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] رحمت [illegible] شب قدر [illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بات سے یا [illegible] وجود سے علاقہ [illegible] مسلسل [illegible] سے کٹا
حضرت محمد [illegible] محبوب [illegible] ہیں [illegible] اللہ [illegible] علیہ وآلہ وسلم کے
[illegible] سے [illegible] ہوتے [illegible] وہاں [illegible] سے آپ
سے [illegible] دیے [illegible] اللہ [illegible] سے [illegible]
پہنچے کے [illegible] کی [illegible] فرمایا [illegible] محمد
رسول اللہ [illegible] سے [illegible] بات کی اللہ سے [illegible]
[illegible] اللہ علیہ [illegible] وقت [illegible]
[illegible] بات [illegible] آپ [illegible] سے
[illegible] اللہ کے [illegible] نے [illegible] اللہ سے [illegible]
[illegible] کی [illegible] کی [illegible] نے ساتھ
[illegible] وہ [illegible] کے [illegible] سے
[illegible] سے [illegible] کی [illegible] جنگ سے
[illegible] کے [illegible] سے [illegible] حضور [illegible]
سے [illegible] نے [illegible] سے [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی سے [illegible] آپ [illegible] اللہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] سے [illegible] آپ نے
فرمایا [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کی [illegible]
[illegible] سے [illegible] آپ نے ان
[illegible] کی [illegible] نے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی [illegible] نے [illegible] کی اللہ
علیہ وسلم [illegible] ہے [illegible] حاصل [illegible] بات [illegible] ہے
[illegible] اس کا [illegible] دیا

اس [illegible] نے [illegible] کا [illegible] سے [illegible] نے بچے
[illegible] سے بچے [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible] ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب [illegible]

[illegible]

[illegible] بشر [illegible]

[illegible]

[illegible] لاالٰہ [illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

جس جس کی باتیں چلانے لگی دوسری نسل [illegible] ہیں جیسے [illegible] ماں باپ [illegible] کیا ہے کسی کا
کسی سے پیچھے [illegible] بھائی [illegible] بیٹوں سے
بچے کا پیار رکھنا غلط [illegible] دیکھنا [illegible]
[illegible] نصیحت [illegible]
کا سمجھانا وغیرہ وغیرہ۔

[illegible] اپنے [illegible]
[illegible] کے خلاف [illegible] اس کی [illegible]
[illegible] اور جب [illegible] جائے گا
کبھی نہ بھی [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کا [illegible]
اور [illegible] "لا الہ الخلق والامر"

یہ دنیا تاج محل نہیں

یہ دنیا تاج محل نہیں ہے کہ شاہجہاں نے [illegible] اب اس کے حوالے [illegible]
[illegible] کو [illegible] کر گئے اس لئے اس
میں [illegible] بادشاہ اور حکمران ہیں
کبھی وہ کارخانہ [illegible] اس کے قبضہ و تصرف میں ہے وہی
حلال کا کام [illegible]
[illegible] "[illegible]"
یعوق اللہ کی فیکون [illegible]
[illegible] کا قبضہ میں ہے اور [illegible]
[illegible] کا [illegible] کے حکم سے [illegible]
[illegible] اس کے ہاتھ میں ہے
[illegible] ہے تو [illegible]
[illegible] کا کام ہے [illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیه من والده وولده والناس اجمعین"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قل ان کنتم تحبون اللہ

فاتبعونی یحببکم اللہ

[illegible]

اپنی زندگی پر [illegible] نافذ کیجیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے یہاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یہاں سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یہاں [illegible]

[illegible] اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شریعت [illegible]

[illegible]

یہاں سے [illegible] آپ کے [illegible]

[illegible]

آپ [illegible]

[illegible] حرام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

معاشرہ پر روزہ کے اثرات

الحمد للہ نحمدہ و نستعینہ و نستغفرہ و نؤمن بہ و نتوکل علیہ و
نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل
لہ و من یضللہ فلا ھادی لہ و نشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ
لاشریک لہ و نشھد ان سیدنا و مولانا محمدا عبدہ و رسولہ صلی
اللہ تعالی علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد فاعوذ باللہ من
الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزہ کی خصوصیات اور اس کے فضائل و احکام

اسلام نے روزہ کا جو تصور پیش کیا ہے وہ دوسری قوموں کے تصور سے بہت لحاظ سے مختلف ہے
فائدہ کا سبب ہے زیادہ ہے جس سے بڑا ہو اور پر طور پر خصوصی خدا کی عبادت کی حیثیت پوری
طرح ملحوظ رکھی گئی ہے

الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر ۝

کیا وہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ وہ تو بڑا باریک بین اور پورا باخبر ہے
اس نے پورا مہینہ (ماہ رمضان) جس میں قرآن نازل ہوا، مسلسل مہینہ کے
روزوں کے لئے مخصوص کیا ہے جس کا مہینہ شروع ہوتے ہی روزے کا حکم ہے اور اوقات کے
تعین کی جانب سے بجائے وقت مقرر ہیں جس میں روزہ کا تعین کیا گیا ہے اور اس کی شریعت کی
طرف سے اختیار دیا گیا ہے

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب لکھتے ہیں

"روزہ میں دن کا مقدار طلوع صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک ہے جس سے
کہ عربوں کا حساب اور ان کے دن کی مقدار کی بنیاد ہے اور عاشورہ کے روزہ میں ان
کے یہاں یہی بات معروف تھی مہینے کا آغاز رویت ہلال سے ہے کہ اسی سے یہاں

[illegible]

رمضان کو روزے کے ساتھ کیوں مخصوص کیا گیا؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عبادت کا عالمی موسم اور اعمال صالحہ کا جشن عام

[illegible]

[illegible]

[illegible] اثرات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی قوت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ نے بعض [illegible] جس [illegible] تک [illegible] ہو جائے [illegible] ایک [illegible] [illegible] کے [illegible] کے بدلے [illegible] ہیں تو [illegible] نظر آنے لگا [illegible] کے [illegible] کی طرف [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے [illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کے متعلق [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بالکل [illegible] ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کا ہر عمل [illegible] بڑھایا جاتا ہے [illegible] سات سو گنا تک [illegible] اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ [illegible] [illegible] ہے [illegible] [illegible] اپنی خواہش [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے [illegible] پاکیزہ ہے۔

سہل بن سعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے [illegible] [illegible] روزہ داروں کے سوا کوئی اس میں داخل [illegible] جو اس میں داخل ہو گا وہ کبھی پیاسا نہ ہو سکے گا۔

روزہ کی روح اور حقیقت کی حفاظت

اور [illegible] ہیئت و [illegible] کا امتزاج

رمضان [illegible] کی اہمیت اور معاشرہ [illegible] کی وجہ سے اس کا [illegible] [illegible] اور [illegible] کا [illegible] [illegible] آ جائے گا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بچنے کے لئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علينا الا البلاغ المبين

پوری زندگی عبادت ہے

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ
بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له
ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وآله
وصحبه وذريته وازواجه واهل بيته وبارك وسلم تسليما كثيرا
كثيرا اما بعد قل ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب
العالمين لا شريك له وبذلك امرت وانا اول المسلمين

(اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میری نماز، میری عبادت، میری قربانی، میرا جینا اور مرنا سب
خدائے رب العالمین ہی کے لئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا
ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

عبادت کا مفہوم:

حضرت تھانوی فرماتے ہیں کہ عبادت کا مفہوم سمجھ لیں، عبادت کا مفہوم کیا ہے؟ عبادت کا
مفہوم ہے کہ کسی کام کو اللہ کی خوشی کے لئے اللہ کے حکم کے مطابق اجر و ثواب کے لالچ میں
کرنا۔ ہر وہ عمل جو اللہ کی خوشی کے لئے اور اتباع حق کے تحت بلکہ اللہ کے حکم اور شریعت کے
مطابق ہو۔ اگر عمل کوئی سنت ثابت ہے تو اس سنت کے مطابق ہو کر اجر و ثواب کی امید
رکھو۔ اس پر چند سے پہلے اتنی نیت کے ساتھ اس عمل سے عبادت ہے۔ یہ بات ہر
عادت کو عبادت بنا دیتی ہے اور یہ روح نکل جائے تو عبادت خالی عادت اور محض رسم اور
نفس کی پیروی رہ جاتی ہے۔

قرآن کریم کی جامع آیت ارشاد ہے کہ کہہ دیجئے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین

بے شک میری نماز، میری عبادت، میری قربانی، میرا جینا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Athology) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ومماتی میں بانی ہے اور ایک کامل ہے یعنی!
"لا شریک له وبذلک امرت وانا اول المسلمین" فرماتے ہیں کہ مجھے اسی
کا حکم ہوا ہے یہ طور سے پہلا اسی کا ہے، سب سے پہلا سر جھکانے والا میں ہوں۔
یہ آیت بہت جامع اور اپنی روشنی کے اندر پورا دستور العمل ہے جس سے اور قیامت تک
کے مسلمانوں کیلئے مشعل ہدایت ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے آمین۔

وما علینا الا البلاغ المبین

رمضان المبارک کا مبارک تحفہ

[illegible]

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

"یا ایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون"

[illegible]

[illegible]

حدیث میں آتا ہے

"من صام رمضان ایمانا و احتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه"

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وسعة القلب [illegible] حسان [illegible]

[illegible]

دینی سرحدوں کی حفاظت

نحمده وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى محمد وآله الطاهرين

اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها الذين آمنوا

اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا الله لعلكم تفلحون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ نے حیات اللہ [illegible]

[illegible]

سے کبھی ایسا کبھی [illegible]

کو اپنے [illegible]

اور طنز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسائل سے [illegible] جواب [illegible]

[illegible]

جواب دینے کا [illegible] اپنا ایمان [illegible]

آتا ہے [illegible] یاد [illegible] کام [illegible]

ان سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تعلیم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] دینی تعلیم [illegible] لیے [illegible] جماعت [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] استقبال [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] اس وقت [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] قدرت اور [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] تھا [illegible]

آپ یاد رکھیے کہ دینی تعلیم کے بغیر ہندوستان میں مسلمانوں کا رہنا مشکل [illegible] ہے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] علمی طاقت، مالی طاقت [illegible]
طاقت، قانونی طاقت اور حکومتی طاقت [illegible] [illegible] [illegible] دینی تعلیم
کے بغیر [illegible] ہندوستان [illegible] [illegible]
بچوں کو [illegible] پڑھائیے، تاریخ اور ادب پڑھائیے [illegible] اور حساب پڑھائیے لیکن [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حفاظت [illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible] ہندوستان میں [illegible] انقلاب [illegible] حکومت [illegible]
[illegible] اور جو لوگ حکومت [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] مسلمانوں کے
خطرات اور [illegible] کا مقابلہ کرنے کے لیے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ان باتوں کا خیال رکھیں تو پوری نماز
خیالات میں بھٹک جائے گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمانوں پر ایک نظر قلب پر تین اثر

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اس وقت ہمیں مسلمانوں کی تعداد اس کرہ ارض کے جغرافیہ کا [illegible] دیکھ کر دل پر تین قسم کے نہایت مختلف اثر ہوتے ہیں۔

۱ مسرت، ۲ حیرت ۳ حسرت

مسرت

اس لئے کہ الحمد للہ آج یہ وقت ملا کہ روئے زمین پر کلمہ گو انگلیوں پر گنے جاتے تھے اور وہ جو ساری دنیا کی اصلاح کو نکلے تھے اور پوری امت کہلاتے ہیں۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنہون عن المنکر و تومنون باللہ

تو وہ جو سب قوموں سے جو تمام دنیا میں [illegible] کا حکم کرتے ہوا [illegible] کو [illegible] سے [illegible] گئے ہو [illegible] ایمان لاتے ہو [illegible] کی رہ [illegible] میں [illegible] کی تعداد بڑی تھی اور [illegible] سے اس تعداد پر خشکی اور تری سے [illegible] نے لی تھی۔

حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم سے [illegible] مرتبہ مسلمانوں کو شمار کیا پہلی مرتبہ شمار میں مسلمانوں کی تعداد ۱۵۰۰ دوسری میں ۶۰۰ اور ۷۰۰ کے درمیان تھی اور تیسری مرتبہ شمار میں مسلمان [illegible] رہتے تو [illegible] اس تعداد پر مسلمانوں سے [illegible] کا شکر ادا کیا۔ انھیں ان [illegible] کا [illegible] سب ہم [illegible] ہو گئے ہیں اب ہمیں کیا ڈر ہے؟ ہم سے تو وہ [illegible] جب ہم کم تعداد میں تھے تعداد میں بھی [illegible] دشمنوں کا خوف لگا رہتا تھا۔

ہم حالات کا مقام ہے اللہ کا احسان ہے اور احسان اس نے ایک گروہ کیا ہے

جو ہیئت مجرد لیکھنے دیکھنے کی کا پلٹ ہوں کہ جہاں سے چلے تھے اس سے بھی پیچھے ہٹ گئے وہ یادیں بھی ہو آن اور کی اجرت اس کی سے کہ جب وہ کسی کے تھے ایک عمر بھی نہیں تھے بگڑ کر پیچھے ہٹ گئے ہوئے تھے ہوا کی طرح وہ بھاگ اسے وہ بانٹتی تھی اور سب ہی بات کی طرح ہو گئے تو اس کا قافلہ بکھر گیا سب سے بڑھ کر حیرت اس بات کی ہے کہ وہ بھی پہلے سے زیادہ مسلمان ہو گئے تھے اور یہ کی طرح سے مسلمان ملاتے ہیں یہ حیرت ہے کہ سب سے زیادہ یہ بات ہے سب سے زیادہ ہے نظر وہ شخص طرح ہاتھ نظر ہوا جو عالموں کا مخلوط ہے جو ایک ہاتھ پاکے بچوں سے فراغت ہوگئی ہے کہ حقیقت دنیا کی سب سے بڑی ہے اور اس قوم کا فرد قوم ہے جو دوسرے ملک سے بڑائی اور اعلیٰ وہ کرتے اور کرے کہ ظالموں کے لئے نیکی کی اشاعت مظلوموں کی مدد حق اور قوم کے لئے بھی کی ہے یہ ایک پاکا مجموعہ ہے جس سے بڑھایا اور اعلیٰ دیا اور جنگیں ملیا اب کی پر اور خود کے لئے عمل نہیں ہوتا جس کے چہروں پر فاقہ اور حسرت بخیل پر کامرانی کی مسکراہٹ تھی جس میں ماضی کی چمک سے دنیا کی اس سب سے بڑی حقیقت رو ہو اور بدبخت قوم ہے جس کا نہ ماضی ہے نہ مستقبل ہے اور جس کے وہ ملک ہاتھ سے نکل گئے جو دل کے ٹکڑوں اور دل سے پیار کرتے تھے جن کے مالک ایک بات کی تیرہ سو سال سے خالد اور ابوعبیدہ اور معاذ طارق محمد بن قاسم اور صلاح الدین ایوبی کی یاد اور خون سے آئی تھی جس میں ظاہر ہے اس وقت کل مسلمان سے وہ بھی جھکا کر کے ایک ہی ہاتھ ان میں کا ایک بھی نہ تھا کہ یہ اس قوم سے جس کی روح تھی جس کی نہ ہو جس کے لئے کا اصول اور ان سے شعلہ دینے کے وقت نہیں اور جن کی دوسری اور عزت جس سے کب ہاتھ ملا اور ان کی بجلی بھی دوسروں کے ہاتھوں میں روشنی ہو رہا ہے۔

یہ ایسے چہرے ہیں شاندار اور بادقار صورت میں پیارے جسم اور وہ جن کا قرآن کا روشن دیکھو ان کی نظر میں تصویر ہے جیسے شان دار ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ

اور جب تم ان کو دیکھو گے تو ان کے جسم تمہیں بہت اچھے معلوم ہوں گے اور جب یہ کچھ کہتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى

[illegible]

[illegible]

[illegible]

أخرجوا اليهود والنصارى من جزيرة العرب

[illegible]

[illegible]

حسرت

[illegible]

لو تعلمون ما أعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا

[illegible]

[illegible]

ہے بچنے کے قابل محفوظ ہوتے ہیں۔ بلکہ کئی عملیات کی بعض گرہ [illegible] موذی ہوتے ہیں
سے دور ہو جاتا ہے کہ اس میں سے [illegible] بھی مر جاتے ہیں جن میں پڑ گیا [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ [illegible] سے [illegible] جب [illegible] ہو [illegible] میں
[illegible] سے بہت [illegible] تھے [illegible] سب [illegible] سے [illegible] جاتے
ہیں [illegible] سے [illegible] ہوتے ہیں جس میں سے [illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] سے [illegible] ہیں۔ [illegible] نہیں۔
[illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہوتا ہے۔

وہ [illegible] کی [illegible] ہیں جن میں [illegible] کا [illegible] کے
وقت بہت محفوظ رہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ [illegible] میں اس طرح [illegible] ہیں کی
[illegible] سے [illegible] پر [illegible] کی [illegible]
[illegible] سے [illegible] جاتا [illegible] ہے [illegible]
[illegible] دیا گیا۔

[illegible] بے شک [illegible] ہیں۔

[illegible] وہ لوگ ہیں جو [illegible] کے حق میں جاتے ہیں [illegible]
[illegible] سے [illegible] ان [illegible] کے [illegible] میں
[illegible] سے ان [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کے مطابق [illegible] ہیں

[illegible] ہیں [illegible] گئے [illegible] ہیں

ان [illegible] کے [illegible] سے [illegible] میں [illegible]
ہے [illegible] کے متعلق [illegible] نہیں [illegible] سے [illegible] کے [illegible]

حقوق اور شرائط ہیں یا اسلام سے ان کی ذہنی نسبت ہے یہ تو ان کا یا فرق پیدا ہو گیا ہے۔

۳۔ ایسے بہت ہیں جن کی زندگی اور موت کی طرح اسلامی نہیں ہوتی ان کے سوم و فاتحہ شادی بیاہ، تمدن و معاشرت، جمع و تفریق سے وراثت معاملات و تعلقات کسی سے بھی کسی میں وہ مسلمان نہیں کہے جا سکتے

۴۔ ایسے ضرور ہیں جو توقع نہیں رکھتے اسلام اور دوسرے مذہبوں میں صرف تفصیلی فرق ہے۔ وہ ان کی ملت سے لے نکلنے کے اور ان کا ذہن تیار ہو رہا ہے۔

۵۔ ایسے بہت ہیں کہ ان سے اسلام کے تمام احکام اور ان کی ضروریات پر اعتماد یا ان کی تفصیل تنقیح رہا ہے جاہل لوگ کہ اسلام کے ساتھ رہ کر دل سے اسلام سے دو عقیدہ اور بھی مرتد ہو جاتے ہیں۔

۶۔ بہت سے ایسے ہیں جن کو اسلام کے خلاف اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اسلامی شعائر اور مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کے لئے مفت اور بہت تھوڑی قیمت پر بلا وقت استعمال کیا جا سکتا ہے

۷۔ ایسے بہت زیادہ ہیں جن کو اسلام کے ساتھ کوئی محبت و ہمدردی نہیں، انھوں کی مشکلات و ضرورت کا کوئی فکر نہیں، وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ مسلمان کہاں کہاں بستے ہیں، وہ ان کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔

۸۔ ایسے بھی ہیں جو مسلمانوں کو حقیر سمجھتے ہیں، مسلمان کہلانے سے شرماتے ہیں اور مذہب پر ہنستے ہیں۔

۹۔ ایسے بہت ہیں جو دینی اور مسلمانوں کی حالت پر قانع ہیں، ان کو اسلام اور مسلمانوں کی عزت اور ترقی کے دیکھنے کا کوئی شوق اور ارمان نہیں، ان کو اس ذلت سے کوئی تکلیف نہیں، ان کو یہ چیز کوئی غیر معمولی نہیں معلوم ہوتی، بہت سے ہیں کہ خود اپنی نظر میں ان کی کوئی عزت نہیں، وہ اپنی قیمت نہیں جانتے، اپنی تاریخ اپنے ماضی اپنے اسلاف اور بزرگوں سے بالکل ناواقف ہیں، وہ کسی وقت بھی فخر اور سچے اسلام پر شکر نہیں کرتے اور شان کو ان کی بیداری کا شوق اور کوئی عملی چیز دل کا افسوس، ان سے ملت اسلام کا کوئی اصلی نمونہ ان کی کوئی بلند تخیل نہیں، ان کے دوست دل شکستہ اور مایوس ہیں۔

۱۰۔ کثرت ایسے ہیں جو کچھ دیکھا ہے بھی اور ہی مسلمان ہیں ان کے نزدیک اسلام کا نام

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

ان فی ذلک لعبرة لاولی الابصار

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہاں مرشد وقت تھا اور ایک بوڑھا شخص کی ایسا سا ساتھ ہے اور ان کی جو معصوم فطرت
دینے کا سبب سے بڑا عظیم تھا اور وہ اپنے شعور و تعلیم سے بالا ہے تاکہ حق سے مطلع ہو جائے
شخص اس کی دنیا سے بہت بڑا تھا۔ دنیا روشنی میں چھپا تھا

ان ھو الا وحی یوحی

وہ اپنی خواہشات سے بات نہیں کرتا اس کا گفتگو وہی ہے جو حکم اس پر ہوتی ہے وحی
اس واسطے کہ اسی نے کہا تھا چلا جانا اور پھر حق عمل کرتا رہا تھا

مجھی تو مجھی ہو ... کو ... ان ... سے
شریعت کے قدم میں تھی یا ... سے ... ول
جہاں ... کہا ... سے ... ا ... گئے ... دو
جہاں ... سے ... کر ... گئے ... دو

پھر دنیا کی قوت ہوں نہ ہی حکم کی بات کا مقابلہ بھی وہ حد کی تقدیر یا قصہ رہ جاتی
گئے ہے جو نہیں تھی ... سب حقیقت اور ان کا حیلہ رہ گیا تھا

جس وقت وہ اور میں تھے اس نے اس جگہ کا حکم سر پر اپنا جہاں تھا
جہاد ہے کہ کسی کو چھوڑ دو ان جیسا رنگ میں نہ چیز میں گیا اور دیکھتا چلا ہے باپ گھر سے
اور ہوتا جاتا ہے چلتا ہے اور ... سے گھر ان کا ہاتھ ہی تو کام ہوتا ہے اور جہاں سے گھر
کسی کو اس پر نہیں ... تھا

وہ حقیقت اب بھی ان تمام عمل سے ان سچے سے بڑا قریب ہے جو اس شخص سے
جس کی صحبت میں نے گھر سے نکلے جیسے ہیں جن کا چھوڑنا چاہتا ہے مگر وہ چھڑا لیتے ہیں
لیکن وہ پچھلی کی طرف ان طرح سمجھ گئی تھی

معلوم ہوا کہ ہم میں اور ان میں فرق ہے جو اتنا خاص ہے وہ کتاب (قرآن) اب بھی
موجود ہے اور مستقل رہے گی جس پر عمل کرنے والا رستہ پر صحیح رہا نہیں ہو سکے
قرآن مجید پڑھو اور دل سے اس پر عمل کرو تو پھر ان کی ہی پیروی کرو گے
اپنی اصلاح کرو اور قوم کی اصلاح کی طرف بھی

وما علینا الا البلاغ

علم اسلام سے اور جہالت جاہلیت سے جڑی ہے

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ○ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

حضرات! آج کے پڑھے لکھے لوگوں کے [illegible]

[illegible] قرآنی اصطلاحات ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] جہالت [illegible]

[illegible]

[illegible]

جاہلیت [illegible]

اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible] انگریزی

میں surrender [illegible]

اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم [illegible]

[illegible] جاہلیت کے متعلق [illegible]

جاہلیت جہالت کے لفظ سے [illegible] جہالت جاہلیت پیدا کرتی ہے، علم اسلام پیدا کرتا ہے

بعد مسلمانوں میں سے کسی کو ہوتا ہے بعد اپنے مسلمان ہونے کے بعد بھی ان
دینی ضروریات اور بنیادی معلومات حاصل نہیں ہیں، قرآن مجید کا مطالعہ نہیں کیا، ترجمے کے
ذریعہ عالموں کے ذریعہ دینی کتابوں کے ذریعہ اس کو اللہ ورسول کا منشا نہیں معلوم ہوا، اس
سے وہی کچھ کہتا ہے اور جو کچھ کرتا ہے تو وہ جاہلیت بن کر آ جاتی ہے، یعنی وہ جاہلیت جو گذر چکی، اس کے
متعلق فرمایا گیا جیسا کہ ہوا ایک شخص کے متعلق ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
"ابجاھلیۃ بعد الاسلام" کیا اسلام کے بعد جاہلیت چاہتے ہو، اور ایک صحابی سے ایک
ی غلطی ہوگئی تھی ان سے حضور نے فرمایا "انک امرء فیک جاھلیۃ" تم ایسے
آدمی ہو جس کے اندر جاہلیت کی بو باقی ہے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ جاہلیت کوئی گذرا ہوا زمانہ نہیں
ہے جو گذر گیا ہے، نہ وہ ایک تاریخی دور تھا جو ختم ہوگیا، بلکہ جاہلیت ایک طرز زندگی کا نام ہے
اور اس طرز زندگی کو بنیادی طور سے جو چیز جاہلیت سے الگ کرتی ہے وہ جہالت سے بچنا، اسلام کا جہالت
کے ساتھ کوئی جوڑ نہیں ہے، اسلام کے لئے ضروری ہے کہ بنیادی معلومات حاصل ہوں اور
آدمی کو معلوم ہو کہ کیا چیز اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور کیا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، کیا چیز اللہ ورسول کے
منشا کے مطابق ہے، کیا چیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ ہے، کیا چیز مسلمان کا ایمان اور
عقیدہ کے مطابق ہے اور کیا چیز مطابق نہیں ہے، تو اس کا علم حاصل کرنا اپنے لئے بھی اپنے بچوں
کے لئے بھی اور متعلقین کے لئے بھی اور اس کا انتظام کرنا ضروری ہے، اگر ہم قرآن مجید کی
زبان سمجھتے اور اللہ تعالیٰ کے کلام اس کے طرز سے واقف ہوتے اور ہمیں معلوم ہوتا کہ اس کلام کا
ایک ایک لفظ بھی کیا تاثیر رکھتا ہے اور کتنی معنویت رکھتا ہے، وہ اس کی کتنی اہمیت اور قدر وقیمت
سمجھ جاتے، آپ جانیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء" (فاطر)

کا مطلب ہے کہ اس سے بہت لوگ نہیں اللہ سے ڈرتے ہیں، اللہ سے ڈرنے والے
تو وہی لوگ ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔ اور ہمارے یہاں علماء سے مولوی صاحبان مدرس کے
فضلاء، سند یافتہ لوگ تو مراد نہیں ہیں اور ان سے علم سے فائدہ ہو سکتا ہے وہ مراد لئے
جاتے ہیں، لیکن کلام الٰہی اور کلام نبوت میں ان کا مطلب عام ہے "العلماء" جب بھی کہا جائے گا تو
اس سے مراد ہوتے ہیں سمجھنے والے یعنی وہ حضرت تھانوی کا کلام ہے کہ حضرت

وطن میں، جیسا ہوتا تھا جس ملک کا جیسا حال ہو وہاں کا کلچر حسب حال اور پوری شان و شوکت سے
تھیٹر یا اور سو ان سے شروع ہوتی ہے اور ہر شے تک چلتی ہے۔ اور پھر آئین تک جاتی تھی یہ
سارے علاقے سوتی مسلمانوں کے ہیں یہ نئی ملک نہیں جو یہ صرف حق ہو وہ ملک مسلمانوں سے
خالی ہو جائے۔

غم ہمارے لئے اس لئے ضروری ہے کہ ہمارا اسلام کے ساتھ وابستہ رہنا اور اسلام پر پورے طور پر چلنا اس کے بغیر ممکن نہیں بلکہ ناممکن ہو سکتا ہے اور کہہ سکتے ہیں (ہمارا ہندوستان) جیسا ملک ہے جس کے چاروں طرف جہالت کی جھلک ہے اور جو کفر و شرک اور دوسرے مذہب کے اثرات اور دیو مالائی کے بولنے کی ہوتی ہے اب آج کل ریڈیو، ٹی وی، سینما، ویڈیو پر بھی کے ذریعہ اور تاریخ کے ذریعہ اور ہر طرح سے یہ چیزیں پھیلائی جا رہی ہیں جو بھی ہندوستان میں تھیں وہ بھی سب سے زیادہ جاری ہیں۔ اس صورت میں دینی تعلیم کی سخت ضرورت ہے کہ اس وقت اسلام کے باقی رہنے کا دارومدار اسی پر ہے کہ آپ کے گھر والوں کو، آپ کے بچوں کو ضروری دینی معلومات حاصل ہوں، جس کا اہتمام ہوتا ہے، ماں باپ کو اس کی فکر ہوتی ہے کہ بچوں کی صحت اور بچوں کے کپڑے اچھے ہوں، بچوں کا علاج کرے، بچوں کو بیماریوں سے حفظ فراہم کرنے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے کہ ان کو عقائد سے واقف کرائیں اور ان کو کفر و ایمان کا فرق بتائیں، انہیں شرک و توحید کا فرق بتائیں، اور شرک و بت پرستی کا فرق بتائیں، بیماریوں اور مصیبتوں پر فرض ہے اور گھر کے لوگوں پر فرض ہے کہ ان کے دل میں ایسی نفرت پیدا کریں، ایسی گھن جو گندگی، پاخانہ، پیشاب سے ہوتی ہے) جب تک ہماری نسل کی نسل میں بت پرستی جائے گی، کسی قسم کی بت پرستی ہو، اس کائنات میں کسی کا تصرف مانے، کسی کو کارساز مانے، کار فرما مانے اور اپنی قسمت کا مالک مانے اور بگاڑنے والا جانے، اس سے جب تک گھن نہ ہو جیسے پاخانہ اور پیشاب اور گندی چیزوں سے ہوتا ہے اس وقت تک اس کے ایمان کا اطمینان نہیں ہے کہ وہ سچے ایمان پر قائم ہے۔

کفر و شرک سے مسلمانوں کو ایسی نفرت ہونی چاہئے جیسے آگ میں ڈالے جانے سے نفرت ہو، کفر و شرک کی تمام شکلوں سے جب تک اس کے دل میں نفرت نہ ہو، ہندوستان میں جو دیو مالائی چیزیں ہیں اور بت پرستی کی جو چیزیں ہیں اور یہاں کے دیوتاؤں کے بارے میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ابتدائیہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ○ اما بعد فاعوذ باللہ من

الشیطان الرجیم ○ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

[illegible]

شہرت کی اہمیت اور تاریخ میں اس کے کارنامے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی ○ اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ○ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قوی [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] حاصل [illegible]

[illegible]

[illegible] اخلاقی اور [illegible]

[illegible]

ودخل جنته وهو ظالم لنفسه قال ما اظن ان تبيد هذه ابدا وما اظن الساعة قائمة

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولئن رددت الى ربى لاجدن خيرا منها منقلبا

اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو (جیسا کہ تم کہتے ہو) مجھے ضرور وہاں بھی اس سے بہتر ٹھکانا ملے گا

[illegible]

[illegible]

قال له صاحبه وهو يحاوره اكفرت بالذى خلقك من تراب ثم من نطفة ثم سواك رجلا

[illegible]

لكنا هو الله ربى ولا اشرك بربى احدا

[illegible]

اس سے پتا چلا کہ بیٹے کی جو [illegible] ظاہری نہیں بلکہ وہ طاقت ہے جس کے ہاتھ میں سارے اسباب و وسائل کی ڈور ہے [illegible] اسباب کی کارگزاری [illegible] اللہ تعالیٰ کی [illegible] قدرت کا نتیجہ ہے [illegible] نعمت اور [illegible] کے ساتھ اللہ [illegible] قدرت [illegible] رکھا ہے

ولولا اذ دخلت جنتک قلت ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اور جب تم اپنے باغ میں آئے (اور اس کی شادابیاں دیکھیں) تو کیوں نہ کہا [illegible] واحد چاہے [illegible] کوئی کچھ نہیں کرسکتا

معلوم ہوا [illegible] لا قوۃ الا باللہ [illegible] چنانچہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] کے ساتھ [illegible] ترغیب [illegible] دی ہے [illegible] ہماری طاقت و صلاحیت اللہ تعالیٰ [illegible] اور مستقبل کے [illegible] ارادے [illegible] ترغیب کے ساتھ [illegible] رکھے

ولا تقولن لشیء انی فاعل ذلک غدا الا ان یشاء اللہ واذکر ربک اذا نسیت وقل عسی ان یھدین ربی لاقرب من ھذا رشدا [illegible] کل [illegible] ضرور [illegible] اللہ تعالیٰ چاہے گا اور جب بھول جاؤ تو [illegible] ان شاء اللہ [illegible]

جو شخص ہر نعمت و کمال کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہو اور [illegible] پر بھروسہ کرتا ہو [illegible] فضل و کرم کا امیدوار ہو [illegible] اسباب ظاہری [illegible] سکتا ہے [illegible] کے ساتھ [illegible] سکتا ہے؟

"ماشاء اللہ اور ان شاء اللہ" [illegible] ہیں اور [illegible] استعمال [illegible]

سوچ سمجھ کر کیا جائے اور اس کے پیچھے [illegible] شعور کی [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] سے [illegible] معاملات [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible]
انسان پر [illegible] اور [illegible] سے [illegible] ہیں

ہماری [illegible] اپنے مسائل [illegible] سے [illegible]
ہماری [illegible] اور اقتصادی منصوبوں [illegible] زندگی میں [illegible]
[illegible] کے تغیرات سے [illegible] ہیں [illegible] کے ساتھ [illegible]
اس کو [illegible] ہیں [illegible] ہیں کہ وہ [illegible]
[illegible] کے خلاف [illegible] ہیں [illegible] کا [illegible]
[illegible] ان کے [illegible] سے [illegible] ہے
[illegible] سے [illegible] بہت [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہو جاتی ہیں [illegible] حوادث اور جان و مال کے [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کے [illegible] اور [illegible] کام ہو جاتے
ہیں۔

[illegible] زندگی کے [illegible] کا [illegible]
اور [illegible] کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] سب [illegible]
[illegible] اسباب [illegible]
[illegible] کی ضرورت کے [illegible] ہے کہ
[illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کے [illegible] چاہیے

[illegible] ایک [illegible] نہیں ہے [illegible]
[illegible] اور [illegible] سب سے [illegible] کے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] طرح [illegible] اور اس [illegible] کی [illegible]

ہے، حیات ہے جو اعمال العبد کی بنیاد پر قائم ہوا اور یہی وہ خط فاصل ہے جو مذہبی تمدن اور
بیگانہ تمدن کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے۔

یہ صاحب ایمان سالک اس وقت سمجھتا ہے کہ قسمت کا الٹ پھیر، خوش نصیبی اور بدنصیبی
کی یہ تقسیم علیحدہ ہے تو قابل تسلیم نہیں ہے کہ اور تقدیر واقعہ کا اختیار خالق کائنات کے
ہاتھ سے چھوٹ کر کسی کے ہاتھ میں آ گیا ہے کہ جو خوش نصیب ہو قسمت ہو جاتا ہے اور بد
قسمت خوش نصیب ہو اور بہت بھی ہو سکتا ہے اور یہ سب تقدیر ہی کی وجہ سے حالات پلٹ
جاتے ہیں، اس لئے سب کچھ چاہتا ہے۔

إن من هذا الفن سلكه مالا ولد عيسى رضي الله عنه فبينا خير من
[illegible]
[illegible]

اگر تو یہ مال اور دولت میرا بچہ ہے تو پھر یہ میرا بیٹا کیسے ہو گیا، مجھے تو پھر بھی سب
سے بڑا مال یہ ہے اور تیری بات یہ ہے کہ اس سے کوئی بات نہیں ہے، یہی وہ صاحب میدان
ہے، وہ جانتے ہیں کہ یہ دولت ختم ہو جائے گی، پھر اسے کس طرح سنبھال سکے گا اور آخر وہ
یہی ہے جو اس کی تنگی ہوئی ایک دن کی آمدنی میں سے بچا ہوا تھا وہ سب چلا جائے گا یا
سب اس سے ، وہ شخص کو ہوش آیا۔

وحفظ بثمره فأصبح يقلب كفيه على ما أنفق فيها وهي خاوية على
عروشها ويقول يليتني لم أشرك بربي أحدا ولم تكن له فئة ينصرونه من دون
الله وما كان منتصرا هنالك الولاية لله الحق هو خير ثوابا وخير عقبا

تو پھر دیکھو یہی ہوا کہ اس کی حالت (یہ ہوئی) کہ آگے سے پیچھے کی طرف ہاتھ ملنے لگا،
افسوس کرنے لگا کہ ان باغوں کی درستگی پر میں نے کیا کچھ خرچ کیا تھا (وہ سب برباد ہو گیا) اور
باغ سارا اجڑ کر ٹہنیاں اپنی ٹیکوں پر گری ہوئی تھیں اب وہ کہتا ہے اے کاش میں نے اپنے
رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور وہ سمجھتا کہ اللہ کے سوا اس کی مدد کوئی نہیں ہے اور
اس نے یہ طاقت پائی کہ وہ کسی سے بدلہ لے۔ یہاں سے معلوم ہو گیا کہ حقیقت میں سارا
اختیار اللہ ہی کے لئے ہے جو بہترین ثواب دینے والا ہے، اسی کے ہاتھ میں بہتر نتیجہ ہے۔

[illegible]

[illegible] (spec alist) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی اللہ علی کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الا [illegible] وحدہ لا شریک له [illegible] محمد [illegible]

علی کی [illegible]

[illegible] لا [illegible]

[illegible]

زندگی کے رشتے

[illegible]

نحمده ونصلي على رسوله الكريم ○ اما بعد ○ فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○

حیات طیبہ کیا ہے؟

[illegible]

زندگی کی بے ثباتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فلا يعجبك اموالهم ولا اولادهم

[illegible]

ماں کیا ہے اور [illegible]

[illegible]

ماں اور بیوی کا فرق

[illegible]

[illegible] آنکھوں میں [illegible] بچوں کو تکلیف [illegible]
[illegible] کا اطمینان کا سکون [illegible] اضطراب [illegible] والدہ سے [illegible]
عذاب ہے۔

مال ایک عذاب

مال [illegible] مصیبت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے ہے۔

فیشن ایبل بیوی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حفاظت [illegible]
[illegible] اجازت چاہتی ہوں [illegible] علیکم

وما علینا الا البلاغ المبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید میں آپ کا تذکرہ

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الانبیاء کی آیت ہے

(ترجمہ) ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔ (الانبیاء، آیت ۱۰)

یہ آیت یہ بتاتی ہے کہ قرآن ایک صاف شفاف پر سو فٹ اور بہ شفاف آئینہ ہے جس میں ہر شخص اپنے صورت حال دیکھ سکتا ہے معاشرہ میں اپنا مقام پہچان سکتا ہے کیونکہ قرآن انسانوں کے اخلاق و صفات بیان کرتا ہے وہاں میں انسانیت کے اعلیٰ و ادنیٰ ہر طرح کے نمونے کی تصویریں موجود ہیں جب ذکر کہ کسی بھی کتاب میں تمام انسانوں کے حالات اور اوصاف مذکور ہیں جیسا کہ بہت سے علماء نے کہا ہے۔

علماء قرآن کا ایک عمدہ پڑھنے والی ایسی عربی سے ہر کتاب تصنیف کرنے والے کے نزدیک قرآن کی خوبی اور اعجاز ایک چیز ہے جو صرف ماضی اور آگلے وقتوں کے لوگوں سے بحث کرتی ہو اور جس کا مدعا لوگوں سے بنی ہوئی اس وقت انسانیت کے حال سے تعلق رکھنے والوں سے جو یہاں امکان میں موجود ہے جس کی قسمت نہ ہو۔

کاروبار اسلاف اپنے اخلاق و صفات اپنے اصولوں کو کسی جانتے تھے ہر چیز ان کے سامنے جیتی جاگتی دنیا ہوتی تھی۔ وہ قرآن سے معانی حاصل کرتے تھے اس عجیب و غریب کتاب میں اپنے چہرے دیکھتے اور اپنے اعمال و احوال کی اونچ نیچ تصور کرتے تھے اور بہت سال سے خود کو اس میں پاتے تھے پہچان لیتے تھے اور قرآن جو ان کا تذکرہ کرتے اور بتاتے وہ تو تصور کرتے اور اپنی اصلاح کی کوشش کرتے

تھے

اس آیت کی تلاوت پر مجھے سیدنا حضرت [illegible] کا ایک واقعہ یاد آیا۔ حضرت احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے خصوصی رفقاء و اصحاب میں [illegible] کے طور پر [illegible] تھے [illegible] جب غصہ کی حالت آتی تو ان [illegible] کہ جب احنف کو غصہ آتا ہے تو ان کے [illegible] ایک لاکھ [illegible] ہے۔

[illegible] کی [illegible] تصنیف [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] تھے۔ [illegible] سے [illegible] ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ [illegible] حضرت احنف [illegible] کہ [illegible] آپ نے [illegible] معلوم [illegible] سے [illegible] قرآن مجید [illegible] تم [illegible] کے متعلق ارشاد ہے۔

[illegible]

[illegible] ۱۱۹

اور یہ [illegible]

[illegible] اور جو اپنے پروردگار کا خوف [illegible] اور جو [illegible] کرتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] کی تعریف اس طرح کی:

(ترجمہ) اور جو اپنے پروردگار کے [illegible] کرتے ہیں" (الشوریٰ ۳۷)

[illegible] کے پاس سے [illegible] قرآن مجید کی [illegible]

(ترجمہ) آج سونے اور چاندی کو (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں ان کو [illegible]

[illegible] "

پھر ان سے [illegible] جس کا [illegible] طرح [illegible]۔

(ترجمہ) [illegible] اپنی جانوں سے [illegible] اور [illegible]

[illegible] " (الحشر ۹)

پھر [illegible]

(ترجمہ) [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (التوبہ ۳۸ تا ۳۷)

پھر [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

(ترجمہ) " [illegible] تو

[illegible]

[illegible] (الصف ۱۰ تا ۱۳)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(ترجمہ) " (سوال [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] (الحدید ۲۲)

پھر [illegible]

[illegible]

(ترجمہ) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(ترجمہ) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

(ترجمہ) [illegible]
[illegible]

[illegible]

(ترجمہ) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

(ترجمہ) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علينا الا البلاغ المبين

علم حدیث ایک بیش بہا خزانہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان

الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعثت و تعلیم کے مقاصد جن میں معانی قرآن

و حدیث بیان کئے گئے ہیں وہ ارشاد [illegible]

[illegible]

ھو الذی بعث فی الامیین رسولا منھم یتلوا علیھم آیتہ ویزکیھم

ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین

(ترجمہ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا

جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور بیشک

وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے)

کما ارسلنا فیکم رسولا منکم یتلوا علیکم آیاتنا ویزکیکم

ویعلمکم الکتاب والحکمۃ ویعلمکم ما لم تکونوا تعلمون (البقرہ ع ۱۸)

(ترجمہ) جیسا کہ ہم نے تم میں بھیجا ایک رسول تم میں سے جو تم پر ہماری آیتیں

پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور دانائی سکھاتا ہے

اور تمہیں وہ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے

درحقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نظر آتا ہے۔

اور یہی نصب العین [illegible] اسلامی معاشرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جاتا ہے۔

پہلا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] تعلیم ان معاملات [illegible]
آپ [illegible] اسلامی معاشرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۱) [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]

۲ آپ کے ارشادات و ہدایات [illegible] تعلیم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چوتھا وہ کتاب کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن [illegible] اسلام کا [illegible]

ان کی تقویٰ کی پابندی شریعت کی تعلیمات پر عمل کرنے، محرمات اور منہیات اور مکروہات تحریمی کی تعلیم تھی روح بھی تھی۔ حدود کی پابندی اور حقوق کی ادائیگی کے ساتھ لطیف احساسات اور مکارم اخلاق کے حامل بھی تھے

انہوں نے قرآن مجید سے اقامت صلوٰۃ کا حکم بھی پایا اور الذین ھم فی صلاتھم خاشعون کی تعریف بھی سنی مگر انہوں نے اس کی حقیقت معلوم کی جب آپ ﷺ کے ساتھ نمازیں پڑھیں اور آپ کے اندر نماز کی کیفیت دیکھی جس کا انہوں نے سمع له ازیزا کازیز المرجل (جیسے آپ کے سینے میں ہانڈی ابل رہی ہو ایسی آواز آتی ہے) کے لفظوں سے تعبیر کیا ہے انہوں نے قرآن مجید کے متعلق ذکر دعوت کا ایک خوب نقل ہے

لیکن جب تک انہوں نے زبان نبوی سے قرۃ عینی فی الصلوۃ (میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے) اور یہ دیکھا کہ نماز کس شوق و اضطراب کے ساتھ ادا ہوتی ہے یا بلال (یا بلال اٹھو ہمیں نماز سے راحت پہنچاؤ) تب تک ان کو اس کے ساتھ عشق و شغف کا اندازہ نہیں ہوا

اسی طرح جب تک انہوں نے زبان رسالت سے حدیث کی روایت معلق فی المسجد حتی یعود الیه (اس شخص کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے مسجد سے نکل کر جب تک دوبارہ مسجد میں نہیں آتا ہے اس کو چین نہیں آتا) کے الفاظ نہیں سنے، تو مسجد اور قلب مومن کا باہمی تعلق معلوم نہیں ہوسکا انہوں نے قرآن مجید میں بار بار دعا اور قلب کی کیفیت کی تعریف کرنے والوں پر عتاب بھی سنا تھا اور تضرع کا بیان بھی پڑھا تھا اور ان کے اصرار کے الفاظ تعلیم سے بھی وہ واقف تھے لیکن اس حقیقت کو انہوں نے اس وقت پایا جب انہوں نے حضور ﷺ کو آپ کو خاک پر سر رکھے گڑگڑاتے دیکھا

اللهم انشدك عهدك ووعدك اللهم ان شئت لم تعبد

اے اللہ میں تجھ سے تیرے عہد اور وعدہ کا واسطہ دیتا ہوں اے اللہ اگر تو چاہے کہ یہ لوگ ہار جائیں تو آج کے بعد تیری عبادت نہ ہو

اور شب بیداری کی وہ کیفیت دیکھی جو حضرت عائشہ سے منقول ہے یعنی کھڑے کھڑے یہاں تک کہ

[illegible]

اللهم انک تسمع کلامی و تری مکانی وتعلم سری وعلانیتی لا یخفی علیک شیء من امری وانا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المقر المعترف بذنبه اسئلک مسئلة المسکین وابتهل الیک ابتهال المذنب الذلیل وادعوک دعاء الخائف الضریر من خضعت لک رقبته وفاضت لک عبرته وذل لک جسمه ورغم لک انفه اللهم لا تجعلنی بدعائک شقیا وکن بی رؤفا رحیما یا خیر المسؤلین ویا خیر المعطین"

[illegible]

[illegible]

ما هذه الحیوة الدنیا الا لهو ولعب وان الدار الآخرة لهی الحیوان

[illegible]

کے الفاظ ان پر بیان تھے مگر اس کے حقیقت اور عملی تفسیر [illegible] آپ [illegible] زندگی سے اس
معلوم ہوتی اور آپ کے طرز زندگی اور [illegible] تھی جب [illegible] اصل معنی کے
کیا مطلب ہے [illegible] اور [illegible] اصل معنی [illegible] اللھم لا عیش لا عیش
الآخرة پر ایمان رکھنے والوں [illegible] کی زندگی اور [illegible] معاش ہے۔

اس کی لوث اور اجمال ترغیب کے ساتھ جب ان کے [illegible] ارشادات [illegible]
کے [illegible] اور سنت کے اعلاء [illegible] کی تفصیل اور [illegible] قرآن سے [illegible]
اور شوق [illegible] کی [illegible] کے سامنے [illegible] وقت [illegible]
رہے۔

اس طرح [illegible] [illegible] سے [illegible] تھے
صاحب [illegible] تھے [illegible] قرآن مجید میں صاحب [illegible] تھے لیکن ان الفاظ [illegible] کی
[illegible] اس وقت معلوم ہو جب [illegible] آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم [illegible] کے ساتھ [illegible] واحباب [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] آپ کی [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] ہدایت
[illegible] اور [illegible] ہے۔

[illegible] کے حقوق ادا کرنے کی [illegible] قرآن [illegible]
اس کی بہت سی [illegible]
[illegible] کی اہمیت [illegible]
معلوم ہو [illegible]

اس طرح [illegible] حقوق کے [illegible] قرآن مجید میں [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] والدین کے ساتھ حسن سلوک [illegible]
حقوق کے [illegible] اس طرح [illegible] ہے
[illegible] کے ماں باپ کے ساتھ حسن [illegible] ہے
والدین [illegible] کے ساتھ [illegible] سلوک [illegible]
اور [illegible] شرافت کے [illegible] حسن کا اظہار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نسبت [illegible] مجموعہ مساجد کے فضائل و آداب اور ان کے [illegible]

نے والے قدموں کی فضیلت، راستوں [illegible] مسجد میں داخل ہونے [illegible] تحیۃ المسجد

میں بیٹھنے، نماز کے انتظار کی فضیلت اور بیٹھنے کا ادب، [illegible] اور ان کی اقامت کے

ثواب، سنت کی اہمیت [illegible] کی آیات [illegible]

اور مسجدوں میں [illegible] آنے والے آدمیوں کی [illegible] مساجد میں تعلیم و تعلم کے حلقوں کی

فضیلت، [illegible] کی فضیلت، مسجد سے نکلنے کی دعا وغیرہ وغیرہ۔

ظاہر ہے کہ [illegible] ہدایات کے مجموعے سے [illegible]

اور کیسے اصلاح و تعلیم و تربیت اور [illegible]

کے [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] کیفیت [illegible] کے وقت قرآن مجید کے

میں رقت و گریہ [illegible] احادیث میں [illegible] کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں [illegible]

کئے گئے۔

اس مجموعے سے امت کی [illegible] مقام تک پہنچ سکتی ہے اور اس کے لئے [illegible]

روحانی ماحول [illegible] کو اسی پر [illegible] چاہئے اور حدیث سے ان کے

آداب و مسائل [illegible] زندگی [illegible] کرنا چاہئے [illegible]

عبارت [illegible] آداب و فضائل اور [illegible] سے [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] کے لئے [illegible] ہے [illegible] حدیث کی [illegible] کے ساتھ [illegible]

ہو گیا ہے [illegible] باقی [illegible] ہے اور اس میں [illegible] ذوق و شوق [illegible]

[illegible] استقامت [illegible] اور قلب [illegible]

[illegible] کے ہوئے [illegible]

تک صلاحیت باقی رہ جاتی ہے۔

بحیثیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] ارشادات و ہدایات (جن کے

مجموعہ کا معروف نام حدیث [illegible] کے [illegible] ہیں جس

[illegible] ہے

[illegible] اخلاقی ضابطہ [illegible] مجموعہ کا نام [illegible] وہ ہدایات [illegible]

ملتی کا سب سے بڑا اور مستند مجموعہ وہ ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام کی ذات سے متعلق اور ان کے حالات زندگی سے واقف ہو۔ یہودی اور عیسائی جو انبیاء علیہم السلام کے اہل کتاب ان سے بہت جلد محروم ہو گئے تھے ان کے پاس اپنے پیغمبروں کی زندگی کے مستند واقعات اور ایمان آفریں کلام کا مجموعہ نہیں تھا۔

ہندوستان کے مذہب کی ویدک، بدھ مذہب اور جین مت جیسی قدیم جماعتیں جس کی پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں کی ترقی حاصل کرتے اور وہ بہت دنوں کے حصول سے محروم رہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی ضرورت و تعلیم کے لئے اس کو بیان کیا۔ "طریقت" کے واقعات و ملفوظات سے پاک کر دیا، ان کی سیرت کی حقیقت کو یہ مذہب تو بعد میں ہوا اور ان کی تعلیم کو بھلا دیا جس میں اصل مذہب کی تعلیم ہے۔ اب مذہب تو اپنی اپنے پیغمبروں کی سیرت اور مستند واقعات زندگی سے نا آشنا ہے اور اب یہ بات ایک مسلمہ حقیقت کی طرح کے اعتبار سے ثابت ہو چکی ہے۔

اسلام کے قدیم زندگی اور اس کے بعد جو ایک واقعہ کا ایک خوب پیش کی جائے کہ حادثات کی تفصیل میں آئی ہیں جس میں ہی صحابہ کرام نے ان کی حیات کے ساتھ بڑی احتیاط سے مدون اور محفوظ کی۔ حدیث کے ذریعے سے چھوٹی چھوٹی باتیں بھی محفوظ کر دی گئی ہیں۔

... ... ان کی ... حدیث ... ...

... ... جتنی باتیں ... ...

... ... اللہ علیہ وسلم معروف ... کتاب ... ...

... ... ہے ... ان کی طرح کے اعمال و اذکار اور تعلیمات کی طرح کی زندگی پیدا کر سکتے ہیں۔

... یہ سچ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا آپ کے گھر کا نقشہ، آپ کے رات کے معمولات، آپ کے گھر والوں کی معاشرت، آج آنکھوں سے دیکھی جا سکتی ہے۔ آپ کے رکوع و سجود کی کیفیت آنکھوں سے دیکھی جا سکتی ہے، آپ کی دعائیں سنی جا سکتی ہیں، حرف حرف کانوں سے سنا جا سکتا ہے۔ پھر جو آنکھیں آپ کی آنکھوں کو اشکبار اور قدم مبارک کو متورم دیکھیں اور جو کان پوچھنے اور سوال کرنے پر آمادہ ہیں۔

[illegible] عبدالشکور

[illegible]

[illegible] آنکھوں سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن کریم [illegible] تصویر [illegible]

[illegible]

[illegible] کے صفات [illegible] قلب [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] ہے۔

[illegible]

ورنہ یہ ہدایات کا اثر ہے جو ہم تک صحیح پہنچا ورنہ امت بھی کی امتوں کی طرح بے حقیقت ہو جاتی
بالیت ہے کہ فرقت اور جماعت حق پر قائم رہی ہے اور اس کی برکت سے دنیا کو طبقہ در طبقہ
سے ہر دور میں امت میں اصلاحی و تجدیدی تحریکیں اور شخصیتیں اٹھتی رہیں جو عوام کو
جماعت حق کی علمبردار اور سنت و شریعت کے تحفظ کا ذمہ دار بنی رہیں جو اول سے
کو بغیر بدعت اور فتنے کے شکار ہوئے اور شر سے محفوظ رہتے ہیں اور اسی سلسلے میں ان کی
ہر طرف سے بچا کر اس دور تک لایا ہے اور آج بھی اسی طرح چل رہا ہے سو امت کو یہ
نقصان پہنچے تو یہ اس لئے کہ یہ سلسلہ ہدایت اور حق کی ہدایت سے محروم ہو کر امت کو
پہنچا ہے۔

اس دور میں بھی کچھ طبقے ایسے ہیں جن سے یہ امت [illegible] صحابہ و اولیاء کی برکت سے
مستفید ہو سکتی ہے کہ جن کی صحبت اور ان کی تعلیم کا اثر ہے کہ آج بھی جس طرح
کو اس کا علم اور ہدایت کا حصہ سنت و صحبت نبوی سے پہنچا ہے وہ [illegible] حدیث
سے ہے۔ یہ اس لئے کہ جو کچھ پایا تمام تر انہی سے نبوی کا فیض پایا تا کہ وہ امت اس طرح
نبوی کی برکات کی وارث ہیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابدی کتاب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ○ اما بعد ○ فاعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم ○ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] روایات کے متعلق [illegible] آج [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۲۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible] السلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

کہ ان سے مجھے بہت شرف [illegible] ہوا [illegible] پاس سے [illegible]
ان میں [illegible] کے بیچ آ گئے ہیں اور مختلف [illegible]
ہیں [illegible] بہت [illegible] مطالعہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی جو ان میں ہے۔

[illegible] بھی مستشرق [illegible] کے [illegible]
[illegible] رکھتے ہیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] موجود ہے۔

[illegible]
[illegible] طرف ان [illegible]
[illegible] کے مطابق
[illegible]
[illegible] اس کے علاوہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کرتے ہیں۔

اب موضوع [illegible]
[illegible] ۱۲۳ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] Philosophy of the

[illegible] epiphenomenalism [illegible]

[illegible] Max muller [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حصوں [illegible]
وہاں پانچ حصوں میں پایا جاتا ہے [illegible] (vespera) [illegible]
[illegible] (Mordacestalli [illegible]) [illegible]

[illegible] قرآن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] (vespera) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانتے تھے کہ ان کے حفاظ بہت زیادہ تھے اور حدیث بشارت میں فرمایا ہے کہ اللہ نے سلف نزول وحی کو
سے پہلے حفاظت قانون و اہل کتاب میں لوح محفوظ ہے کہ مختلف لہجوں سے بھی
محفوظ رہا کیونکہ اس کو حفظ بھی کیا گیا اور سینوں میں محفوظ رہا اور ان کی حفاظت
کی گئی اور کسی سال میں ان حفاظ کی جماعت کثیر تعداد میں موجود رہی چنانچہ واقعہ بیر معونہ
میں حفاظ صحابہ میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ستر اور سنہ ۱۱ھ کی جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے حفاظ کی
تعداد ستر تھی اور اسی طرح ان کی تعداد مسلمانوں کی تعداد میں موجود رہتی تھی
اور حفاظ و علما کے سینے محفوظ ہیں اور قرآن کریم سے بعد کے دور میں بھی اور
اسلامی دنیا کے ہر شہر میں حفاظ موجود رہے ہیں اور ان کے علاوہ ہزاروں اور
ہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں سے اور تمام امت کا ہر دور میں اتفاق ہے کہ
یہ قرآن وہی ہے جو نازل ہوا تھا اور اس کے الفاظ اور حروف بھی محفوظ ہیں
یہ مسلم ہے کہ ہر دور میں لاکھوں مسلمان سینوں میں محفوظ رکھتے ہیں اور اس قدر
حفاظ موجود رہے ہیں ان حفاظ کی تعداد ہمیشہ سے ہزاروں لاکھوں کی حد تک رہی اور
یہ ابتدا ہی سے ثابت ہے۔

ابتدا ہی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے قرآن کی حفاظت کے معاملہ
کے لیے اس کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائی تھی جب کبھی کوئی آیت نازل ہوتی
تو آپ صحابہ کو حکم دیتے کہ اس کو لکھ لیں اور شہادت سے پہلے آپ نے پورا قرآن
دو مرتبہ جبرئیل علیہ السلام کو سنایا اور سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق
نے اسی کو ان کی حفاظت کے لیے جمع کیا جو آپ کے
عہد میں لکھا گیا تھا اور اس کے بعد حضرت ابو بکر نے
حضرت زید بن ثابت کو مقرر کیا جو اس وقت تک بکھرے ہوئے ٹکڑوں میں تھا
چنانچہ حضرت صدیق اکبر نے صحابہ کرام کے مشورہ سے حکم دیا کہ
حضرت عمر کے مشورہ سے حضرت ابو بکر نے اس کام کو سرانجام دیا
حضرت زید بن ثابت نے پورا قرآن صحیفوں میں بڑے اہتمام سے جمع کیا اور آپ نے
حافظوں کے سینوں اور کاغذ وغیرہ پر لکھے ہوئے سے جمع کیا اور اس طرح یہ قرآن کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تھے۔

"حضرت [illegible]

[illegible] حضرت عثمانؓ [illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بہت [illegible]

بہت [illegible] تھے۔"

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک سبق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زکوٰۃ کا صحیح مصرف

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من
الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا [illegible] حضرت شاہ ولی اللہ [illegible] زکوٰۃ کے مناسب محل اور اس کے اوقات کی
حکمت و مصلحت کی بڑی عمدہ بحث کی ہے وہ لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیثیت بالکل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زکوٰۃ کے مصارف اور [illegible] کا قیام

[illegible]

إنما الصدقات للفقراء والمساكين والعاملين عليها والمؤلفة قلوبهم وفي الرقاب والغارمين وفي سبيل الله وابن السبيل فريضة من الله والله عليم حكيم

[illegible]

نہیں کرسکتا۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب زکوٰۃ کے بنیادی مصالح اور اس کے اسرار اور حکمتوں کا ذکر کرتے ہوئے حجۃ اللہ البالغہ میں لکھتے ہیں

"جاننا چاہئے کہ زکوٰۃ میں سب سے زیادہ اہم جو مصالح ہیں ان میں ایک مصلحت تہذیب نفس ہے۔ اس لئے کہ نفس میں حرص اور بخل کا جوہر ہوتا ہے جو معاد میں انسان کو سخت اذیت میں ڈال سکتی ہے۔ جو شخص اس حالت میں مرے گا کہ اس کا دل مال میں اٹکا ہوا ہے تو اس کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ اور جو زکوٰۃ کی مشق رکھے گا تو یہ حرص اس سے ختم ہو جائے گی اور جو بالآخر اسکو نفع پہنچائے گی۔

انابت اور رجوع الی اللہ کی طرح معاد میں سب سے اعلیٰ اخلاق سخاوت نفس ہے جس طرح رجوع الی اللہ، عبدیت و عبودیت و عاجزی و تضرع سے عالم جبروت سے مناسبت اور قرب پیدا ہوتا ہے، اسی طرح سخاوت، خسیس اور پست دنیاوی صورتوں اور شکلوں کو زائل کرتی ہے اس لئے کہ وہ بہیمیت کی ضد ہے۔

اور اس کی اصل یہ ہے کہ ملکوتی (فرشتوں والی صفات) غالب ہوں اور بہیمی صفات ان سے دب جائیں بلکہ ان کے رنگ میں رنگ جائیں۔ اور جو بھی اس حکم کا اطلاق ہونے لگے جو ملکوتی صفات پر ہوتا ہے۔ اس کا راستہ یہی ہے کہ مال کو باوجود ضرورت و حاجت کے راہ خدا میں خرچ کیا جائے، ظالم کو معاف کیا جائے، مصائب پر صبر کیا جائے اور دنیاوی تکالیف ومشکلات آخرت کے یقین کی وجہ سے آسان و خوشگوار ہو جائیں گی۔

نبی کریم ﷺ نے ان سب چیزوں کا حکم دیا ہے اور ان کی حدود مقرر فرمائی ہیں، جنہیں مال کا خرچ کرنا بھی ہے جو بہت سے حدود و قیود کے ساتھ وابستہ ہے اور اس کی اہمیت اتنی ہے کہ نماز اور زکوٰۃ کے ساتھ قرآن مجید میں جگہ جگہ اس کا ذکر ہے حق تعالیٰ اہل نار کے بارے میں نقل فرماتا ہے۔

قالوا لم نک من المصلین ولم نک نطعم المسکین وکنا نخوض مع الخائضین

(ترجمہ) "وہ کہیں گے کہ ہم نہ نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ غریبوں کو کھانا کھلایا کرتے

تھے اور خصوصیت کے ساتھ ان کی ہر جگہ شرکت رہتی تھی۔

دوسری مصلحت کا تعلق شہر سے ہے اس لئے کہ ضعفاء اور اہل حاجت جو ان کے
ان کی ہمدردی و اعانت کی بے حد ضرورت ہوتی ہے جب [illegible] کا ہجوم ہو [illegible] سے علاوہ
شہروں کا انتظام بالخصوص قائم رہتا ہے اور ان شہروں کی حفاظت کے واسطے اور وہاں کے [illegible]
منتظمین کی اپنی مشغولیات اور [illegible] ہوتی ہیں جو باقاعدہ روزی حاصل کرنے کا اختیار نہیں
تھے ان کی معیشت کا انحصار بھی اسی پر ہوتا ہے کیونکہ [illegible] سے [illegible] کے
معاش نہیں [illegible] سے [illegible] سے ان [illegible] کے [illegible]
[illegible] ہوتا ہے۔

اور چونکہ مصلحت کا تقاضا یہ تھا کہ یہ [illegible] [illegible] کے [illegible]
بھی ان کو ایک دوسرے سے ساتھ ہم آہنگ [illegible] علامہ [illegible] مجلسی لکھتے ہیں کہ [illegible]
تنخواہیں [illegible] کی [illegible] کی طرف [illegible] مستحق قرار دئے گئے ہیں۔

اسی طرح زکوٰۃ کے وقت بیت کی داری بہت ضروری ہے [illegible] بہت بڑی
خلافت ہے کس طرف [illegible] کا مقصود ہوا [illegible] ہے کیونکہ [illegible] ان کے
فرض ہے [illegible] ہے اگر [illegible] طرح [illegible] کی [illegible] زکوٰۃ بھی [illegible]
[illegible] ہے کہ بالکل [illegible] سے [illegible] زکوٰۃ کے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] حاصل ہوتا ہے [illegible] ان کے [illegible] نہیں کہ

زکوٰۃ کی نمایاں خصوصیات

حضرت [illegible] زکوٰۃ کی بہت سی ایسی نمایاں خصوصیات ہیں جو اسے خود [illegible]
قوموں اور حکومت کے عائد کردہ ٹیکسوں سے بہت مختلف ہیں [illegible] خصوصیات نے
زکوٰۃ کو ایک خاص رنگ اور مزاج بخشا ہے [illegible] تقدس اور [illegible] کی [illegible] اور اس کے
اندر وہ اخلاقی پہلو اور [illegible] سے متعلق [illegible] منظم کرنے کی قوت
صلاحیت پیدا کر دی ہے جو کسی دوسرے [illegible] میں (خواہ [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے [illegible] ساتھ [illegible] ہے [illegible] نہیں ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللهم اعط منفقا خلفا و اللهم اعط ممسكا تلفا [illegible]

[illegible]

الصدقة [illegible]

[illegible]

الصدقة [illegible]

[illegible]

[illegible] تقسیم کیا جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقدیر کی توضیح اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والذین یؤتون ما آتوا وقلوبھم وجلۃ انھم الی ربھم راجعون

(ترجمہ) اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور [illegible] کے دل [illegible]

[illegible] کہ وہ اپنے رب کی طرف [illegible] ہیں

دوسری جگہ ارشاد ہے۔

انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوۃ ویؤتون

الزکوۃ وھم راکعون

(ترجمہ) تمہارا سرپرست تو [illegible] اللہ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں جو قائم

[illegible] نماز اور [illegible] زکوٰۃ [illegible] رکوع کی حالت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

رمضان المبارک مومن صادق کی حیات نو

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین

وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

[illegible]

[illegible]

رمضان کی وجہ تسمیہ

[illegible]

شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس وبینات من الھدیٰ

والفرقان (سورہ بقرہ 185)

[illegible]

رمضان کی فضیلت و عظمت

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

روزے سے افطار

اس سلسلے میں ایک تجربہ [illegible]

[illegible]

روزہ عادت یا عبادت

[illegible] عادت اور عبادت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا ذریعہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتا ہے

من قام لیلة القدر ایمانا و احتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رحمت باری کا مظہر

اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلاوت کا موسم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عبادت وجماعت کا سلیقہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رمضان [illegible] اہمیت

[illegible]

صحیح نیت اور احتیاط [illegible]

[illegible]

[illegible] وضو اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰ [illegible] اللہ کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایصال ثواب کی برکت

[illegible]

کیا خبر یہ آخری رمضان ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درود پاک کی برکت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد كما صليت علی ابراهيم وعلی آل ابراهيم انك حميد مجيد اللهم بارك علی محمد وعلی آل محمد كما باركت علی ابراهيم وعلی آل ابراهيم انك حميد مجيد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو انسانی چہرے قرآنی مرقع میں

ثبوت و استقامت، تردد و تذبذب

[illegible]

نحمده ونصلي على رسوله الكريم أما بعد! فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○

نحن نقص عليك نبأهم بالحق إنهم فتية آمنوا بربهم وزدناهم هدى ○ وربطنا على قلوبهم إذ قاموا فقالوا ربنا رب السموات والأرض لن ندعوا من دونه إلها لقد قلنا إذا شططا ○ هؤلاء قومنا اتخذوا من دونه آلهة لولا يأتون عليهم بسلطان بين فمن أظلم ممن افترى على الله كذبا (سورة الكهف ۱۳ تا ۱۵)

(اے پیغمبر) ہم ان لوگوں کا ٹھیک ٹھیک حال تم سے بیان کرتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو ہدایت میں اور ترقی دی تھی۔ اور ان کے دلوں کی (صبر و استقامت کی) گرہ باندھ دی جب وہ (دربار میں) کھڑے ہوئے تو انہوں نے صاف صاف کہہ دیا کہ ہمارا پروردگار وہی ہے جو آسمان و زمین کا پروردگار ہے۔ ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو پکارنے والے نہیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم نے بڑی ہی بے جا بات کہی۔ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔ یہ لوگ ان کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمہارے بھی خاندانوں کی بڑی امید تھی کہ تم اپنے خاندان کا نام روشن کرو گے [illegible] دنیا میں ترقی سے [illegible] حکومت کا [illegible] [illegible] پر [illegible] [illegible] مستقبل [illegible] [illegible]

[illegible]

یہ مقصد [illegible] سے اختیار حضرت صالح اور ان کی قوم (ثمود) کا مکالمہ یاد آ گیا ہے جس میں [illegible] کی [illegible] اور ان کی فطرت [illegible] حضرت صالح [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible]

یا صالح قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا (سورۂ ھود ۶۲)

اے صالح! تم تو ہمارے درمیان ایسے شخص تھے جس سے بڑی توقعات وابستہ تھیں [illegible] کہ تمہاری [illegible] ہمارے [illegible] بلندی اور [illegible] حاصل ہو گی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مطلب

اتنھانا ان نعبد ما یعبد اباؤنا وانا لفی شک مما تدعونا الیہ مریب (سورۂ ھود ۶۲)

کیا تم ہمیں ان معبودوں کی پرستش سے منع کرتے ہو جن کی پرستش ہمارے باپ دادا [illegible] وقت سے کرتے چلے آ رہے ہیں اور ہم تو تمہاری دعوت کی طرف سے بڑے شک و شبہات میں مبتلا ہو گئے ہیں

جب [illegible] معبودوں کی پرستش کی [illegible] قرآن مجید کے طرز بیان سے صاف معلوم ہوتی ہے [illegible] گفتگو [illegible] دوسرا [illegible] کیا [illegible] تمہارے [illegible] [illegible] عقل [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] مقامو الفقانوار [illegible] السموات [illegible]

[illegible]

[illegible] وسع [illegible] السموات والارض [illegible]

[illegible]

[illegible] الرسى [illegible] ربنا الله ثم استقاموا تتنزل عليهم الملائكة الا

تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فی عصور الظلمی

[illegible]

[illegible] خسر الدنیا والآخرۃ بلکہ
ھو الخسران المبین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الملا [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالمِ نو

دنیا کا آخری زمانہ [illegible]

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ○ اما بعد ○ فاعوذ باللہ

من الشیطٰن الرجیم ○ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

دنیا کی عمر

یوں تو اس دنیا کی عمر ... [illegible]

بعثتِ نبوی ﷺ سے پہلے دنیا کے حالات

[illegible]

[illegible] ہٹ جاتے [illegible] اپنے بچے لڑکوں [illegible] گھر چھوڑ کے [illegible]
[illegible] میں مشغول تھے [illegible] بجائے میں مصروف [illegible]
[illegible] جاری ہے [illegible] قریب ہو گئی ہے

اس [illegible] حال [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible] ایمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے سامنے اس [illegible]
[illegible]

[illegible] تھی
[illegible] تھی

[illegible] تھے اور بستیاں اجاڑ رہے تھے ان کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حقیقت میں ایک [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امت کے لئے حضور ﷺ کی قربانیاں

[illegible]

حضور ﷺ کی محبت سے زندگی میں ایک انقلاب پیدا ہوا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمین

عید الفطر کا پیغام

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله ونشهد أن سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه وذرياته وأتباعه وبارك وسلم تسليما كثيرا كثيرا أما بعد

يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر ولتكملوا العدة ولتكبروا الله على ما هداكم ولعلكم تشكرون ○ وإذا سألك عبادي عني فإني قريب أجيب دعوة الداع إذا دعان فليستجيبوا لي وليؤمنوا بي لعلهم يرشدون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون [illegible]

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ہدی للناس وبینات من الہدی والفرقان

[illegible] یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر [illegible] ولتکملوا العدۃ ولتکبروا اللہ علی ما ہداکم [illegible] ولعلکم تشکرون [illegible]

عید کا ذکر

[illegible]

پہلے کبھی نہیں چلا کرتے تھے رمضان آیا تو سب مسجد کی طرف چل پڑے ان کے گھروں میں رمضان میں نیا فرق ہے تو
یہاں بھی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی ہے اور اسلام کی دولت سے نوازا جس نے
ہمیں صحت دی اور زندگی دی جس سے روزہ رکھنے کی طاقت ملی ہے سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ
توفیق دی۔ سب کا انحصار توفیق پر ہے یہ ساری چیزیں جمع ہوں مگر توفیق نہیں ہے تو پھر بھی نہیں ہوتی
روزہ رکھنے کے لئے جن جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ سب اللہ کے فضل سے تمہارے پاس ہیں لیکن توفیق
چاہئے۔ کھانا چاہئے تو وہ بھی موجود ہے صحت چاہئے تو وہ بھی موجود ہے اور روزے کے
مسائل معلوم ہونے چاہئیں تو وہ بھی معلوم ہیں حکومت روکنے والی نہیں اور کوئی رکاوٹ نہیں تھی اکثر نے
کہ ہمارے لئے روزہ رکھنا مناسب ہے مگر بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو روزہ نہیں رکھتے
روزے سے محروم رہتے ہیں۔

توفیق کا مطلب

توفیق وہ چیز ہے جس کا ترجمہ کسی زبان میں نہیں ہو سکتا۔ توفیق کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کا
رحمت کا ارادہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کا اس کے دل میں خیال اور جذبہ ڈال دینا کہ یہ کام کرنا ہے۔
تمہارے سارے اسباب موجود ہوں لیکن جب تک اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ نہ ہو کہ یہ کام ہو جائے
محض روزہ کے ساتھ سب کے مجموعے کا نام توفیق ہے۔ اور یہ توفیق جو ہم نے عبادت
پیدا کی ہے وہ رب نے قرآن مجید کے ایک لفظ میں فرمایا ہے اس کا نام ہے "توفیق"
آپ دیکھیں گے کہ آگے کے الفاظ میں دیکھیں گے کہ باوجود موجود ہونے سارے اسباب موجود
تھے اس کے باوجود کتنے روزہ نہیں رکھ سکے اس لئے کہ توفیق نہیں ملی۔ اللہ نے تم کو اس کی توفیق دی اور
ساتھ میں توفیق بھی عطا فرمائی اس پر اس کی بڑائی بیان کرو "ولتکبروا اللہ علی ما ھداکم"

اس کو چھٹی نہ ملی جس کو سبق یاد ہوا

چنانچہ مسنون یہ ہے کہ جب آدمی عید الفطر کو عید گاہ جانے لگے تو راستے میں اور عید
کی نماز سے پہلے تکبیر کہے "اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ
الحمد" پکارتے ہوئے آئے اور مسنون یہ ہے کہ ایک راستے سے آئے اور دوسرے راستے سے

جاتا تھا کہ ساری کی ساری اس سے محفوظ ہو جائے۔ وہاں کے رہنے والوں کے کانوں میں پڑتا چلا جائے اور وہ ذہن نشین ہو جائے۔ جب تک کہ یہ ان کے حافظہ میں محفوظ نہ ہو جائے "ولتکبروا اللہ علیٰ ما ھداکم ولعلکم تشکرون" تاکہ تم شکر کرو کہ اللہ نے تمہیں توفیق دی بڑی نعمت ہے تم سے ادا ہو سکا یہ کہ ایک ایسے کے باعث چھوٹ گئے تو اس سے بھی نیت اچھی کی اور دینی کی جتنی بھی توفیق سے تمہارے ہیں۔ اس میں خوشی ہوتی ہے تبھی ان میں جو ہدایت ہوتے ہیں۔ اور وہ جو معمول سے ہو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ یہی اسلام کا طریقہ ہے کہ اس میں خوشی کے دن جو منایا جاتا ہے عید منائی جاتی ہے کہ آدمی نے کام کیا نہیں ہوتا ہے بلکہ اسے اپنا مبارک دن ہے جو خوشی کے دن ہے اور محفوظ ہو جاتے ہیں نہایت شرافت کا ہوتا ہے۔ جو روز مرہ آپ کے یہ جیسی عید روزوں کے دکھ بھال میں اخلاق و بشاشت پر ہے۔ جو خوش ہوا جب یہی ہیں کہ یہی عید کی نماز جماعت کی طرح ہو آپ بھی نے خوش ہیں جیسا اسے حاصل ہو جاتے ہیں خوشی ہو سے ہوتا ہے۔ یہ بھی جاتے جیسے کسی سے بھی کان میں جیسا کہ عید ہو یا کہ ختم کی تھی۔ بھر طریقہ تو روحانیت میں اور گاناو بجانا جیسے ہے۔ اسلام میں شکر کا طریقہ یہی نہیں ہے بلکہ یا تسبیح ہے۔

اس کو بھی شامل کر لو سبق یاد ہوا

اس امت کو سبق یاد ہو گیا ہے۔ الحمد للہ سارا اس کا سبق بھلا جیسی بات ہے کہ ماں کے گھر میں کوئی بات اس کا ان کو اس وقت سبق یاد ہو تو یہ ایسا ہے جیسے کسی کو سبق یاد ہو گیا ہو جیسے کسی ہو تو جب وہ سبق یاد ہو جاتا ہے تو بھی وہ سبق یاد کر کے وہ کتب میں پڑھتے ہے۔ وہ بھی نہیں ہے بلکہ اس کی ہم نے ان میں ہیں اور اس کو پڑھانا شکرانہ سنا چاہئے اس سے اس میں کام اچھا لگا کہ یہی ہوگا

تو یہ بہت ہے اور عظمت والا ہے اسی طرح ہے جو اعتقاد کی بات ہے جس ہم سے ایمان کے تعلق میں بیٹھے نہیں بلکہ وہاں تو تمام دیں ہم کو جو بات ایک طرح ہے اور یہاں لینے سے بیدار بنا ہے۔ خیر یہیں کو فطرہ و اللہ کی نماز ہے جو عید شکر کی نماز پڑھو اور پھر تکبیر پڑھ اور اللہ کا شکر ادا کرو "ولتکبروا اللہ علیٰ ما ھداکم ولعلکم تشکرون"

[illegible]

[illegible]

لا فضل لعربي على عجمي ولا لعجمي على عربي الا بالتقوى

[illegible]

وعباد الرحمن الذين يمشون على الارض هونا واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما

[illegible]

[illegible]

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ہماری سب سے بڑی نعمت ایمان ہے

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد
وعلى آله وصحبه اجمعين ومن دعا بدعوته الى يوم الدين

[illegible] اللہ نے [illegible]
[illegible] بنایا ہے۔ الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الحمد لله الذي هدانا [illegible]
[illegible]

دیکھو اس جنگل و بیابان میں اللہ نے اپنے نیک بندوں کو بھیجا ہے تو آپ کو یہاں کی
خوشحالی اور رشتے قائم ہے، تعویذ ساتھ دعا کی رشتہ ہے کہ آپ سے یہاں جو بزرگ ہے جن
کا مزار دہلی کر حضرت شیخ صلاح الدین صاحبؒ ان کے پڑھنے کے لئے دار تک پہنچا
وطن ہے، ہمارا چھوٹی وطن ہے، قطب الدین چشتیؒ جو یہاں بسے تھے، جو قطب مدنی
کہلاتے ہیں ہم سب لوگ ان کی اولاد ہیں ہمارا سلسلہ ان تک پہنچتا ہے اور سلسلہ نسب
الا … پانچ سو برس میں … ہمارے خاندان کے یہ سب
قطب مدنی کی اولاد میں ہیں۔

لوگ اپنے کو قطبی کہتے ہیں اور قطب مدنی سے تو ہمارا ایک رشتہ بھی تھا۔ آپ
کے شیخ طریقت اور مرشد صلاح الدین صاحبؒ تھے … ہم لوگ
پہلے … قطب الدین صاحب … شاہ علم اللہ
بڑے عالم اور … سید احمد شہید …
یہ تو تشہیر … سب سے بڑا شہید ہیں جن کی … ہندوستان
سے … ہزاروں … ان کے ہاتھ پر بیعت کی اور
شرک و کفر سے توبہ کی … مسلمان ہوئے …
… اسی وقت ان کو
شرک سے نفرت … بدعت اور بداخلاقیوں سے نفرت ہو جاتی تھی … کی صورت
نہیں تھی … زندگی … بدل جاتی تھی

یہ بات تو مسلسل … ہم نے کتابوں میں پڑھی ہے اور
بزرگوں سے سنا ہے … محقق اور منصف مزاج لوگ ہیں سب اس کو مانتے ہیں، سب سے
اہم چیز ہے کہ آپ اس دولت کی حفاظت کریں، اس دولت ایمان کی حفاظت کریں
الحمد للہ الذی هدانا لهذا … جس نے ہم کو یہاں تک پہنچایا اور کتنی
نعمتیں … آپ کے مقامات مبارک، آپ کی بستیاں مبارک، اور
بھی مبارک … ہماری دعا ہے … برکت دے … ان کو
… سب سے … آپ کے پاس … آپ کو

جب اچھی طرح سے سمجھ لیتے کہ یہ سب چیزیں کام آنے والی نہیں تھیں اور صرف نیکی ہی کام آنی ہے
کیونکہ سے بدل کی عمر فانی اس کے بعد ہمیشہ والی زندگی آئے گی تب کیا مال یہ کام
آئیں گی حضرت [illegible] کام آئے گی لیکن بچہ کام نہیں آئے گی اس وقت ہم جو شاب
سے محروم سے جنت میں داخل ہو سکتے ہیں اور ہمارا اپنا فرض خوب حفاظت کیجئے اور اپنی
اولاد کے ایمان کی بھی حفاظت کیجئے اور ان کی فکر رکھئے ہم نے کئی روایتوں میں پڑھا ہے کہ
حضرت یعقوب علیہ السلام خود پیغمبر، باپ پیغمبر، دادا پیغمبر اور ان کے بیٹے پیغمبر کی چوٹی پر تھے
تھی جیسے کی نسلوں سے اللہ کی توحید، ہر شخص اس کے کانوں میں یہ آواز پہنچی رہی کہ اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں، کوئی اس کا شریک نہیں، کوئی چاہنے والا نہیں [illegible] اور کوئی
خدا سے ڈرانے والا نہیں [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام کی موت کی
شان بھی اللہ [illegible] سے محبت کی اور [illegible] نے کہا جب وہ سمجھ گئے
کہ اب [illegible] بالکل آخری وقت ہے سب بچوں کو جمع کیا جیسے کہ ہوں گے پوتے
بھی ہوں گے نواسے بھی ہوں گے انہوں نے اچھی طرح بات کی انہوں نے کہا [illegible]
[illegible] پوچھا کہ
حضرت یہ بات پوچھنے کی ہے یہ ان کے بیٹے ہیں کیا سے پوچھتے ہیں [illegible] یہ بات کی
کیا ضرورت تھی آپ کے گھر میں سوائے اللہ کی عبادت کے دیکھا کیا [illegible]
تھا اس [illegible] کی طرح [illegible] اللہ کے سوا کسی کا نام لیتے تو مار ڈالے
اور ان کو گھر سے نکال دیتے [illegible] اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیتے ہوں
گھر میں دیکھا گیا ہے [illegible] کسی سے پوچھنے کی ضرورت کیا [illegible] محبت حق
ہے فکر [illegible] ہے

عشق است و ہزار بدگمانی

عشق ہے اور ہزار بدگمانیاں تو ہم مسلمانوں کی یہ ہے جو محبت نہیں رکھی جب [illegible]
کریں گے اپنی اولاد سے [illegible] کہاں [illegible] کے لیے پڑھنا چاہئے [illegible]
تعلیم ڈاکٹر اور سب بچے لائیں گے لیکن [illegible] کا ایمان باقی رہے گا یا نہیں۔
ہمارے بعد یہ بچے [illegible] کے یا کسی اور راستے پر چلے جائیں گے اب مسلمانوں کی

[illegible] ہوگئی ہے [illegible] ہے کہ [illegible] نہیں انہیں [illegible] کہ یہ بھی [illegible] ہوئی [illegible] نہیں سمجھی [illegible] سے ہے [illegible] ہاتھ [illegible] اسلام [illegible] کے لئے تیار [illegible] کے [illegible] وقت [illegible] سے پوچھے [illegible] کے بعد [illegible] سب [illegible] علیہ السلام [illegible] انہیں [illegible] کے متعلق [illegible] نے حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible] معلوم [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام کے [illegible] تھے

[illegible] نعبد الٰهك واله آبائك ابراهيم واسمٰعيل واسحٰق الٰها واحدا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

افغانی قوم کے انقلاب اور ان کی قوت کا سرچشمہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول [illegible]

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واحد ما علی بکر حبا

اذا ما تو سعد [illegible]

اور جب [illegible]

[illegible]

[illegible] اخلاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچانے اور فطرت پسند طبیعت کو مطمئن کرنے کے لئے خاص شکلیں پیدا کا تعلق اور جانوروں سے لئے ... [illegible] اور دیگر عجیب و غریب ... سے ظاہر ہوتا ہے جو خیالی باتوں کو ملا دینے سے لئے بہر پیدا ہونے کے علاوہ ... میدان نہیں تھا جب عرب شاعر نے حقیقت کی ترجمانی کی ہے۔

اشعار کا کل حصہ

ان لم تجد ماتنا کلہ

(جس کو پالینے کے لئے ... [illegible] پہلے حاصل ... ہے)

لیکن جب اسلام آیا تو عربوں کے سامنے ایک بلند مقصد اور انسانیت کے لئے ایک عالمگیر پیغام آ گیا جس کی مثال نہیں ملتی جو اسلام سے پہلے صرف اپنے قبیلے تک محدود تھے اور اب اللہ کا کلمہ قرآن ان کے ہاتھوں کی راہ سے دنیا تک پہنچا تھا۔

کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنهون عن المنکر و تؤمنون باللہ (آل عمران ۱۱۰)

تم بہترین امت ہو جو انسانوں کے لئے عام طور پر نکالے گئے ہو تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اور ان کے ذہن و دماغ میں یہ بات جاگزیں ہو گئی کہ وہ ... [illegible] آپ سے بہک جانے والے خود ... نہیں ہیں بلکہ ایک ... مطلوب ہیں ان کے ساتھ بلند مقاصد ہیں ان کی ذمہ داریاں ہیں جو جہاد اور کار زندگی کے تقاضے ہیں ان کے دلوں میں یہ بات جم گئی کہ وہ ایک امت ہیں جو انسانوں کے لئے خاص طور سے بھلائی کی دعوت اور قوموں کی اصلاح کے جذبہ کو تسکین دینے کے لئے آئے ہیں ... ان کی زندگی کے حالات اور عادات میں زبردست انقلاب آ گیا اب وہ اپنا مقصود ... اور اپنی زندگی کی غرض و غایت یہ سمجھنے لگے کہ دنیا کو فتنہ و فساد سے پاک کرنے کے لئے جدوجہد کریں اور اس راہ میں قربانیاں دیں یہاں تک کہ دین صرف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہو جائے اور انسانوں کو تاریکیوں سے نکال کر اجالے میں لائیں بندوں کی غلامی سے نجات دیں اور خدا کے واسطے ... [illegible] کی تنگی سے نکال کر دنیا و آخرت کی

[illegible] حضرت [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible]

[illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible]

[illegible] کے [illegible] [illegible] تھا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] اور

[illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھا

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اسلام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھا

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] الی [illegible] الدنیا و الآخرۃ

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

حضرت آپ کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اسلام [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] ایک [illegible] اور [illegible]

کا یہ فرمان عالی کا عقیدہ بن گیا ۔

کلکم من آدم و آدم من تراب لا فضل لعربی علی عجمی ولا عجمی علی عربی الا بالتقوی۔

کہ تم سب ایک آدمی (آدم) سے ہو، اور آدم مٹی سے بنے تھے، کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں اور نہ کسی عجمی کو عربی پر مگر تقویٰ کے سبب سے

چونکہ ان کا نقطۂ نظر حق ہو گیا کہ سب سے بڑا اخلاق ہے جو تسلیم کرتے تھے خود ساختہ اور بے شکل تقسیمات و سلطنتیں ان سے بے نیاز ہو کر کائنات میں آگے بڑھے اور جو حق تھا اس کو قبول کیا اور وہ چاروں طرف صدیوں تاریکیوں میں بھٹک رہے

تیسرا امر یہ ہے کہ سب سے بڑا مسئلہ جب وہ خدا کے دین پر ایمان لے آئے تو ان سے موت کا خوف جاتا رہا کہ ایمان لانے سے پہلے تھا وہ ختم ہو گیا۔ جب کہ ایک وقت مقرر ہے اس سے پہلے آ نہیں سکتی جو مقرر ہو گئی۔ اور اس کے بعد اللہ کا فرمان ان کے دل میں سما گیا کہ

اینما تکونوا یدرککم الموت ولو کنتم فی بروج مشیدہ

تم جہاں کہیں بھی ہو وہیں تم کو موت آ دبوچے گی، چاہے تم کتنے ہی مضبوط قلعوں میں ہو۔

فاذا جاء اجلهم فلا یستاخرون ساعة

جب ان کا وقت معین آ پہنچتا ہے تو ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں

ولا یستقدمون (یونس ۴۹)

اور نہ آگے سرک سکتے ہیں۔

اس ایمان نے ان کو وہ شجاعت اور جرأت عطا کی جس سے سمجھے کہ انسان کی موت اسی وقت آتی ہے جو اللہ نے مقرر کر رکھا ہے اس سے کوئی بھی بچ نہیں سکتا۔ نیز یہ کہ موت کا وقت مقرر ہے اور یہ اللہ ہی کے دست قدرت و اختیار میں ہے

انھوں نے حریت و آزادی کی وہ نعمت عظمیٰ حاصل کی کہ اس کی حیثیت ان کی نظر میں بے جا و ناروا سال کے دن سے بھی کم تھی جس سے وہ کبھی فرار نہ تھا:

إنهم لهم المنصورون وإن جندنا لهم الغالبون (الصافات ۱۷۳، ۱۷۲)

بے شک وہی غالب کئے جاویں گے (اور) ہمارا ہی لشکر غالب رہتا ہے۔

ألا إن حزب الله هم المفلحون (المجادلہ ۲۲)

خوب سن لو کہ اللہ ہی کا گروہ فلاح پانے والا ہے

إنا لننصر رسلنا والذين آمنوا في الحياة الدنيا ويوم يقوم الأشهاد

ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس روز کہ گواہی دینے والے (یعنی فرشتے جو اعمال نامے لکھتے تھے) کھڑے ہوں گے

ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين (المنافقون ۸)

(یعنی) عزت تو اللہ (ہی کی) ہے اور اس کے رسول ﷺ کی (جو خلیفہ ہے اللہ کا) اور مسلمانوں کی (جو تابع ہیں رسول کے)

ولا تهنوا ولا تحزنوا وأنتم الأعلون إن كنتم مؤمنين

اور تم ہمت مت ہارو اور رنج مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے اگر تم پورے مومن رہے۔ اسی طرح کی دوسری آیتیں ان کے دل میں گھر کر چکی تھیں [illegible] سے ان کے اندر یقین و اعتماد کا یہ عالم پیدا ہو گیا

اس موقع پر میں یہ واقعہ سنانا چاہتا ہوں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اسلامی لشکر لے کر [illegible] کے پیچھے [illegible] دریا [illegible] حضرت سلمان فارسی [illegible] ان سے [illegible] دیا کہ [illegible] کا عالم [illegible] حضرت سلمان فارسی سے اس وقت [illegible] سے کہا

[illegible] مجھے پورا یقین ہے [illegible] اگر [illegible] اس وقت [illegible] حضرت سلمان فارسی کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو [illegible] ہے [illegible] پاکستان [illegible] [illegible]

گئے تھے۔

یہ الگ بات [illegible] حقیقت [illegible] [illegible] ہے

اپنے [illegible] اپنی قدر [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible]

قوموں کی زندگی شخصیت اور پیغام کی رہین منت ہے

([illegible])

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد فاعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

معزز حضرات آپ نے اس اجتماع اور اس قیمتی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے چند معروضات پیش کرنا چاہتا ہوں سب سے پہلے میں [illegible] کی جانب سے اور اس [illegible] ملک کا دورہ کرنے کے واسطے [illegible] کی جانب سے [illegible] ہوں اور [illegible] کی حکومت اور یہاں کی حکومت [illegible] کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ہمارا پرخلوص اور شاندار استقبال کیا اور [illegible] ساتھ [illegible] اور خوش اخلاقی سے پیش آئے اور اس [illegible] کی قدرت [illegible] سے استقبال کی بات بھی نہیں ہے کہ شرافت اور حسن اخلاق ان کا [illegible] بہت [illegible] مقولہ ہے۔ الشئی من معدنہ لا یستغرب (کوئی [illegible]) [illegible] ساتھ اس قوم کے [illegible] کا [illegible] اس کی [illegible] و جانبازی اور اس کی [illegible] حکومت پر [illegible] ان لوگوں نے [illegible] ملک کے حدود سے باہر نکلے [illegible] جہاز [illegible] کا [illegible] اسلام [illegible] تہذیب و ثقافت اور حسن انتظام کی صلاحیتیں لے کر ہندوستان تک پہنچے [illegible] اس قوم کی تاریخ میں [illegible] ہندوستانوں میں طویل مدت گزاری [illegible] ہندوستان کا شہری ہونے کی حیثیت سے لیکن [illegible] اس سے بہت پہلے میں اس ملک کا دورہ کرنا چاہتا تھا [illegible] شاید اس میں خدا کی کوئی حکمت و مصلحت پوشیدہ ہوگی [illegible] حاضر [illegible] ملک کو بہت دور دراز کا ملک سمجھتے تھے [illegible] مسافت کی دوری اور راستوں کی دشواری کے

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو دوسرا شخص ایسا ہی بیچارہ ہے کہ اسے تعلیم اور ترغیب کی ضرورت ہے اصلاحی مجلس کی بات بھی
سنے اور اپنے طور پر ترقی دینے کی ضرورت ہے کہ کوئی ان کے پیچھے چلے جائے اور پانی دے دے
جیسے ان کی جانے۔

وما علینا الا البلاغ المبین